

سچی زندگی پروگرام

آپ کا
مددگار دوست



آپ کا مددگار دوست

مصنف: اُو ایس جیٹر والکر

مترجم: پاسٹر سیکسن جان

ایڈیٹر: امین بھٹی

پروف ریڈنگ: منور سچ

گلوبل یونیورسٹی عملہ کے اشتراک سے مرتب کی گئی

ماہر ترقی تعلیم: اگنس روڈلی

تصاویر: کیرل شوآنک

آپ کے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کا پتہ:

بار اول: 2007

جملہ حقوق بحق گلوبل یونیورسٹی محفوظ ہیں۔

فہرست مضامین

صفحہ

5 دیباچہ

1 یونٹ اسباق

11 آپ کا ایک دوست ہے..... رُوح القدس

30 رُوح القدس آپ کو زندگی دیتا ہے

48 پاک روح دعا کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے

2 یونٹ اسباق

66 رُوح القدس آپ کی رہنمائی کرتا ہے

84 رُوح القدس آپ کو طاقت بخشتا ہے

101..... رُوح القدس آپ کو معمور کرتا ہے

123 سٹوڈنٹ رپورٹس

139 جوابی صفحات

دیباچہ

مصنف کے بارے میں طائرانہ نظر

شاید آپ نے اس کتاب کی جلد پر دی گئی چند وجوہات کو پڑھا ہو جن کی بنا پر لوگ اس کورس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ کیا آپ کی بھی یہی وجوہات ہیں؟ اگر ایسا ہی ہے تو آپ اُن خواتین و حضرات کے متعلق پڑھ کر لطف اندوز ہوں گے جنہوں نے روح القدس کو ایک دوست اور مددگار کے طور پر پایا ہے۔ آپ بائبل مقدس سے سیکھیں گے کہ یہ دوست آپ کے لئے کیا کچھ کر سکتا ہے۔ اگر آپ اس سبق میں دیے گئے مشورہ جات کو عمل میں لائیں گے تو آپ کے لیے اچھا ہوگا اور آپ بہتر طور پر خُدا کو جان سکیں گے۔ اور مؤثر طریقے سے خُدا کی خدمت کر سکیں گے۔

اس کتاب کے آخر پر آپ مزید مشورہ جات پائیں گے۔ جو آپ کے لئے اس مضمون کا مزید مطالعہ کرنے، یہ کورس دوسروں کو سکھانے میں اور یہ جاننے میں کہ ان دنوں میں روح القدس کیا کر رہا ہے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس کورس میں سکھانے کے لئے جدید طریقے استعمال کئے گئے ہیں جو اصولات کو سیکھنے اور اُن کی فوری عملی مشق میں آپ کی مدد کریں گے۔ اگر ان اسباق میں دی گئی بائبل مقدس کی آیات آپ کی بائبل مقدس کی آیات

کے مطابق نہیں ہیں تو پریشان نہ ہوں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ بائبل مقدس کے بہت سے ترجمے موجود ہیں ہم نے نئے اور پُرانے عہد نامے کیلئے Today,s English Version استعمال کیا گیا ہے۔ ہر حوالے کے ساتھ کتاب کا نام، باب اور آیت بتائی گئی ہے جس کو آپ اپنی بائبل مقدس میں تلاش کر سکتے ہیں۔ کبھی کبھار ہم صرف کسی آیت کے حصہ کا حوالہ دیتے ہیں۔

زیر نظر مطالعاتی کتاب

”آپ کا مددگار دوست“ جیب کے سائز کی ایسی عملی کتاب ہے جسے آپ کہیں بھی ساتھ لے جاسکتے اور فارغ وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ اس کے مطالعہ کیلئے ہر روز کچھ وقت نکال سکیں آپ دیکھیں گے کہ ہر سبق کے آغاز میں مقاصد دیئے گئے ہیں لفظ مقصد کا اس کتاب میں استعمال آپ کی مدد کرے گا کہ آپ کے مطالعہ سے کیا توقع کی جاتی ہے۔

مقصد ایک قسم کا گول یا ہدف ہے۔ اگر آپ اپنے مقاصد کو اپنے ذہن میں رکھیں تو آپ بہتر مطالعہ کر سکیں گے۔

ہر سبق کے پہلے دو صفحات کا مطالعہ یقینی بنائیں۔ یہ آپ کو آئندہ باتوں کیلئے ذہنی طور سے تیار کرتا ہے۔ اور ”عملی کام“ کے عنوان سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اگر آپ کی کتاب میں مطالعاتی سوالات کے جواب دینے کیلئے کافی جگہ نہیں تو انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں تاکہ جب آپ سبق کا اعادہ کریں تو آپ ان حوالہ جات کو بھی دہرا سکیں۔ اگر آپ اس کورس کا مطالعہ باجماعت کر رہے ہیں تو اپنی جماعت کے رہنماء کی ہدایات کی پیروی کریں۔

مطالعاتی سوالات کے جوابات کیسے دیئے جائیں؟

اس کتاب میں مختلف قسم کے مطالعاتی سوال ہیں۔ ذیل میں کئی اقسام کے سوالات کے نمونے دیئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان کے جواب کیسے دیئے جاسکتے ہیں۔

کثیرالا امتحانی سوالات - ایسے سوالات میں دیئے گئے جوابات میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

آپ کے انتخاب والے سوال کی ایک مثال

1 ہفتے میں کل ----- دن ہوتے ہیں۔

الف: ۱۰۔ دن

ب: ۷۔ دن

ج: ۵۔ دن

درست جواب ہے (ب) ۷ دن۔ اپنی کتاب میں (ب) کے گرد دائرہ لگائیے

جیسا کہ یہاں دکھایا گیا ہے۔

1 ہفتے میں کل ----- دن ہوتے ہیں۔

الف: ۱۰۔ دن

ب: ۷۔ دن

ج: ۵۔ دن

(کثیرالا انتخابی سوالات میں بعض اوقات ایک سے زائد جوابات بھی درست ہو سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ ہر درست جواب بالمقابل کے حرف کے گرد دائرہ لگائیں گے)
 درست۔ غلط سوالات میں دیے گئے مختلف بیانات میں سے درست بیان کا انتخاب کرنا ہوگا۔

درست۔ غلط سوال کی ایک مثال

2 مندرجہ ذیل بیانات میں سے کون سے بیان درست ہیں۔

- الف: بائبل مقدس میں کل ۱۲۰ کتابیں ہیں۔
 ب: بائبل مقدس آج کے ایمانداروں کیلئے ایک پیغام ہے۔
 ج: بائبل مقدس کے تمام مصنفین نے عبرانی زبان استعمال کی۔
 د: روح القدس نے بائبل مقدس کے مصنفین کو تحریک دی۔

بیان ب اور د درست ہیں۔ اپنے انتخاب کو ظاہر کرنے کیلئے آپ دونوں پر دائرہ لگائیں گے جیسا پچھلے صفحے پر دکھایا گیا ہے۔

ملائیے: ایسے سوالات میں آپ کو ایک جیسی باتوں یا چیزوں کو ملانا ہوگا مثلاً نام کو بیانات کے ساتھ یا بائبل کی کتب کو مصنفین کے ساتھ۔
 ملائیے کی ایک مثال

3 رہنماؤں کے نام کا عدد ایسی وضاحتوں کے سامنے لکھیں جن سے ان کا کام ظاہر ہوتا ہے۔

1 الف: کوہ سینا پر شریعت ملی (1 موسیٰ)

- 2 ب : اسرائیلیوں کو یردن پار کرایا (2) یسوع
 2 ج : یریکو کے گرد چکر لگائے
 1 د : فرعون کے محل میں رہا

الف اور د کے سامنے والے جملے موسیٰ کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ ب اور ج والے جملے یسوع کو۔ لہذا الف اور د کے ساتھ دی گئی جگہ پر 1 لکھیں اور ب اور ج کے ساتھ والی جگہ پر 2 جیسا کہ اوپر مثال میں ہے۔

آپ کی سٹوڈنٹ رپورٹ

اگر آپ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کیلئے مطالعہ کر رہے ہیں تو آپ کو سٹوڈنٹ رپورٹ اور جوابی کاپیوں کی ضرورت ہوگی جو کتاب کے آخر میں دی گئی ہیں۔ اس کورس کے دو یونٹ ہیں۔ سٹوڈنٹ رپورٹ کیلئے ہر حصہ کیلئے سوالات دیئے گئے ہیں۔ اور ہر یونٹ کیلئے جوابی کاپی بھی دی گئی ہے۔ یہ کتاب یہ جاننے میں آپ کی رہنمائی کرے گی کہ یونٹ کے سوالات کا جواب کب دینا ہے اور اس کی مخصوص جوابی کاپی کو کس وقت پُر کرنا ہے۔

اپنے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کو اپنی جوابی کاپیاں بھیجنے کے لئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کیجئے۔ پتہ آپ کو کتاب کے پہلے صفحہ پر لکھا ہوا ملے گا۔ اس کے بعد آپ کو ایک پُرکشش سرٹیفکیٹ دیا جائے گا یا اگر آپ ان کورسز میں کسی کورس میں پہلے ہی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکے ہوں تو مزید کورس پاس کرنے پر آپ کے سرٹیفکیٹ پر مہر لگا دی جائے گی۔

مصنف کے متعلق

ریورنڈ لوئس جیٹر وا کرنے لوگوں کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی ہے تاکہ وہ

مسیحی سچائیوں کو سمجھ سکیں۔ آپ نے مسیحی تعلیم میں بی اے (B.A) اور ایم اے (M.A) کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اور امریکن اسمبلیز آف گاڈ چرچ میں باقاعدہ خادمہ کی حیثیت سے کام کر رہی ہیں۔ اُن کی کتابوں میں پیرو، کیوبا، وسطی امریکہ، ویسٹ انڈیز اور بلجیم میں اُن کی خدمت کا چالیس سالہ تجربہ ملتا ہے۔ اب وہ سپرنگ فیلڈ میسوری میں رہتی ہیں۔

ریورنڈوا کر کتاب ”آپ کا مددگار دوست“ میں بائبل مُقدس کے علم اور اپنے ذاتی تجربے کی بنا پر رُوح القدس کے عجیب کاموں کا ذکر کرتی ہیں۔

اضافی امداد

اس شخصی مطالعہ کی کتاب کے ساتھ استعمال کیلئے کچھ اور مواد بھی دستیاب ہے جس میں آڈیو کیسٹ، اُستاد کی رہنمائی کے لئے گائیڈ بک اور اُستاد ہی کی رہنمائی کے لئے کچھ اور مواد بھی دستیاب ہے۔ بشارت اور شاگردیت کے متعلق تربیت کے لئے بھی کتابیں دستیاب ہیں۔

سبق 1

آپ کا ایک دوست ہے۔ روح القدس

ماضی کی نسبت آج کل لوگ روح القدس اور اُس کے کاموں کے متعلق زیادہ گفتگو کر رہے ہیں۔ لوگ یہ جان چکے ہیں کہ روح القدس صرف ایک اثر نہیں بلکہ ایک شخصیت ہے۔ اس کے وسیلہ سے ہزاروں کلیسیاؤں نے نئی زندگی اور قوت پائی ہے اور لوگ یہ جان رہے ہیں کہ! ابتدائی مسیحی جب روح القدس سے معموری کی باتیں کرتے تھے تو اُن کا کیا مطلب تھا۔

دی پینٹی کاسٹل ایونجیل میں رابرٹ سی کونیکھم سوال ”خدا سے معموری کا کیا مطلب ہے“ کے متعلق لکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں کہ ایک شخص کیلئے خوف، غصے یا حسد سے بھر جانے کا کیا مطلب ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ زور دار قوتیں اُس شخص کو کنٹرول کر کے کچھ کرنے کے لئے زور دیتی ہیں۔

یہاں پر پینٹسٹ کا حقیقی جلال نظر آتا ہے۔ خدا کی روح کا مردوزن کی زندگیوں اور بدنوں پر اس طرح نزول ہوتا ہے کہ وہ سب اُس کی حضوری سے بھر جاتے ہیں۔ اچانک خداوند آتا ہے اور اپنے مقدس کو بھر دیتا ہے۔ بنی نوع انسان خداوند کے

مقدس بن جاتے ہیں۔ اس کے لئے اس کے متعلق سوچے شاید ہم پھر سے خدا کی معموری کے متعلق بیان سے باہر عجائب کو سیکھ سکیں۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

وہ ایک خاص دوست ہے

وہ آپ کی مدد کرے گا

وہ آپ کو سکھائے گا

وہ خدا کو آپ کے لئے حقیقی بنا دے گا

وہ آپ کی زندگی کو محبت سے بھر دے گا

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ وضاحت کرنے میں کہ روح القدس کیا ہے۔

☆ بیان کرنے میں کہ روح القدس کیسے آپ کا دوست بن سکتا ہے۔

☆ سات عنوانات کی فہرست بنانے میں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ روح القدس

کون ہے اور کیا کر سکتا ہے۔

وہ ایک خاص دوست ہے

مقصد نمبر ۱: اُس مددگار کا نام بتانا جس کو بھیجنے کا یسوع نے وعدہ کیا تھا۔

کسی نے ایک عظیم شخص سے اُس کی کامیابی کا راز پوچھا اُس نے جواب دیا ”میرا ایک دوست ہے“ وہ چاہتا ہے ہر کوئی جان جائے کہ اُس کے دوست کی مدد کے بغیر اُس کی زندگی ناکام تھی۔ اُس کے دوست نے اُس کی مدد کی، اُس کی ہمت بندھائی، اُس کا ساتھ دیا، اُس سے محبت کی، اُس پر اعتبار کیا اور اُس کی زندگی کو شاندار بنایا۔ کیا اس طرح کا کوئی آپ کا دوست ہے جس کی آپ کو ضرورت ہے؟

آپ کس طرح کا دوست رکھنا پسند کریں گے؟ آپ چاہیں گے کہ کوئی ایسا دوست ہو جو آپ سے محبت رکھے۔ آپ کے مسائل میں آپ کا خیال رکھے اور آپ کی خوشیوں میں شامل ہو۔ آپ چاہیں گے کہ وہ آپ کے ساتھ حتیٰ کہ کڑوی سچائی بیان کرنے اور آپ کی بھلائی کے لئے محبت سے آپ کی غلطیاں نکالنے میں مکمل طور پر ایماندار ہو۔

ہو سکتا ہے کہ آپ یہ پسند کرتے ہوں کہ آپ کا دوست آپ سے زیادہ عقل مند اور مضبوط ہوتا کہ وہ دن بدن آپ کو سکھا سکے اور آپ کی مدد کر سکے۔ وہ آپ کے سوالوں کے جوابات دے سکے، آپ کی تمام مشکلات میں آپ کی مدد کر سکے۔ آپ موجودہ حالت سے مزید بہتر، مضبوط، اور دیا نندار ہو سکتے ہیں اگر آپ اپنا زیادہ وقت اپنے دوست کے ساتھ گزاریں۔ وہ ملنا ہگاروں کا دوست ہے۔ اُس نے اُن کے گناہوں کو معاف کر دیا اور انہیں نئی اور پاکیزہ زندگی دی۔ وہ امیر غریب، راست باز و ناراست، تعلیم یافتہ و جاہل، بلا نظر قوم و نسل ہر اُس شخص کا دوست ہے جو اُس کی دوستی کا طلب گار ہے وہ انہیں بے غرض، گہری اور آسودہ حُمد کی محبت عطا کرتا ہے جس سے وہ پہلے نا آشنا تھے۔ اُس نے اُن کو سچائی

بسکھائی۔ اُس نے اُن کے تمام مسائل میں اُن کی مدد کی۔ مگر یسوع انسانی جسم میں محدود تھا۔ وہ ایک وقت میں ایک ہی جگہ پر موجود ہو سکتا تھا۔ وہ ایک ہی وقت میں اپنے سب چاہنے والے دوستوں کے ساتھ نہ رہ سکتا تھا۔ اس لئے یسوع نے اپنے پیروکاروں کو بتایا کہ وہ آسمان پر جاتا ہے اور تمہارے لئے دوسرا دوست اور مددگار بھیجے گا۔ جو ایک ہی وقت میں سب کے ساتھ جہاں کہیں وہ ہوں گے رہ سکے گا۔

یوحنا ۱۴:۱۶-۱۷ اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ یعنی رُوحِ حق جسے دُنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔

وہ مددگار جس کا یسوع نے وعدہ کیا رُوح القدس ہے۔ جو تثلیث کا تیسرا اقنوم ہے وہ اپنی قوت اور قدرت میں خُدا باپ یسوع مسیح (بیٹے) کی طرح ہے۔ وہ تمام چیزوں کے متعلق جانتا ہے۔ وہ تمام طاقتیں رکھتا ہے۔ اُس کا کوئی جسم نہیں ہے۔ مگر ایک ہی وقت میں ہر جگہ موجود ہو سکتا ہے۔ یسوع نے رُوح القدس کو بھیجا کیونکہ اُس نے اُس کا وعدہ کیا تھا۔ اور وہ اُن میں رہتا ہے جو اُس کو حاصل کرتے ہیں۔ وہ آپ کیلئے وہ سب کچھ کرنے کے لئے آیا ہے جو یسوع نے اپنے پیروکاروں کے لئے کیا۔

یوحنا ۱۶:۷: ”لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔“

کیا کبھی آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ کوئی آپ کو نہیں سمجھتا ہے اور مسائل میں آپ کا خیال نہیں رکھتا ہے؟ خُدا ایسا کرتا ہے وہ آپ کی ضرورت کو جانتا ہے۔ وہ آپ سے اس قدر پیار کرتا ہے کہ اُس نے اپنا رُوح القدس آپ کے لئے بھیجا کہ وہ آپ کا خاص دوست اور مددگار ہو۔

اس کورس میں آپ سیکھیں گے کہ روح القدس کس طرح آیا۔ اُس نے ابتدائی مسیحیوں کے لئے کیا کیا اور آپ کے لئے کیا کرے گا۔ روح القدس آپ کا دوست ہے آپ کو دوبارہ خود کو تنہا اور بے بس محسوس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مشق



دیے گئے ہر سیکشن میں ہر سوال یا مشق آپ کی مدد کرے گا کہ آپ نے جو مطالعہ کیا ہے اُس کی دہرائی اور اُس کا اطلاق کر سکیں۔ دی گئی ہدایات پر عمل کریں جب آپ جوانی کا پنی پر جوابات لکھیں تو اس رہنمائے مطالعہ کے شروع میں دیے گئے سوالات کے جوابات کیسے دینے ہیں سیکشن کا دوبارہ مطالعہ کرنے کی ضرورت ہوگی۔

1 (یوحنا ۱۴:۱۶-۱۷) کوڑبانی یاد کریں اور غور کریں کہ یسوع مسیح نے لوگوں کے

لئے کیا کیا؟ اور ذُوح القُدس آپ کے لئے کیا کرے گا؟

2 ”مددگار“ یسوع مسیح نے بھیجے کا وعدہ کیا

وہ آپ کی مدد کرے گا

مقصد نمبر ۲: اُن سات عنوانات کی فہرست بنا لیں جو ذُوح القُدس کے متعلق بائبل مقدس میں استعمال ہوئے ہیں۔

یسوع نے دوسرا مددگار بھیجے کا وعدہ کیا ہے۔ جو یونانی لفظ اُس نے استعمال کیا ہے ”فارقلیط“ ہے۔

فارقلیط کے لئے دوسرے عنوانات ظاہر کرتے ہیں کہ اُس کی کیا ذمہ داریاں

ہیں اور اُس کے پاس کتنی طاقت ہے۔ وہ آپ کے لئے کیا کر سکتا ہے۔ وہ زندگی کا روح، روح القدس، سچائی کا روح، حکمت کا روح، مسیح کا روح اور خُدا کا رُوح کہلاتا ہے۔ آپ کی مُشکل جیسی بھی کیوں نہ ہو آپ کے مددگار کے پاس اُس کا حل موجود ہے۔

زندگی کا رُوح

کیا آپ کو اپنے بدن کے لئے شفا کی ضرورت ہے؟ دُعاؤں کے جواب کے طور پر دُنیا کے مختلف حصوں میں بہت سارے بیمار معجزانہ طور پر شفا پا رہے ہیں۔ بہرے کان سنتے ہیں، اندھے دیکھتے ہیں، مفلُوج اپنی میساکھیاں پھینک کر رُوح القدس کی قُدرت سے چلتے ہیں۔ وہ زندگی کا رُوح ہے جو ہر ذمی النفس کو زندگی بخشتا ہے۔ وہ یسوع مسیح کے ذریعے بیماروں کی شفا کے لئے کام کرتا رہا اور کرتا جا رہا ہے۔

اگلے سبق میں آپ مزید مطالعہ کریں گے کہ زندگی کا رُوح کس طرح آپ کو زندگی دیتا ہے اور کس طرح آپ کے رُوح بدن کو صحت بخشتا ہے۔ خوش کن تسلی بخش زندگی زمین پر اور آنے والی دُنیا میں جلال اور ہمیشہ کی زندگی۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ رُوح القدس کی عطا کردہ زندگی سے لطف اندوز ہوں تو ضرور ہے کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے۔

رُومیوں ۸: ۵-۶۔ ”کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔ اور جسمانی ہیئت موت ہے مگر رُوحانی ہیئت زندگی اور اطمینان ہے۔“

مشق



اپنی جوابی کاپی میں اُن سات عنوانات کی فہرست بنائیں جو بائبل مقدس میں

3

رُوح القدس کے متعلق استعمال ہوتے ہیں۔

4 کیا آپ چاہتے ہیں کہ رُوح القدس آپ کا دوست اور مددگار ہو؟

5 کیا آپ مزید اچھے طریقے سے رُوح القدس کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں؟

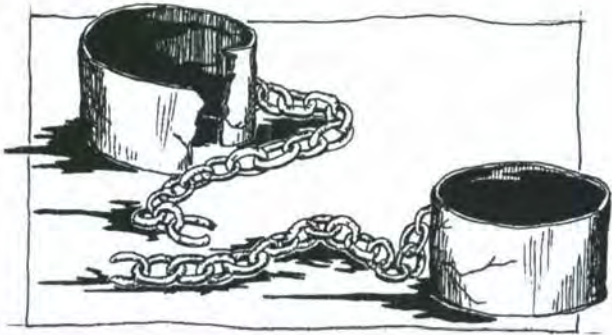
6 رُومیوں (۸: ۵-۶) کو بار بار پڑھیں اور ان تبدیلیوں کے بارے میں سوچیں جو رُوح القدس آپ کی زندگی میں لاسکتا ہے۔

رُوح القدس

مقصد نمبر ۳: اپنی زندگی کے خاص حصوں کو بیان کریں جہاں رُوح القدس آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

کیا آپ راست زندگی بسر کرنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں؟ کیا آپ بہتر مسیحی بننا پسند کرتے ہیں؟ آپ کا مددگار رُوح القدس یا پاکیزگی کا رُوح ہے۔ پاک کا مطلب خُدا کے لئے الگ کیا جانا ہے۔ رُوح القدس ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے گناہ کتنے خوفناک ہیں اور پھر ان سے رہائی پانے میں مدد کرتا ہے۔ جو نبی ہم اُس کو موقع دیتے ہیں تو وہ خُدا کی قربت حاصل کرنے اور گناہ مثلاً غرور، خُود غرضی، عُصہ، نفرت، کابلی، بغاوت، لالچ، ہدی کی سوچ اور ہدی کے کاموں سے دُور جانے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ اپنی چند بُری عادات سے چھٹکارہ پانے کے لئے مدد چاہتے ہوں اگر آپ مسیحی ہیں

آپ کا بدن رُوح القدس کا مقبّد ہے وہ آپ کی مدد کرے گا کہ آپ ہر اُس بُری عادت سے ٹھٹھکارہ پالیں جو آپ کے بدن کے لئے نقصان دہ ہے۔ ہزاروں نشے کے عادی افراد کو رُوح القدس نے آزاد کر دیا ہے۔ طبی سائنس اور فلاحی کارکن صرف انہیں وقتی سکون دے سکتے ہیں بُری عادت سے ٹھٹھکارہ پانے کے لئے کی گئی آخری مایوس کن کوشش کے بعد وہ مدد کے لئے خُدا کی طرف رجوع ہوئے۔ یسوع مسیح کو نجات دہندہ قبول کرنے کے بعد انہوں نے رُوح القدس سے درخواست کی کہ وہ انہیں معذور کر دے اور خُدا کے لئے زندہ رہنے کی قوت بخشے۔ جب رُوح القدس نے اُن کو معذور کر دیا تو اُس نے انہیں نشہ کی عادت سے آزاد کر دیا۔ اُس نے اُن کو خُدا کی محبت اور دوسروں کی مدد کرنے کے جذبے سے بھر دیا۔ اُن میں سے بہت سارے اب انجیل کی مُنادی کر رہے ہیں۔ اُن کی زندگی پاک ہے کیونکہ رُوح القدس کی پاکیزگی اُن کے اندر ہے۔



۱۔ پطرس ۲:۱ اور خُدا باپ کے علمِ سابق کے موافق رُوح کے پاک کرنے سے فرمانبردار ہونے اور یسوع مسیح کا خونِ چھڑکے جانے کے لئے برگزیدہ ہوئے ہیں۔“

مشق



7 کیا آپ کی کوئی ایسی عادت یا گناہ ہے جو آپ چاہتے ہوں کہ رُوح القدس آپ کی زندگی سے دُور کر دے؟ اُس کو اپنے لئے تحریر کیجئے تاکہ وہ اُس کو دیکھ سکے۔ اُس سے درخواست کیجئے کہ وہ کنٹرول کرے اور آپ کو ان چیزوں سے آزاد کرے۔

وہ آپ کو سکھائے گا

مقصد نمبر ۴: رُوح القدس کو سچائی کے رُوح کے طور پر شناخت کیجئے۔

سچائی کا رُوح

جس طرح یسوع نے اپنے شاگردوں کو سچائی کے بارے میں سکھایا اور اُن کے سوالوں کا جواب دیا اُسی طرح رُوح القدس آپ کو سکھائے گا۔ وہ خُدا کے مُتعلق آپ کے سوالات کا جواب دے گا۔ وہ آپ کو زندگی کا مقصد دکھائے گا۔ وہ بائبل سمجھنے میں آپ کی مدد کرے گا۔ وہ چیزیں جو آپ کو پریشان کرتی ہیں اچانک دُست ہو جائیں گی۔ یسوع مسیح نے کہا



یوحنا ۱۶: ۱۳ ”لیکن جب وہ یعنی رُوحِ حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔ اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سُنے گا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔“

ابھی کچھ سیمزری کے طالب علم رُوحِ القدس سے معمور ہوئے ہیں۔ بائبل کی سچائی اچانک اُن کے لئے حقیقی بن گئی ہے اُن کے اُستاد رُوحانی چیزوں کے لئے اُن کی اس سمجھ سے نہایت خوش ہوئے سچائی کا رُوح آپ کا تھا۔

مشق



8 یوحنا (۱۶: ۱۳) کو زبانی یاد کیجئے۔

9 کیا آپ چاہتے ہیں کہ سچائی کا رُوح آپ کو سکھائے؟

حکمت کا رُوح

مقصد نمبر ۵: رُوح القدس کو حکمت کے رُوح کے طور پر شناخت کیجئے۔

کیا آپ پریشان ہیں کہ آپ کیا کریں اور اپنی مشکلات کو کیسے حل کریں؟ حکمت کا رُوح آپ کی مدد کے لئے آچکا ہے۔ وہ آپ کی رہنمائی کرے گا اور ظاہر کرے گا کہ آپ کے لئے کیا اچھا ہے۔ سبق نمبر ۴ میں آپ مطالعہ کریں گے کہ وہ ایسا کرے گا۔ کیا آپ خُدا کا کام کرنے کے لئے حکمت چاہتے ہیں؟ اعمال کی کتاب میں آپ دیکھتے ہیں کہ ڈیکن رُوح القدس سے معمور تھے کہ اپنا کام کر سکیں جیسے اُن کو کرنا چاہیے۔ ہو سکتا ہے آپ سنڈے سکول میں پڑھاتے ہوں۔ شخصی بشارت کرتے ہوں۔ یا مُنادی کرتے ہوں حکمت کا رُوح آپ کو معمور کرنا چاہتا ہے۔ جس طرح اُس نے ابتدائی کلیسیاء کے خدمت گزاروں کو کیا تھا۔

اعمال ۶: ۱۰ ”مگر وہ اُس دانائی اور رُوح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا مُقابلہ نہ کر سکے۔“

مشق



کیا آپ کو حکمت کے رُوح سے معمور ہونے کی ضرورت ہے؟

10

وہ خُدا کو آپ کے لئے حقیقی بنا دے گا

مقصد نمبر ۶: بیان کریں کہ خُدا کیسے اپنے آپ کو ہم پر منکشف کرتا ہے۔

خُدا کا رُوح

کیا خُدا کی شخصیت آپ کیلئے حقیقی ہے؟ کیا وہ کوئی دور دراز کا حکمران ہے جس کو آپ صرف اپنی مشکلات میں بُلاتے ہیں؟ یا مُجبت کرنے والا باپ ہے جو زندگی کے ہر حصہ میں آپ کی دیکھ بھال کرتا ہے؟ کیا آپ کی دُعائیں اُن جھوٹی تقریروں کی مانند ہیں جو فرض سمجھ کر کی جاتی ہیں؟ یا باپ کے ساتھ بے تکلفانہ گفتگو ہے؟ خُدا کا رُوح آیا ہے تاکہ آپ خُدا کو بہتر طور پر جان سکیں۔

۱۔ کرنٹیوں ۲: ۱۰-۱۲ ”لیکن ہم پر خُدا نے اُن کو رُوح کے وسیلہ سے ظاہر کیا کیونکہ رُوح سب باتیں بلکہ خُدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔ کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں جانتا ہے سوا انسان کی اپنی رُوح کے جو اُس میں ہے۔ اسی طرح خُدا کے رُوح کے سوا کوئی خُدا کی باتیں نہیں جانتا۔ مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔“

آپ کا اُستاد آپ کے لئے دُعا کرے گا جیسے پوٹس نے افسس کے مسیحیوں کے لئے کی ہے۔

افسیوں ۱: ۱۶-۱۹ ”تمہاری بابت شکر کرنے سے باز نہیں آتا اور اپنی دُعاؤں میں تمہیں یاد کیا کرتا ہوں۔ کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں اپنی پہچان میں حکمت اور مَکاشفہ کی رُوح بخشے۔ اور تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تم کو معلوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کیسی کُچھ اُمید ہے اور اُس کی میراث کے جلال کی دولت مُقدسوں میں کیسی کُچھ ہے۔ اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُسکی بڑی قُدرت کیا ہی بیحد ہے۔ اُس کی بڑی قُوت کی تاثیر کے موافق۔“

مشق



11 افسیوں (۱۶:۱-۱۹) بار بار پڑھیں اس دُعا کو اپنی دُعا بنائیں اور یہ دُعا اپنے لئے اور دوسروں کے لئے کیجئے۔

12 ۱۔ کرنتھیوں (۲:۱۰-۱۲) کے مطابق خُدا نے کیسے اپنے آپ کو ہم پر مُکشف کیا؟

مسیح کا رُوح

مسیح کے رُوح القدس نے یسوع کو آپ کے لئے حقیقی بنا دیا جب اُس نے آپ کو بچا لیا۔ اُس نے بتایا کہ یسوع قدیم سے رہنے والے اُستاد سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اُس نے یسوع، خُدا کے بیٹے کو شخصی طور پر آپ کے ساتھ مُتعارف کرایا۔ اور اُس کو نجات دہندہ، خُداوند اور بادشاہ قبول کرنے میں آپ کی مدد کی۔ اُس نے آپ کو یسوع سے مُنسلک کر دیا۔ اور آپ اُس کے بدن اور کلیسیاء کا حصہ بن گئے۔ یہ اتحاد اتنا حقیقی ہے کہ مسیح اپنے رُوح کے وسیلہ سے آپ کے اندر رہتا ہے۔

۱ پیٹرک ۳:۸: ”لیکن تُم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہوا ہے۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔“

یوم پینٹسٹ سے پہلے رُوح القدس یسوع کے پیروکاروں کے ساتھ رہتا تھا۔

مگر یسوع نے وعدہ کیا تھا کہ وہ نئے انداز سے آئے گا اور اُن کو معذور کرے گا۔ یسوع خود اُن کو رُوح القدس سے بپتسمہ دے گا۔ جب اُس نے اُن کو بپتسمہ دیا تو رُوح القدس نے اُن کو یسوع کے مُصلِق مزید سکھایا۔ مسیح کے مُصلِق دوسروں کو بتانے کی قوت بخشی۔

اسی طرح جو آج بھی نئی پیدائش کا تجربہ رکھتے ہیں مسیح کے رُوح سے معذور ہیں۔ لیکن یسوع اُن کو رُوح القدس کا بپتسمہ دینا چاہتے ہیں تاکہ اُس کے لئے زیادہ موثر گواہ بن سکیں۔ آپ بعد میں اس کا مطالعہ کریں گے۔

یوحنا ۱۵: ۲۶؛ ۱۶: ۱۳؛ لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی رُوح حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔ وہ میرا جلال ظاہر کرے گا۔ اس لئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمہیں خبریں دے گا۔“

مشق



13 کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ رُوح یسوع کو آپ کے لئے زیادہ حقیقی بنا دے؟
اگر ایسا ہے تو رُوح سے کہیں وہ آپ کے لئے ایسا کرے۔

وہ آپ کی زندگی کو محبت سے بھر دے گا

مقصد نمبر ۷: خُدا کی محبت کے پانچ پہلو بیان کریں۔

آج ہماری دُنیا کو جس کی سِدّت سے ضرورت ہے وہ ہے بے غرض محبت جو صرف خُدا دے سکتا ہے۔ خُدا آپ کو دُنیا کی اس ضرورت کو پُر کر کے استعمال کر سکتا ہے اگر آپ رُوح القدس سے معذور ہونے کے لئے تیار ہو جائیں۔

پُرانے عہد کے وقتوں میں خُدا نبیوں سے گفتگو کرتا اور اُن کو اپنی مُحبّت دکھاتا۔ اور وہ لوگوں کو اُس کی مُحبّت کے بارے میں بتاتے۔ لیکن پھر بھی بہت سارے لوگ خُدا کو اپنے لئے سخت مُصنّف، گناہوں کی سزا دینے والے کے طور پر سوچتے تھے۔ وہ یہ نہیں سمجھتے تھے کہ وہ انہیں اُن کے گناہوں سے بچانا چاہتا ہے اور اُن کا باپ بنا چاہتا ہے۔

آخر کار خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا کہ وہ آدمیوں کے درمیان رہے اور خُدا کی اصلیت کو ظاہر کرے۔ یسوع کی تعلیمات میں آپ انسان کے لئے خُدا کی مُحبّت کے بارے میں سیکھتے ہیں۔ یسوع کی زندگی میں آپ اس مُحبّت کو عمل میں دیکھتے ہیں۔ اُس کی موت اور قیامت میں آپ خُدا کی مُحبّت کے ثبوت دیکھتے ہیں۔

لیکن کیا ہوا دو ہزار سال پہلے یہ دور دکھائی دیتا تھا آج ہمیں بھوک، جرائم، احتجاج اور عجائب جیسے مسائل پر غلبہ حاصل ہے۔ اگر خُدا واقعی ہمارا خیال رکھتا ہے تو ہمیں شخصی طور پر اُس سے ملنے کی ضرورت ہے اور یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔

اس لئے خُدا سے شخصی رابطے کے لئے ہمیں رُوح القدس دیا گیا ہے۔ جس طرح یسوع باپ کے پیار کو ظاہر کرنے کے لئے آیا اسی طرح رُوح القدس باپ کے اور بیٹے کے پیار کو ظاہر کرنے کے لئے آیا ہے۔ وہ آپ کے اندر ایسا پیار داخل کر دیتا ہے جس کو آپ بیان نہیں کر سکتے۔ اس کا آغاز اسی وقت ہو جاتا ہے جب ہم تبدیل ہوتے ہیں۔ جب آپ رُوح القدس کا پتہ پاتے ہیں تو آپ اپنے اندر خُدا کی محبت کے لئے زیادہ گنجائش محسوس کرتے ہیں۔ اور آپ کی زندگی سے خُدا کا پیار سا لہا سال بہتا رہتا ہے کیونکہ رُوح القدس آپ کو بار بار بھرتا رہتا ہے۔

رُمیوں ۵:۵ اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القدس جو ہم کو بخشا گیا

ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی مُحبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔“

پانچ رُخی مُحبت آپ کی زندگی کو معمور کر دیتی ہے

1 آپ کے لئے خُدا کی مُحبت

2 خُدا کے لئے آپ کی مُحبت

3 آپ کے لئے دُوسرے مسیحیوں کی مُحبت

4 دُوسرے مسیحیوں کے لئے آپ کی مُحبت

5 ہر کسی کے لئے آپ کی مُحبت

وہ شخص جو رُوح سے معمور ہو جاتا ہے اپنے تجربہ کو اس طریقے سے بیان کرتا

ہے۔

”یہ مُحبت کا ہتھمہ ہے اچانک میرے اندر خُدا کے لئے اور اُس کی دُنیا کے

لئے مُحبت آ گئی۔“

”رُوح القدس نے مجھے اپنے خاندان، دوستوں، دُوسرے مسیحیوں اور حتیٰ کہ

میرے دُشمنوں کے لئے نئی مُحبت دی ہے۔“

”رُوح القدس نے کلوری کو میرے لئے حقیقت بنا دیا ہے میرا دل خُدا کی شکر

گزاری سے بھرا ہے خُدا کی مُحبت میرے اندر آ گئی ہے اور میرے ہونٹوں سے اُس کی

تعریف کے طور پر بہہ نکلی ہے۔“

”یونہی بھنگی ہوئی رُوحوں کے لئے خُدا کی مُحبت سے میرا دل بھر جاتا ہے میرا

بدن سسکیوں سے لرز جاتا ہے پاک رُوح مجھ میں سے اُن کی نجات کیلئے دُعا کرتا ہے۔“

آج کے تجربات بھی ابتدائی کلیسیاء کے تجربات کی طرح ہیں۔ دیکھیے وہ کیسے

ایک دوسرے سے مُحبت کرتے تھے۔ آپ جہاں بھی جاتے ہیں رُوح القدس سے معمور بہن بھائیوں کی خُداوند میں مُحبت کو سراہیں گے۔ اور زندگی کے اُس لطف میں داخل ہو جائیں گے جس کا خواب آپ نے رُوح کے ذریعے مُحبت کی معموری کے وقت دیکھا تھا۔

مشق



- 14 رومیوں ۵: ۵ کو زبانی یاد کریں۔
- 15 پانچ رُخی مُحبت کا خاکہ کھینچئے۔
- 16 اس کورس کا مطالعہ کرتے وقت اعمال کی کتاب میں سے کم از کم ایک باب روزانہ پڑھیے۔ اور جہاں بھی آپ رُوح القدس کے نام کو پائیں اُس کے نیچے نشان لگا دیں تاکہ بعد میں آپ بتا سکیں۔
- 17 اگر ہم چاہتے ہیں کہ رُوح القدس ہماری مدد کرے تو پہلے قدم میں ہمیں اپنی ضرورت کو پہچاننا ہے۔ ہر اُس عنوان کے سامنے "N" لکھیں جس کی آپ کو ضرورت ہے جیسے (مددگار سے مدد)
- مددگار ----- سچائی کا رُوح -----
- تسل دینے والا ----- مسیح کا رُوح -----
- خُدا کا رُوح ----- دانائی کا رُوح -----
- زندگی کا رُوح ----- پاکیزگی کا رُوح -----
- اب واپس جائیے اور اُس عنوان کے سامنے "E" لکھیں جہاں آپ پاک رُوح کی مدد کا پہلے ہی

تجربہ کر چکے ہیں پھر رُوح القدس کا شکر کریں کہ وہ آپ کے لئے پہلے ہی کیا گُجھ کر پڑکا ہے۔ تب اپنی اُس ضرورت کے لئے دُعا کریں جہاں آپ نے "N" لکھا ہے۔ یقین کے ساتھ آپ اپنی ضرورتوں کو الگ کاغذ پر لکھ کر اپنی بائبل میں رکھ سکتے ہیں تاکہ آپ کو ان کے لئے دُعا کرنا یاد رہے اور خُدا کے جوابات کا شکر کرنا یاد رہے۔



اپنے جوابات کی پڑتال کریں

ہم نے اُس مشق کے جوابات دیئے ہیں جن میں آپ کو خاص جواب دینے کے لئے کہا گیا تھا۔ ہم نے کچھ اور مشقوں کے نکات بھی شامل کئے ہیں۔ جوابات عام ترتیب سے نہیں دیئے گئے یہ اس لئے کیا گیا ہے تاکہ آپ پہلے ہی سے اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔ صرف اسی عدد کو دیکھیں جس کی آپ کو ضرورت ہے آگے کے اعداد کو دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔

12 اُس نے اپنے آپ کو ہم پر اپنے رُوح کے ذریعے ظاہر کیا۔

2 رُوح القدس۔

15 اب اپنا خاکہ یا تصویر دوسروں کو دکھائیں اور اس کی وضاحت کیجئے۔

3 عنوانات یہ ہیں (کسی بھی ترتیب سے)

الف: تسلی دینے والا۔

ب: زندگی کا رُوح۔

ج: پاک رُوح۔

د: سچائی کا رُوح۔

ر: دانائی کا رُوح۔

س: مسیح کا رُوح۔

ک: خُدا کا رُوح۔

سبق 2

روح القدس آپ کو زندگی دیتا ہے

پاک رُوح کیوں آیا؟ بینی کو مثل مُصنّف میلوں ایل. ہوگز چار اہم وجوہات بیان کرتا ہے۔ پاک رُوح اس لئے آیا کہ ہم کو اس لائق بنائے کہ ہم خُدا کے خیالات کو سوچ سکیں۔ ہماری فطری سوچ اپنے گرد گھومتی ہے۔ (یا ہماری فطری سوچ کا مرکز ہم خود ہیں) الہی پروگرام اپنا آپ دینے کے لئے نکلاتا ہے۔ ہم اپنے مُتعلق سوچتے ہیں لیکن خُدا دوسروں کے مُتعلق سوچتا ہے۔ اس لئے ایک وقت ایسا ضرور آتا ہے جب انسان کی سوچ خُدا کی سوچ کے ساتھ مل جاتی ہے۔ اور رُوح القدس اس کو پورا کرنے کی خاطر آیا ہے۔ (یا رُوح القدس کی آمد اس کو پورا کرنے کی خواہش پر مبنی تھی)

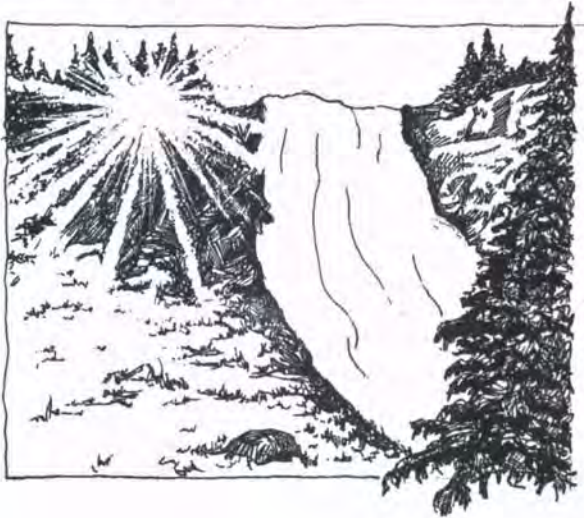
رُوح القدس اس لئے آیا کہ ہمیں خُدا کے جذبات بیان کرنے کے لائق بنائے۔ خُدا کے جذبات میں سے ایک مُحبت ہے۔ کھوئے ہوؤں کے لئے آرزو مند ہونا، وقت اور طاقت کو قُربان کرنا، گرے ہوؤں کے لئے رونا اور دُعا کرنا انسان کے بس کی بات نہیں۔ یہ خُدا کا رُوح ہے جو ہمارے اندر ایسی مُحبت ڈالتا ہے۔

خُدا کا رُوح ہمیں خُدا کی دُعاؤں مانگنے کے قابل بنانے آیا ہے۔ خُدا کی قُوت میں اُن چیزوں کے لئے دُعا کریں جو خُدا چاہتا ہے کہ ہم حاصل کریں۔ ہم نہیں

جانتے کہ ہم نے کیا مانگنا ہے۔ اور ہم میں قابلیت نہیں ہے کہ ہم اپنے آپ کو خدا کے سامنے پیش کر سکیں پس رُوح القدس کمزوریوں میں ہماری مدد کرتا ہے۔

آخر میں خدا کا رُوح ہمیں خدا کا کام کرنے کے لائق بنانے آیا ہے۔ خدا کے طریقے کو بائبل میں بیان کیا گیا ہے۔

زکریا ۴:۴: ”تب اُس نے مجھے جواب دیا کہ یہ زرتابیل کے لئے خداوند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے رب الافواج فرماتا ہے۔“



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

آپ کے بدن کے لئے صحت اور زندگی

آپ کی رُوح کے لئے صحت اور زندگی

مقصد کے ساتھ زندگی

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ بیان کریں کہ رُوح القدس کیسے آپ کو زندگی دے سکتا ہے۔

☆ اُس کردار کی ٹُو بیاں بیان کریں جو رُوح القدس آپ کے اندر پیدا

کرے گا۔

☆ اُن طریقوں کی فہرست دیجئے جن سے رُوح القدس اُس شاندار مقصد کو

پُورا کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے جو خُدا نے آپ کی زندگی میں رکھا ہے۔

آپ کے بدن کے لئے صحت اور زندگی

مقصد نمبر ۱: اپنے بدن اور زندگی میں رُوح القدس کے کام کی تلاش کرنا۔

زندگی کے رُوح سے زندگی

آپ نے رُوح القدس سے زندگی حاصل کی ہے جس کی قدر و قیمت دُنیا کے

سونے چاندی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ رُوح القدس کے دو عنوان ہیں خُدا کا رُوح اور زندگی

کا رُوح۔ خُدا باپ، خُداوند یسوع مسیح اور رُوح القدس نے باہم مل کر اس دُنیا کی تخلیق

میں حصہ لیا۔ زندگی کا رُوح اس زمین پر زندگی لایا۔ اُس کی زندگی بخش طاقت ایسی قوت

ہے جو فطرتی عمل کے قوانین بناتی ہے۔ آپ کا دوست، زندگی کا رُوح، اُن فطرتی قوانین

یعنی زندگی کے معجزے اور پیدائش جو آپ کو اس دُنیا میں لے کر آئے اُن کے ذریعے کام کرتا

ہے۔

ایوب ۳۳: ۳ "خُدا کی رُوح نے مجھے بنایا ہے اور قادرِ مطلق کا دم مجھے زندگی بخشا ہے۔"

مشق



1 ایوب (۳:۳۳) زبانی یاد کریں۔

2 اس حصے میں دیئے گئے رُوح القدس کے دو عنوانات بیان کریں۔

زندگی کے رُوح سے صحت

جب آپ کمزور ہوتے ہیں تو کون آپ کو نئی طاقت دے سکتا ہے؟ یا جب بیمار ہوتے ہیں تو کون صحت عطا کرتا ہے؟ کون آپ کے ماحول میں موجود زہر اور بیماریوں سے آپ کی حفاظت کرتا ہے؟ آپ کے روزمرہ کے مسائل کی وجہ سے پیدا ہونے والے ذہنی دباؤ سے کون آپ کو سکون اور راحت فراہم کرتا ہے؟ کون شراب اور نشیات کے نشے کو توڑتا ہے؟ کون بہرے کو سننے، اندھے کو دیکھنے اور مفلسوں کو دوبارہ چلنے کی طاقت بخشتا ہے؟ کون زمین پر کینسر، کوڑھ، دل کی بیماریوں اور دیگر تمام بیماریوں سے شفا بخشتا ہے؟ کون مُردوں کو زندہ کرتا ہے؟ آپ کا دوست زندگی کا رُوح! وہ جس نے ہمارے بدنوں کو بنایا ہے جانتا ہے کہ اس کو دوبارہ کیسے درست کرنا ہے۔

رُوح القدس شفا دینے کے لئے مختلف طرح سے کام کرتا ہے۔ بہت سے اُسی وقت شفا پا جاتے ہیں جب وہ یسوع کو نجات دہندہ قبول کرتے ہیں۔ کچھ جب پانی کا یا رُوح القدس کا پتسمہ پاتے ہیں۔ کچھ اُس وقت فوری شفا پا جاتے ہیں جب اُن کے لئے دُعا کی جاتی ہے اور کچھ آہستہ آہستہ شفا پاتے ہیں۔ کچھ لوگ بائبل پڑھتے وقت شفا

پا جاتے ہیں اور کچھ لوگ عشاءے ربانی لیتے ہوئے، عبادت میں بیٹھے ہوئے، دعا کرتے ہوئے یا اپنے کام پر جاتے وقت شفاء پا جاتے ہیں۔ جیسا کہ خدا کے فرزند دعا کرتے اور یقین رکھتے ہیں کہ جن کے لئے دعا کی جاتی ہے ان کے اندر زندگی کا رُوح اپنی طاقت اور زندگی اُنڈیل دیتا ہے۔

زندگی کا رُوح جان، اعصاب اور بدن کو شفاء بخشتا ہے۔ وہ لوگوں کو دباؤ، خوف اور ہر طرح کی ذہنی بیماریوں سے آزاد کرتا ہے۔ وہ یسوع کی طرح جب وہ زمین پر تھا لوگوں کو بد رُوحوں سے آزاد کرتا ہے۔ رُوح القدس یسوع مسیح کے ذریعے ان سب کو شفاء اور صحت بخشتا ہے جن کو اس کی ضرورت ہے۔

اعمال ۱۰: ۳۸ ”کہ خدا نے یسوع ناصری کو رُوح القدس اور قدرت سے کس طرح مسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا اور ان سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اٹھاتے تھے شفا دیتا پھر ا کیونکہ خدا اس کے ساتھ تھا۔“

جب یسوع آسمان پر چلا گیا تو اُس نے اپنی جگہ رُوح القدس کو بھیجا۔ رُوح القدس نے ایمانداروں کو معذور کیا اور اسی طرح کے معجزے کرنا جاری رکھا جس طرح کے معجزے یسوع نے کئے تھے۔

اعمال ۵: ۱۲، ۱۶ ”اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سے نشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔ اور وہ سب ایک دل ہو کر سلیمان کے برآمدہ میں جمع ہوا کرتے تھے۔“

”اور یروشلیم کی چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ بیماروں اور ناپاک رُوحوں کے ستارے ہوؤں کو لاکر کثرت سے جمع ہوتے تھے اور وہ سب اچھے کر دیئے جاتے تھے۔“

رُوح القدس نے ابتدائی مسیحیوں کو کیرس مینا یا مافوق الفطرت نعمتیں عطا فرمائیں جن کی انہیں ضرورت تھی تاکہ وہ یسوع کے کام کو جاری رکھ سکیں۔ ان نو (۹) نعمتوں کا

ذکر (۱-کرنٹیوں ۱۲ باب) میں کیا گیا ہے۔ اُن میں سے تین (۳) نعمتیں ایمان، شفاء اور معجزات کی ہیں۔

۱-کرنٹیوں ۱۲:۹-۱۰ "کسی کو اسی رُوح سے ایمان اور کسی کو اسی ایک رُوح سے شفا دینے کی توفیق۔ کسی کو معجزوں کی قدرت، کسی کو نبوت، کسی کو رُوحوں کا امتیاز، کسی کو طرح طرح کی رُبانیں، کسی کو زبانوں کو ترجمہ کرنا۔"

بہت سے مسیحی آج یہ سمجھتے ہیں کہ اعمال کی کتاب میں مندرج پاک رُوح کے کام جو اُس نے ابتدائی کلیسیاء میں کئے ہیں آج کی کلیسیاء کے لئے نمونہ ہیں۔ وہ یسوع سے مانگتے ہیں کہ وہ انہیں رُوح القدس سے معمور کرے تو وہ کر دیتا ہے۔ وہ رُوح القدس سے مانگتے ہیں کہ وہ اپنی نعمتوں کا ظہور اُن کے وسیلے سے کرے تو وہ کر دیتا ہے۔ نتیجتاً بہت سے لوگ اپنی دعاؤں کے جواب کے طور پر شفاء حاصل کر رہے ہیں۔

یعقوب ہمیں بتاتا ہے کہ جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ ہمیں کلیسیاء کے بزرگوں، پاستر، مبشر یا ڈیکن کو دعا کے لئے بلانا چاہیے۔ بائبل میں تیل رُوح القدس کی علامت ہے۔ لوگوں کو تیل ملا جاتا تھا جو اس بات کو ظاہر کرتا تھا کہ وہ خُدا کے لوگ ہیں اور بھروسہ رکھتے ہیں کہ رُوح القدس اُن کے اندر رہ کر کام کرتا ہے۔ تیل شفاء نہیں دیتا بلکہ رُوح القدس دیتا ہے۔



یعقوب ۵: ۱۳-۱۵ ”اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیاء کے بزرگوں کو بلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُسکو تیل مل کر اُسکے لئے دُعا کریں۔ جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُسکے باعث بیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر اُس نے مَنہ کئے ہوں تو اُن کی بھی مُعافی ہو جائے گی۔“

ایماندار کی حیثیت سے آپ کو بھی رُوح القدس دُوسروں کی صحت کی فراہمی کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ آپ اُن کو بائبل میں سے دکھا سکتے ہیں کہ یسوع کس طرح بیماروں کو شفاء دیتا تھا۔ اُن کو بتائیے کہ وہ آج بھی رُوح القدس کی طاقت کے وسیلہ سے دُعاؤں کا جواب دیتا ہے اور لوگوں کو شفاء دیتا ہے۔ ہر ایماندار کو حق حاصل ہے کہ وہ بیماروں کے لئے دُعا کرے اور اُن کے لئے شفاء کی توقع کرے۔ کیوں؟ اس لئے کہ یسوع مسیح نے وعدہ کیا ہے لہذا یقین رکھو!

مرقس ۱۶: ۱۷-۱۸ ”اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھا لینگے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئے گا تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔“

مشق



خالی الفاظ کی جگہ کو مکمل کریں۔

3 مرقس (۱۶: ۱۷-۱۸) میں کئے گئے یسوع مسیح کے وعدہ کے مطابق
 ----- بیماریوں پر ----- رکھیں گے تو وہ -----
 ہو جائیں گے۔

4 کیا آج روح القدس شفاء کے معجزات کرتا ہے؟

زندگی کے رُوح کے وسیلہ سے قیامت

روح القدس نے یسوع مسیح کو مُردوں میں سے جلایا اُس کے بدن کو بدل ڈالا اور وہ آپ کے لئے بھی ایسا ہی کرے گا۔ روح القدس اب خُدا کے فرزندوں کے اندر رہتا ہے تاکہ ہمیں کثرت کی زندگی دے جس کا وعدہ یسوع نے کیا ہے۔ اور ایک دن وہ اُن سب کو جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں قیامت خُده زندگی عطا فرمائے گا۔ وہ ہمارے بدنوں کو بدل ڈالے گا کہ ہم ہوا میں اُڑ کر یسوع مسیح کا استقبال کریں۔ ہمارے تبدیل خُده بدنوں میں پھر کمزوری، درد، بیماری اور موت نہ ہوگی۔

رومیوں ۸: ۱۰-۱۱ اور اگر مسیح تُم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے۔ اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو

مردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کریگا جو تم میں بسا ہوا ہے۔“

مشق



5 رومیوں (۸:۱۰-۱۱) بار بار پڑھیے۔

6 جی اٹھنے کی اُمید کے لئے خُدا کا شکر کیجیے۔

آپ کی رُوح کے لئے صحت اور زندگی

مقصد نمبر ۲: بیان کریں کہ ہم کس طرح رُوحانی زندگی، صحت اور نشوونما حاصل کر سکتے ہیں۔

رُوحانی زندگی

آپ کو اپنے بدن کی زندگی سے بڑھ کر کسی چیز کی ضرورت ہے۔ آپ کو ابدی زندگی کی ضرورت ہے جو خُدا نے آپ کی رُوح کے لئے نہیا کی ہے۔ آپ کو یہ زندگی دینے کے لئے یسوع مسیح آپ کی خاطر مر گیا اور یہ زندگی آپ کے لئے رُوح القدس لاتا ہے آپ کی زندگی میں یہ تبدیلی اتنی بڑی ہے کہ یسوع اس تبدیلی کو نئی پیدائش کہتا ہے۔ ہم اس کو تبدیلی بھی کہتے ہیں جو بدل جانے کو ظاہر کرتی ہے۔ کوئی بھی رُوحانی پیدائش کے اس معجزے کے بغیر خُدا کا فرزند نہیں بن سکتا اور نہ ہی آسمان پر جا سکتا ہے۔ یسوع نے کہا یوحنا ۶:۳-۷ ”جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو رُوح سے پیدا ہوا ہے رُوح ہے۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔“

پاک رُوح آپ کی تبدیلی میں جو کچھ کرتا ہے درج ذیل ہے:

1 رُوح القدس آپ کی مسیح تک رہنمائی کرتا ہے اور آپ کو تبدیلی کے لئے تیار کرتا ہے یہ جانتے ہوئے کہ آپ گناہگار ہیں اور آپ نے خُدا کے ساتھ ابدی علیحدگی کو رد کر دیا۔ وہ آپ پر ظاہر کرتا ہے کہ آپ خود سے بچ نہیں سکتے۔ وہ آپ کی یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ یسوع آپ کی خاطر مر گیا۔ وہ گناہ کو چھوڑنے اور یسوع کی فراہم کردہ معافی کو قبول کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ مسیح کی حقیقت کو آپ پر آشکارہ کرتا ہے اور اُس کو نجات دہندہ قبول کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

2 رُوح القدس آپ پر سے گناہ کی طاقت کو ختم کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ آپ کو نئی فطرت دیتا ہے، اور خدا کے فرزند بنا دیتا ہے۔

رومیوں ۸: ۲ ”کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا“۔

رومیوں ۸: ۱۴ ”اسلئے کہ جتنے خدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں“۔
۱۔ کرنتھیوں ۶: ۱۹ ”کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن رُوح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں“۔

گلتیوں ۴: ۶ ”چونکہ تم بیٹے ہو اس لئے خدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دلوں میں بھیجا جو باپ یعنی اے باپ! کہہ کر پُکارتا ہے“۔

رومیوں ۸: ۱۵-۱۶ ”کیونکہ تم کو غلامی کی رُوح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح ملی جس سے ہم باپ یعنی اے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔ رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں“۔

مشق



7 کیا آپ اپنی تبدیلی میں بیان کئے گئے اقدامات کا تجربہ رکھتے ہیں؟۔۔۔۔

8 اگر کوئی بات آپ کے تجربہ میں نہیں آتی تو ان تین اقدامات کے متعلق سوچئے اور دعا کیجئے۔ روح القدس سے کہیے کہ وہ آپ میں اپنا کام کرے۔

روحانی صحت

1۔ تھسلٹیکو ۲۳:۵ ”خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تمکو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔“

جس طرح ممکن ہو آپ اچھی طرح اپنے بدن کو کھلاتے ہیں، ڈھانپتے ہیں اور فکر کرتے ہیں کیوں؟ اس لئے کہ آپ مطمئن، پرسکون، مضبوط اور صحت مند رہنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ مطمئن، خوش، مضبوط، اور صحت مند رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو اسی طرح روح کا بھی خیال رکھنا ضرور ہے۔ آپ کی رُوح کے لئے دُعا اتنی ہی ضروری ہے جتنی آپ کو سانس لینے کے لئے ہوا ضروری ہے۔ اگلے سبق میں آپ پڑھیں گے کہ رُوح القدس کس طرح دُعا کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

خُدا کا کلام آپ کی رُوح کے لئے غذا ہے۔ رُوح القدس اس لئے آیا کہ بائبل مقدس کو سمجھنے میں آپ کی مدد کرے۔ وہ بائبل مقدس کا مُصنّف ہے اس لئے جو کچھ

اس میں ہے وہ سب کچھ سمجھتا ہے۔ بہت عرصہ پہلے روح القدس نے لوگوں کو استعمال کیا کہ وہ بائبل میں اُن سب باتوں کو تحریر کریں جن کو جاننا آپ کے لئے ضروری ہے۔
 ۲۔ پطرس ۱:۲۱ ”کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے“۔

یسوع مسیح نے شاگردوں سے وعدہ کیا تھا کہ جب روح القدس آئے گا تو وہ اُنہیں سکھائے گا۔ بعد میں جب پینٹسٹ کے دن اُنہوں نے روح القدس کا ہتسمہ پایا تو کلام کو اچھے طریقے سے سمجھنے لگے۔ بہت سے ایسے جنہوں نے روح القدس کا ہتسمہ پایا ہے ایسا ہی تجربہ رکھتے ہیں۔

یوحنا ۱۴:۲۶ ”لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلانے گا“۔
 تمہیاہ ۹:۲۰ ”اور تو نے اپنی نیک روح بھی اُن کی تربیت کے لئے بخشی اور من کو اُن کے منہ سے ندر و کا اور اُن کو پیاس اُجھانے کو پانی دیا“۔

پینٹسٹ کے تجربات پر اپنی کتاب میں ’کیون‘ اور ’ڈورتمی راناگھن‘ نے یہ اور بہت ساری گواہیاں شامل کی ہیں۔

”اچانک میری کلام کی طرف زبردست رغبت ہوئی وہ میرے لئے بڑا شفاف نظر آیا دُعا میں مجھے حقیقی خوشی حاصل ہوئی“

”میں اپنے کمرے میں واپس آیا صبح تین بجے تک زور کی کتاب اور رسُولوں کے اعمال پڑھتا رہا۔ میں بائبل کو بند نہیں کر سکتا تھا میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہتا تھا“

اس تجربے کے بعد روح القدس نے مجھے اتنا کلام سکھا دیا جو میں خود سے اپنی

پوری زندگی نہ سیکھ سکا تھا۔ اب جب میں کلام پڑھتا ہوں تو کلام زندہ ہے کیونکہ مسیح میرے لئے زندہ ہے۔

مشق



9 یوحنا ۱۴:۲۶ کو زبانی کریں۔

10 بائبل کے مطالعہ کے متعلق اپنے رویے کے بارے میں سوچیں۔ کیا آپ حقیقت میں لطف اندوز ہوتے ہیں؟ کیا آپ اس کو اچھی طرح سمجھنا چاہتے ہیں؟

11 بائبل کے لئے اور دعا کرنے کے حق کے لئے خُدا کا شکر ادا کریں۔ ہر روز بائبل پڑھنے سے پہلے پاک رُوح سے کہیے کہ وہ اس میں سے ہو کر آپ کے ساتھ کلام کرے۔

رُوحانی نشوونما

کبھی بار آپ نے لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ اس لڑکے کو دیکھیے کہ یہ ہر روز اپنے باپ کی طرح نظر آتا ہے۔ جو نبی بچے بڑے ہوتے ہیں وہ عموماً اپنے والدین کی طرح نظر آتے ہیں۔ آپ کے متعلق کیا ہے؟ کیا آپ روز اپنے آسمانی باپ کی طرح نظر آتے ہیں؟ جو نبی روز بروز رُوح القدس آپ کی رہنمائی کرے گا آپ کی رُوحانی نشوونما ہو گی۔ دوسرے آپ کے اندر ایسی خُو بیوں کو دیکھیں گے جو آپ کو آپ کے آسمانی باپ کی طرح بنادیں گی۔ ان کو اکثر رُوح کے پھل کہا جاتا ہے۔

گلتیوں ۲۲:۵-۲۳ ”مگر روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلیم، پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالف نہیں۔“



جب آپ بچے تھے تو آپ کو بہت زیادہ مدد کی ضرورت تھی مگر جو نبی آپ بڑے ہوئے آپ مضبوط ہو گئے۔ آپ نے نئے تجربات حاصل کئے اور بہت سارے کام کرنا سیکھ گئے جو پہلے نہیں کر سکتے تھے۔ خُدا ایسے بہت سارے تجربات میں اپنے فرزندوں کی رہنمائی کرتا ہے جیسے برکات، آزمائش اور اُس کے لئے کام۔ یہ تجربات آپ کی نشوونما میں مددگار ثابت ہوں گے۔

روح القدس کا پتہ ایک روحانی تجربہ ہے اور خُدا چاہتا ہے کہ اُس کے تمام فرزند یہ تجربہ حاصل کریں اور یہ روح سے معمور ہونا بھی کہلاتا ہے۔ یاد رکھیں روح القدس کی وہی فطرت ہے جو خُدا باپ اور یسوع مسیح کی ہے۔ روح القدس آپ کو مکمل طور پر معمور کرنا چاہتا ہے کہ آپ کی عام فطرت خُدا کی فطرت میں ڈوب جائے۔ خُدا کی فطرت محبت اور پاکیزگی ہے۔ اس لئے جب آپ پاک روح سے معمور ہوتے ہیں تو محبت اور پاکیزگی سے معمور ہو جاتے ہیں۔

ایک خشک اسفنج کے بارے میں سوچئے کہ اگر اُسے پانی کی بالٹی میں ڈبو دیا جائے تو جتنا پانی جذب کر سکتی ہے کر لیتی ہے۔ اُس کو باہر نکال لئیے اُس سے پانی ٹپکائیے، اس کو ہلایئے، اُس کو نچورئیے کیا ہوگا؟ وہ پانی ہی دے گی جس سے اُس کو بھرا گیا تھا۔

آپ ایک اسفنج کی مانند ہیں یسوع مسیح آپ کو رُوح القدس سے بپتسمہ دینا چاہتے ہیں آپ کو زندگی کے رُوح میں اس طرح ڈبونا چاہتا ہے کہ اُس کی فطرت کو زندگی کے ہر حصے میں جذب کر لیں۔ جب آپ رُوح سے بھر جائیں گے تو مشکلات آپ کو ہلائیں یا لوگ آپ کو ماریں یہ تمام زندگی کے دباؤ آپ میں سے خُدا کی مَحَبَّت کو نکال لیں گے۔ جس سے آپ معمور ہیں۔ جان۔ ایل شرل اپنی کتاب ”وہ دوسری رُبانیں بولتے ہیں“ میں پاک رُوح کے بپتسمہ کے بارے میں اپنے تجربات بیان کرتا ہے۔

”رُوح القدس کا بپتسمہ پاتے وقت ایک گہرا خیال تھا کہ میں مَحَبَّت میں ڈوبا ہوا ہوں، گہرا ہوا ہوں اور ڈھل چکا ہوں۔“ رُوح القدس کی طاقت کے پہلوؤں سے ہم مُنسلک ہو جاتے ہیں لیکن اِس طاقت کی فطرت جس کا مجھے یقین ہے مَحَبَّت ہے۔ اور تبدیلی کی اِس قسم کا راز جس کی مجھے سمجھ آئی ہے مَحَبَّت ہے۔ جب رُوح القدس کے گہرے تجربے میں مَحَبَّت نے مجھے چھوا تب میں جان گیا کہ میں ڈھل چکا ہوں۔ تعمیر ہو چکا ہوں۔ شفا پا چکا ہوں جس کا میں نے کبھی خواب بھی نہ دیکھا تھا اُس کا ملیت کو میں جان گیا۔

مشق



گلتیوں ۵: ۲۲-۲۳ کو زبانی یاد کریں اور دُعا کریں کہ رُوح القدس یہ پھل آپ

12

کی زندگی میں پیدا کرے۔

13 خُدا کی فطرت کے اُن دو کرداروں کے نام لکھیے جن کو لوگ اپنے بچوں میں دیکھ سکتے ہیں۔

مقصد کے ساتھ زندگی

مقصد نمبر ۳: وضاحت کیجئے کہ آپ کیسے اپنی زندگی میں مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔

آپ صرف اپنا خیال رکھنے کے لئے ہی پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ اپنا خیال رکھنے کے علاوہ آپ کی اس طبعی زندگی میں ایک بہت بڑا مقصد ہے اور آپ کی روحانی زندگی صرف اپنی روح کا خیال رکھنے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ آپ خُدا کے عظیم منصوبے کا حصہ بننے کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ آپ کے لئے اُس کے پاس ایک خاص منصوبہ ہے۔ آپ کے کرنے کے لئے ایک کام موجود ہے۔ رُوح القدس آپ کی مدد کرتا ہے کہ آپ خُدا کے منصوبے کے لئے موزوں ہوں۔ وہ آپ کی رہنمائی کرے گا تو آپ زندگی کے حقیقی مقصد کو جان جائیں گے۔ وہ آپ کو زندہ رہنے کی قدر و قیمت کا مقصد اور مرنے کی قدر و قیمت کا مقصد بتائے گا۔۔۔۔۔ یسوع مسیح کا مقصد۔۔۔ رُوح آپ کو دو طرح سے مسیح کا گواہ بنائے گا۔ آپ کی تبدیل شدہ زندگی سے اور آپ کے الفاظ سے۔ وہ آسمان پر جانے والی راہ پر آپ کے قدموں کو ڈال دیتا ہے اور آپ کو اس لائق بنا دیتا ہے کہ آپ آسمانی گھر کی طرف جانے کے لئے دوسروں کو بھی مدعو کر سکیں۔

اعمال ۸: ۱ ”لیکن جب رُوح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام

یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوں گے۔“

مشق



14 آپ کا دوست اور مددگار بن کر آجانے کیلئے روح القدس کا شکر ادا کیجئے۔

15 اس بیان کو مکمل کریں۔

اگر ہم۔۔۔۔۔ کی رہنمائی میں چلیں تو ہماری زندگیاں با مقصد ہوں گی۔



اپنے جوابات کی پڑتال کریں

- 13 محبت، پاکیزگی (دوسرے بھی ہو سکتے ہیں)۔
- 2 خُدا کا رُوح، زندگی کا رُوح۔
- 15 رُوح القدس۔
- 3 ایماندار، ہاتھ، اچھے۔
- 5 کیا آپ نے غور کیا ہے کہ ان آیات میں زندگیاں اور زندگی کتنی بار ظاہر ہوتے ہیں۔
- 4 ہاں وہ کرتا ہے۔

پاک رُوح دُعا کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے

کچھ طالب علموں نے جب رُوح القدس کا ہتسمہ پایا تو لکھتے ہیں ”دُعا میں ایک نیا پن تھا اُس نے پن کی وجہ سے ہم میں سے بہتوں نے گہرے ایمان کے آغاز کو دیکھا۔ بہت سوں کی رغبت طویل دُعا کی طرف ہوئی اور خُدا کی تعریف کی اہمیت ظاہر ہوئی“

”دُعا حقیقی طور پر پُر لطف ہوگئی۔ خُدا کی حضوری اور مَحَبَّت کا احساس اتنا مضبوط تھا کہ مجھے یاد ہے آدھے گھنٹے تک میں خُدا کی مَحَبَّت کے لطف میں ہنستا رہا“

”دُعا میں گذرا ہوا وقت میرے لئے خُوش ترین وقت ہوتا۔ میں دُعا کے لطف کو محسوس کر سکتا تھا۔ خُدا کی تعریف ایسا کام تھا جو پہلے میں نے کبھی نہ کیا تھا۔ میں ہمیشہ اُس وقت دُعا کرتا تھا جب مجھے کسی چیز کی ضرورت ہوتی تھی یا شکر گزاری کے لئے۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ یہ وہ کام ہے جسے ہر اچھے مسیحی کو کرنا چاہیے تاکہ وہ خُدا کے اور قریب ہو سکے اور مسیحی کے طور پر اپنی زندگی کو بہتر کر سکے۔ اب خُدا کی تعریف میں دُعا کرنا لطف اندوز تھا۔ دُعا کے دوران مجھے مہا اُقربت اور لُطف کا تجربہ ہوا“



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

روح القدس آپ کو دعا کرنا سکھاتا ہے.

روح القدس خدا کی پرستش کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے.

روح القدس اقرار کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے.

روح القدس آپ کو دکھاتا ہے کہ کیا مانگنا ہے.

روح القدس آپ کے ذریعے دعا کرتا ہے.

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ جو دعا روح القدس آپ کو سکھاتا ہے اُس کی سچائیاں دریافت کرنے

میں۔

☆ خُدا کی پرستش نئے اور گہرے طریقے سے کرنے میں جیسا آپ کو رُوح
القدس تحریک دیتا ہے۔

☆ جب آپ رُوح القدس کو اپنی رہنمائی کرنے دیتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔

رُوح القدس آپ کو دُعا کرنا سکھاتا ہے

مقصد نمبر ۱: تین چیزوں کے نام لیجئے جو ہماری دُعا کا حصہ ہیں۔

دُعا آپ کی زندگی میں کیا حیثیت رکھتی ہے ایک فرض ہے یا خُدا کے ساتھ
گفتگو جس سے آپ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کیا خُدا آپ کے قریب ہوتا ہے جب آپ
دُعا کرتے ہیں؟ کیا آپ کی دُعاؤں کا جواب ملتا ہے؟ کیا آپ دُعا میں خُدا کے ساتھ کام
کرنا چاہتے ہیں اور عجیب نتائج دیکھنا چاہتے ہیں؟ آپ کا ایک دوست ہے جو دُعا کے
بارے میں سکھانے کے لئے کلیدی حیثیت رکھتا ہے "رُوح القدس"۔

آپ پڑھ چکے ہیں کہ رُوح القدس کس طرح آپ کے لئے خُدا کو حقیقی بنا
دیتا ہے۔ جیسے ہی وہ آپ کو دکھاتا ہے کہ خُدا آپ سے کتنا پیار کرتا ہے۔ آپ خُدا سے زیادہ
مُحبت رکھتے ہیں اور دُعا میں اُس کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتے ہیں۔ اسی لئے اپنی
ضرورت کی چیز مانگتے ہوئے خُدا پر زیادہ بھروسہ رکھتے ہیں۔ رُوح القدس اِس یقین کے
لئے ایمان دیتا ہے کہ جو کچھ آپ نے مانگا ہے خُدا نے سنا ہے اور اُس کو جواب دے گا۔ وہ
آپ کو دُعا کے بارے میں سکھانے کے لئے خُدا کے کلام کو استعمال کرتا ہے۔ بائبل بتاتی
ہے کہ کیا دُعا کرنی ہے، کیسے دُعا کرنی ہے اور کیا توقعات رکھنی ہیں۔ رُوح القدس خُدا کے
وعدہ کو آپ کے لئے حقیقی بنا دیتا ہے اور اُن کا دعویٰ کرنے کے لئے آپ کی مدد کرتا ہے۔

دُعا خُدا سے باتیں کرنا ہے۔ یہ آپ کے بولے ہوئے الفاظ بھی ہو سکتے ہیں یا

آپ کے اُس کی طرف خاموش خیال بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ دو طرفہ گفتگو ہونی چاہیے جیسے آپ خُدا سے بولتے ہیں ویسے ہی آپ کو اُسے سُنا بھی چاہیے۔ اور جب آپ خُدا سے بولتے ہیں تو آپ کو تین کام کرنے چاہیے۔

1. خُدا کی پرستش کریں۔

2. اپنی غلطیوں کا اقرار کریں۔

3. جو آپ چاہتے ہیں وہ مانگیں۔

اپنی زندگی کو اُس پیسے کی طرح تصور کیجئے جو آپ کو مسیحی زندگی میں اور خُدا کی خدمت میں آگے لے جاتا ہے۔ ایک پہیہ اپنا ایک حصہ چھوڑ کر زیادہ آگے نہیں جاسکتا۔ کیا ایسا ہے؟ رُوح القدس آپ کی دُعا کے ہر حصہ میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے۔

مشق



1 دُعا کیا ہے؟

2 اُن تین باتوں کے نام لکھیں جن کو آپ نے دُعا میں کرنا ہے۔ آپ کی دُعا

میں جو حصہ کمزور ہے اُس کے آگے یہ نشان لگائیں "X"

رُوح القدس خُدا کی پرستش کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے

مقصد نمبر ۲: اُن اقدامات کو سیکھئے جو پرستش کو آپ کی روزمرہ زندگی کا حصہ بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

پرستش آپ کی دُعا کا کون سا حصہ ہے۔ پرستش میں آپ خُدا کے ساتھ اپنی مَحَبَّت کا اظہار کرتے ہیں۔ اگر مَحَبَّت نہیں ہے تو حقیقی پرستش بھی نہیں ہو سکتی۔ یہ پرستش کی خالی شکل ہے۔ رُوح القدس آپ کو خُدا کی حضوری میں لے جاتا ہے اور مدد کرتا ہے کہ آپ اُس کی مَحَبَّت کا جواب دے سکیں۔ کبھی کبھی گیتوں کے الفاظ اُس مَحَبَّت کو اچھے طریقے سے ظاہر کرتے ہیں۔ جو آپ محسوس کرتے ہیں وہ آپ خُدا کے لئے گاتے ہیں۔ کبھی کبھی آپ الفاظ میں اُس کی تعریف کرتے ہیں اور کبھی کبھی خاموشی میں اُس کی بھلائی کے لئے شکر گزار ہوتے ہیں۔



انسفیوں ۲: ۱۸ ”کیونکہ اُسی کے وسیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس

رسائی ہوتی ہے۔“

فلیپوں ۳:۳ ”کیونکہ مختون تو ہم ہیں جو خدا کے رُوح کی ہدایت سے عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسہ نہیں کرتے۔“

یوحنا ۴:۲۳ ”خدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔“

عظیم واعظ چارلس فینے لکھتا ہے:

ہُو نہی میں نے اندر داخل ہو کر دروازہ بند کیا تو ایسے لگا جیسے میں خُداوند یسوع مسیح کو آمنے سامنے مل رہا ہوں۔ وہ کُچھ نہیں بولا مگر مجھے اِس انداز سے دیکھا کہ میں اُس کے قدموں میں گر گیا اور بچوں کی طرح بلند آواز سے رویا اور اسی طرح اپنے گھوٹے ہوئے انداز سے اقرار کیا اور میں ہُو نہی مُدا تو ایسے لگا کہ آگ کے پاس بیٹھ گیا ہوں اور پھر رُوح القدس کا ہتسمہ پایا۔ اِس شاندار محبت کو جو میرے دل میں اتر چکی تھی! الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا تھا۔ میں لُطف اور محبت سے رونے لگا۔

کیا آپ پرستش کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنانا چاہتے ہیں؟ آپ ان پانچ طریقوں سے رُوح القدس کے ساتھ تعاون کر کے ایسا کر سکتے ہیں۔

1. ایک زُور روزانہ پڑھیے۔ زُور اور زیادہ خُدا کی شکرگزاری کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔

2. بائبل میں کی گئی دُعاؤں پر غور کریں وہ آپ کے لئے نمونہ ہیں۔

3. جب آپ دُعا کرتے ہیں تو اپنی ضرورتوں کو مانگنے سے پہلے خُدا کی

تعریف کریں۔

زُور ۱۰۰:۳ ”شکرگزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی

بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا شکر کرو اور اُس کے نام کو مبارک کہو۔

4. شکر گذاری اور پرستش کے گیت گائیں۔ خُدا کے لئے کلیسیاء یا گھر

میں گائیں۔ الفاظ اور اُن کے معنی کو سوچیں۔ ہو سکتا ہے رُوح القدس

خُدا کی پرستش کے لئے آپ کو کوئی نیا گیت دے۔

افسیوں ۱۸:۵-۲۰ اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اس سے بدچلتی واقع ہوتی ہے بلکہ

رُوح سے معمور ہوتے جاؤ۔ اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دل

سے خُداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو۔“

5. رُوح القدس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کی مدد کرے۔ بہت سے

لوگ جو رُوح القدس سے معمور ہیں اُس خوشی اور آزادی کو بیان کرتے

ہیں جو انہوں نے پرستش میں پائی ہے رُوح القدس آپ کی بھی مدد

کرنا چاہتا ہے۔

مشق



3 رُوح القدس کے لئے خُدا کا شکر ادا کریں جو پرستش کرنے کے لئے آپ کی

مدد کو بھیجا گیا۔ اور پھر کچھ دیر تک بغیر خُدا سے کچھ مانگے اُس کی تعریف اور

پرستش کرتے جائیں۔

4 خُدا کے لئے ۱۴۵ ازبُور بلند آواز سے پڑھیں اور خُدا کے لئے ایک گیت گائیں۔

5 اُن چیزوں کی فہرست بنائیں جن کے لئے آپ خُدا کے شکر گزار ہیں اور اُن

کے لئے خُدا کا شکر کریں۔

رُوح القدس اقرار کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے

مقصد نمبر ۳: وضاحت کریں کہ رُوح القدس کس طرح دُعا کی رُکاوٹوں کو دُور کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

کیا آپ کو کبھی محسوس ہوا ہے کہ آپ کسی دیوار کے سامنے دُعا کر رہے ہیں اور خُدا سے کُچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے؟ رُوح القدس آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے کہ آپ ہر اُس چیز سے نجات حاصل کر سکیں جو آپ کی دُعا کی راہ میں رُکاوٹ ہے۔ سوچئے جب کوئی بچہ اپنے باپ کی نافرمانی کرتا ہے تو اُس کا عمل کیسا ہوتا ہے کیا وہ اپنے باپ کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے؟ کیا وہ اُس سے ملنے کے لئے بھاگ کھڑا ہوتا ہے یا اُس کے راستے میں کھڑا ہو جاتا ہے؟ اگر اُسے اپنے باپ کی مدد کی ضرورت ہے تو اُس کا جرم اُس کی راہ میں رُکاوٹ ہے۔ اُس کو اپنے کئے کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے۔ اور درخواست کرنے کی ضرورت ہے کہ اُس کا باپ اُس کو معاف کرے۔ اور نافرمانی بند کرنے کی ضرورت ہے جب وہ ایسا کرتا ہے تو اُسے باپ سے مانگنے اور اپنے باپ کی حُبّت کا یقین دوبارہ حاصل ہوتا ہے۔

ایسا ہی ہمارے اور خُدا کے درمیان ہوتا ہے۔ تاہم اکثر ہمیں اپنی غلطی نظر نہیں آتی۔ اس لئے رُوح القدس ہماری غلطیاں ہم پر ظاہر کر کے ہماری مدد کرتا ہے۔ وہ ظاہر کرتا ہے کہ گناہ کتنا خوفناک ہے اور پھر گناہ کا اقرار کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ اگر ہم دوسروں کیلئے بُرا کرتے ہیں تو رُوح ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں اُن سے معافی مانگنی ہے۔ اور ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم معاملات کو درست کر سکیں۔ یہ بائبل کے دُنوں سے لے کر بیداری کا حصہ ہے۔

جو ناتھن گوفرتھ تو بہت ساری مثالیں دیتا ہے جب پاک رُوح کی آگ پورے کوریا میں پھیل گئی۔ مہینوں پر سبیرین اور میتھو ڈسٹ مشنری بیداری کیلئے باہم مل کر دُعا کرتے رہے۔ ایک بہت بڑی بیداری آئی جو سالوں جاری رہی اور بہت سی مضبوط رُوحانی کلیسیاں پیدا ہوئیں۔ اس کا آغاز پنک یا نگ کے ایک بیرونی علاقے سے ہوا۔

عام طریقے سے عبادت کے دوران بہت سے رونا اور اقرار کرنا شروع کر رہے تھے۔ مسٹر سولین نے بتایا اُس نے کبھی بھی ایسی عجیب بات نہ دیکھی تھی۔ اُس نے ایک گیت کا اعلان کیا جذبات کی لہر جو سننے والوں کے اوپر گہرے طریقے سے چھائی ہوئی تھی میں نے کئی بار کوشش کی مگر بے سود تھا۔ اور اُس نے خُدا کے رُوح کے وسیلہ سے محسوس کیا کہ عبادت کو کوئی اور مُنظم کر رہا ہے۔

اس کے بعد پنک یا نگ کی مدر کلیسیاء میں دُعا یہ ہفتہ کے دوران خاص توقعات رکھی جاتی تھیں۔ مگر یوں معلوم ہوتا تھا کہ اُن کی دُعاؤں کا جواب نہیں آ رہا ہے۔ آخری شام وہاں پر موجود (۱۵۰۰) افراد چونک گئے جب رہنمائی کرنے والے ایلڈر ”کیل“ نے کھڑے ہو کر کہا کہ میرے مٹنا ہوں کی وجہ سے خُدا برکتیں نہیں دے رہا ہے۔

کیونکہ اپنے ایک قریب المرگ دوست کی درخواست پر وہ اُس کی جائیداد کی دیکھ بھال کے لئے رضامند ہو گیا اسی دوران اُس نے ایک بڑی رقم اپنے لئے رکھ لی اپنے مٹناہ کا اقرار کرتے ہوئے اُس نے کہا کل صبح میں وہ رقم اُس کو بھجوادوں گا۔

ایک دم یوں محسوس ہوا کہ رُکاوٹیں گرادی گئیں اور خدا جو پاک ترین ہے آ موجود ہوا۔ مٹناہ کے اقرار نے سننے والوں کو دھو دیا۔ اور وہ عبادت جو اتوار کے بجے شام شروع ہوئی تھی سوموار کو ۳ بجے صبح تک بھی ختم نہیں ہو رہی تھی۔ اس تمام عرصہ کے دوران درجنوں لوگ کھڑے ہو جاتے اور اقرار کرنے کے لئے اپنی باری کا انتظار کرتے۔

مہینوں دعا میں وقت گزارنے کا اچھا نتیجہ نکلا وہ کام جو ہم مشنری آدھے سال میں نہ کر سکتے تھے خدا کے رُوح نے آکر آدھے دن میں کر دکھایا اور دو ماہ سے کم وقت میں دو ہزار سے زیادہ لوگ تبدیل ہو گئے۔

۱۹۰۷ء کے وسط تک ۳۰۰،۰۰۰ لوگ پنگ یا نگ مرکز سے منسلک ہو گئے۔ یہ ظاہر تھا کہ بیداری ۱۹۱۰ تک ختم نہ ہوئی تھی۔ کیونکہ اُس سال اکتوبر کے مہینے ایک ہفتہ میں ۳۰۰۰ لوگوں نے بپتسمہ لیا۔

بیسویں صدی کے دوران جو کچھ پنگ یا نگ میں ہوا وہ تمام دُنیا میں مختلف کلیسیاؤں میں رُونما ہوا۔ جب مسیحی رُوح القدس کو رُوحوں کی جانچ کرنے دیتے ہیں تو بیداری کی راہ میں رُکاوٹوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اور جب مسیحی اپنے گناہ کا اقرار کرتے ہیں اور انسانوں اور خدا کے ساتھ معاملات درست کر لیتے ہیں تو خدا اُن کو اپنے جلال کے لئے استعمال کرتا ہے۔ بیداری آتی ہے دعاؤں کا جواب ملتا ہے اور رُوحیں بچ جاتی ہیں۔

۲۔ تواریخ ۷: ۱۳ ”تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں خاک سار بن کر دعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی مُدی راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سُن کر اُن کا گناہ معاف کروں گا اور اُن کے مُلک کو بحال کر دوں گا۔“

۱۔ یوحنا ۱: ۸-۹ ”اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔ اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔“

زبور ۱۹: ۱۳ ”کون اپنی بُھول چوک کو جان سکتا ہے؟ تو مجھے پوشیدہ عیبوں سے پاک کر۔ تو اپنے بندے کو بے باکی کے گناہوں سے بھی باز رکھ، وہ مجھ پر غالب نہ آئیں تو میں کاہل ہو گا۔ اور بڑے گناہ سے بچا رہوں گا۔ میرے مُنہ کا کلام اور میرے دل

کا خیال تیرے حضور مقبول ٹھہرے، اے خُداوند! اے میری چٹان اور میرے فدِ یہ دینے والے!“



زور ۱۳۹:۲۳-۲۳" اے خُدا! تُو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان مجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے۔ اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی بُری روش تو نہیں اور مجھ کو ابدی راہ میں لے چل۔“

مشق



دُرست بیان کے حرفِ تہجی پر دائرہ لگائیں۔

6

الف: پتنگ یا تگ میں رُوح القدس نے بہت سے لوگوں کو ہدایت کی

کہ اپنے گناہوں کا اقرار اور توبہ کریں۔

ب: (۱- یوحنا: ۸: ۹) میں خُدا ہمیں ہمارا مُستقبل دکھائے گا اگر ہم

اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔

ج: کبھی کبھی ہمیں اپنی غلطیوں کو دیکھنے کے لئے رُوح القدس کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

7 زور ۵۱ کو پڑھیے آیت نمبر ۴ پر غور کریں جس میں لکھا ہے ”میں نے تیرے

خلاف گناہ کیا ہے“ یہ مثال ہے

الف: پرستش کی۔

ب: اقرار کی۔

ج: خدا سے اپنی ضرورتوں کے لئے مانگنے کی۔

8 ۲۔ کرنٹیوں ۷: ۱۴، زور ۱۹: ۱۲-۱۳ اور زور ۱۳۹: ۲۳-۲۴ زبانی یاد کریں۔ یہ

آیات خدا کے سامنے دُہرائیں رُوح القدس کا انتظار کریں کہ وہ آپ کی

غلطیاں آپ پر ظاہر کرے اُس سے مدد اور معافی کی درخواست کریں جو

کچھ وہ آپ کو دکھاتا ہے وہ کیجئے اور آپ کو کرنا چاہیے۔

رُوح القدس آپ کو دکھاتا ہے کہ کیا مانگنا ہے

مقصد نمبر ۴: بیان کریں کہ رُوح القدس کیسے آپ کی مدد کر سکتا ہے کہ آپ درست اشیاء کے لئے دُعا کریں۔

رُوح القدس آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ آپ اپنے آسمانی باپ سے اپنی

ضرورت کے مطابق مانگیں۔ وہ آپ کو دوسروں کے لئے اور ان کی ضرورتوں کے لئے دُعا

مانگنا یا دلاتا ہے اور وہ آپ کو ایمان عطا فرماتا ہے کہ جو کچھ آپ مانگتے ہیں خُدا آپ کو دے گا۔

رُومیوں ۸: ۱۵ ”کیونکہ تُم کو غلامی کی رُوح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو

بلکہ لے پا لک ہونے کی رُوح ملی جس سے ہم اپنا یعنی اے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔“

فلیپوں ۴: ۶ ”کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں شہماری درخواستیں

دُعا اور منت کے وسیلہ سے شکر سُناری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔“

لیکن کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ کو اپنی ضرورتوں کا علم نہیں ہوتا آپ غلط

چیزوں کی درخواست کر سکتے ہیں تو اُس وقت آپ کا مددگار دوست رُوح القدس موجود ہوتا

ہے کہ وہ دُست چیزیں آپ کے ذہن میں ڈالے جو آپ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے

دُعا میں مانگ سکتے ہیں۔

خُدا نے آپ کی دُعاؤں کے ذریعے کام کرنا مُنتخب کیا ہے۔ جہاں ضرورت

ہوتی ہے وہ اپنے فرزندوں سے دُعا کے لئے کہتا ہے۔ تب وہ اُن کی دُعاؤں کا مُناسب

جواب دیتا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جس سے خُدا رُوحوں کو بچاتا، بیداری بھیجتا، بیماروں کو شفا

دیتا، مسائل کو حل کرتا اور ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔

خُدا نے آپ کو آپ کے خاندان، آپ کے دوست، آپ کی کلیسیاء، آپ

کے مُلک اور آپ کی دُنیا کے لئے دُعا کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے آپ کیسے دُعا کرتے

ہیں جو تمام دُنیا میں خُدا کے کام پر اثر انداز ہوتی ہے۔

رُوح القدس آپ کو کسی خاص شخص کے لئے دُعا کرنے کے لئے اُبھار سکتا

ہے۔ جس کی ضرورت سے آپ واقف نہ ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ شدید بیمار ہو، سخت خطرہ میں

ہو، آزمائش میں گر اُہو یا اُس کو خُدا کے کام کے لئے فوری مدد کی ضرورت ہو آپ کی دُعا

اُس کی مدد کرے گی۔

امریکہ کے مغربی ساحلی علاقے کے ایک مسیحی نے اپنے پاسٹر سے کہا ”آج مجھے ایک عجیب تجربہ ہوا خدا میرے ساتھ ہم کلام ہوا اور افریقہ میں علوہ والکر نامی شخص کے لئے دعا کرنے کو کہا۔ میں نے تب تک دعا کی جب تک مجھے یقین نہ ہو گیا کہ خدا نے مجھے میری بات کا جواب دے دیا ہے۔ آدھی دنیا کے فاصلے پر ایک مشنری علوہ والکر کالے پانی کے بخار سے مر رہا تھا جب اُس کے نامعلوم مسیحی بھائی نے اُس کے لئے دعا کی اُسے نید آ گئی جب بیدار ہوا تو وہ ہشفا کی طرف گامزن تھا۔ اُس کی زندگی بچ گئی کیونکہ کسی نے رُوح القدس کی تابعداری کی تھی۔

افسیو ۱۸:۶: ”ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دعا اور منت کرتے رہو اور اسی غرض سے چاہتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دعا کیا کرو“۔

مشق



9 فلیپیو ۶:۴ اور افسیو ۱۸:۶ اُزبانی یاد کریں۔

10 دُوسروں کے لئے دُعا کریں۔ ہو سکتا ہے آپ اُن کو جانتے ہوں جو یہ کورس ”آپ کا مددگار دوست“ کا مطالعہ کر رہے ہیں اور اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کے لئے دُعا کریں جسے یسوع کو جاننے اور اُس کی نجات کو قبول کرنے کی ضرورت ہے۔

رُوح القدس آپ کے ذریعے دُعا کرتا ہے

رُوح القدس آپ کی فطری دسترس سے بڑھ کر آپ کے ذریعے آپ کی

زبان میں زور کے ساتھ دُعا کرتا ہے۔ یہ دُعا اُس ضرورت کے لئے بھی ہو سکتی ہے جس کو آپ پہلے سے ہی محسوس کرتے ہوں یا اُس ضرورت کے لئے بھی ہو سکتی ہے جس کو رُوح القدس نے آپ کے ذہن اور آپ کے احساس میں ڈالا ہو۔ دُعا آپ کی رُوح کی گہرائی کو بڑی اہمیت کے ساتھ بیان کرتی ہے۔ رُوح القدس آپ کی ضرورتوں کو یا دوسروں کی ضرورتوں کو دُعا کے سامنے پیش کرتا ہے۔

جب آپ دُعا کرتے ہیں تو اپنی شدید ترین ضروریات کے لئے بوجھ محسوس کرتے ہیں۔ رُوح القدس آپ کے ذریعے اُن ضروریات کو جن کو آپ جانتے تو ہیں مگر سمجھتے نہیں ہیں آپیں بھر بھر کر شفاعت کرتا ہے۔

عبرانیوں ۵: ۷ ”اُس نے اپنی بشریت کے دنوں میں زور زور سے پُکار کر اور آئو بہا بہا کر اسی سے دُعا کیں اور التجائیں کیں جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا اور خُدا ترسی کے سبب سے اُس کی سُنی گئی۔“

رُومیوں ۸: ۲۶-۲۷ ”اسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خُدا ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہو سکتا۔ اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا اہمیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے موافق مُقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔“

کبھی کبھی رُوح القدس آپ کے ذریعے سے اُس زبان میں بات کرنا چاہتا ہے جو وہ اور باپ جانتا ہے مگر آپ نہیں جانتے۔ پوٹس ایسی دُعا کو زبانوں میں دُعا [گلو سولائیہ] کہتا ہے۔ کئی جگہوں پر اُس کو غیر زبانی کہا گیا کیونکہ جن زبانوں کو ہم نہیں سمجھتے ہمارے لئے غیر زبانی ہیں۔ رُوح القدس آپ کے وسیلہ سے تفصیل کے ساتھ اُن ضرورتوں کے لئے دُعا کرتا ہے جن کے مُتعلق آپ کو جاننے کی ضرورت نہیں۔ وہ اُن

شیطانی قوتوں پر اختیار رکھتا ہے جو آپ کی دُعاؤں کی راہ میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ وہ فتح کا دعویٰ کرتا ہے اور دُعا کے جواب کے لئے خُدا کی تعریف کرتا ہے۔ وہ آسمانی زبان میں اُس محبت کا اظہار کرتا ہے جس کا اظہار کرنا آپ کو نہیں آتا۔ وہ اُن ضرورتوں کو بیان کرتا ہے جن کا آپ کی رُوح پر بوجھ ہوتا ہے۔ اور اُس تعریف کو بیان کرتا ہے جو آپ کے دل کو معمور کر دیتی ہے۔



پولس کرنتھس کی کلیسیاء کو سکھاتا ہے کہ زبانوں میں دُعا کرنا تمہارے لئے کتنا اہم ہے۔ لیکن کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تمہاری عقل سے دُعا کرنے کی ذمہ داری کو ختم کر دے دونوں طرح سے دُعا کرنا ضروری ہے۔

۱۔ کرنتھیوں ۱۴:۲، ۱۴:۳-۱۵ ”کیونکہ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے اس لئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ اپنی رُوح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے“ ”اس لئے کہ اگر میں کسی بیگانہ زبان میں دُعا کروں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے۔ پس کیا کرنا چاہیے؟ میں رُوح سے بھی دُعا کروں گا اور عقل سے بھی دُعا کروں گا۔ رُوح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۔“

یعقوب ۱۶:۵ ”پس تم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے اپنے گناہوں کا

اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ شفا پاؤ، راستہ باز کی دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے۔“

خدا آپ کو اپنے لئے پُر جوش اور مُشکل کام کرنے کے لئے کہتا ہے۔ رُوح القدس کو موقع دیں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے۔ آپ کو سیکھائے اور آپ کے ذریعے دُعا کرے۔ جب آپ اس خدمت کو قبول کر لیں گے تو آپ دُعا کے بہت سے زبردست جواب دیکھیں گے۔

مشق



11 رُومیوں ۸: ۲۶-۲۷ کو زبانی یاد کریں۔ رُوح القدس کس کی مرضی کی موافقت سے دُعا کرتا ہے۔

12 کیا آپ دُعا سے خدمت چاہتے ہیں؟ ابھی آغاز کریں رُوح القدس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو اپنی رہنمائی کے لئے حساس بنائے۔ کلیسیاء میں، گھر میں یا جہاں کہیں بھی آپ ہوں دُعا کرنے کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اگر ممکن ہو تو ایسے دوستوں کے ساتھ مل کر گھنٹہ کے لئے یا زیادہ وقت کے لئے دُعا کریں جو رُوح القدس میں دُعا کرنا جانتے ہوں۔

اب آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ ختم کر چکے ہیں۔ اور اب آپ تیار ہیں کہ یونٹ 1 کی سٹوڈنٹ رپورٹ پر دیئے گئے سوالات کے جواب دیں۔ پچھلے اسباق کی دہرائی کریں اور پھر اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ کتاب کے شروع میں دیئے گئے پتہ پر اپنی جوابی کاپی ارسال کریں۔



اپنے جوابات کی پڑتال کریں

- 6 بیانات الف اور ج درست ہیں۔
- 1 خُدا سے باتیں کرنا۔
- 7 ”ب“ اقرار۔
- 2 پرستش، اقرار، مانگنا۔
- 11 خُدا کی مرضی۔
- 9 کیا کوئی ایسی چیز ہے جس کے بارے میں آپ ابھی پریشان ہوں؟ آپ کیوں خُدا کو نہیں بتاتے ہیں اور اُس سے مدد کی درخواست نہیں کرتے ہیں۔

سبق 4

رُوح القدس آپ کی رہنمائی کرتا ہے

بائبل کہتی ہے ”اگر ہم رُوح کے سبب سے زندہ ہیں تو رُوح کے موافق چلنا بھی چاہیے“ (گلتیوں ۵: ۲۵) اس کا مطلب ہے کہ ہمیں رُوح القدس صرف پانا ہی نہیں ہے بلکہ رُوح القدس کے مطابق چلنا بھی ہے۔ پطرس رسول نے کچھ مسیحیوں کے بارے میں سنا جو رُوح القدس کے مطابق نہ چلتے تھے اُن کے لئے وہ یہ افسردہ بیان کرتا ہے ”کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو، اس لئے کہ جب تم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تم جسمانی نہ ہوئے اور انسانی طریق پر نہ چلے۔؟“ (۱۔ کورنٹیوں ۳: ۳)

ولارڈ کینیڈیون اپنی کتاب ”پاک رُوح کا ہتھمہ“ میں رُوح القدس کے مطابق چلنے کی اہمیت کو بیان کرتا ہے ”کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی خدا سے کتنی رُوحانی نعمتیں حاصل کرتا ہے مگر کسی کا بھی اُس وقت تک ظہور نہیں ہوتا جب تک کوئی رُوح القدس کے مطابق چلتا نہیں (صفحہ نمبر ۲۹) رُوح القدس ہمیں سچائی سکھانے کے لئے آتا ہے۔ اگر ہم بائبل کو جو سچائی کا کلام ہے نظر انداز کر دیتے ہیں تو وہ ہمیں کیسے سکھائے گا۔ وہ ہمیں گواہی دینے اور دُعا کرنے کی قوت دینے آتا ہے تو وہ کیسے ہمارے ذریعے اور ہمارے اندر کام کر

سکتا ہے اگر ہم اپنے ایمان کے بارے میں خاموش رہیں اور دُعا کو نظر انداز کر دیں۔



رُوح القدس کے مطابق چلنے سے مراد ہے رُوح القدس کی رہنمائی میں چلنا۔
لیکن بالکل اُس طرح جس طرح وہ ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ یہ سبق اہم سوالوں کے
جوابات دیتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

آپ کا ایک دوست ہے جو آپ کی رہنمائی کرتا ہے
وہ خُدا کے کلام کے ذریعے آپ کی رہنمائی کرتا ہے
وہ کلیسیاء کے ذریعے آپ کی رہنمائی کرتا ہے
وہ رُوح کی نعمتوں کے ذریعے سے آپ کی رہنمائی کرتا ہے

وہ خواب اور رویا کے ذریعے سے آپ کی رہنمائی کرتا ہے
وہ خیالات اور حالات کے ذریعے سے آپ کی رہنمائی کرتا ہے
یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ وضاحت کریں کہ کیوں رُوح القدس آپ کی مدد کرنے کا اہل ہے۔
☆ پانچ طریقوں کی وضاحت کریں جن کے ذریعے رُوح القدس آپ کی مدد
کرتا ہے ”رُوح کے مطابق چلنا“۔
☆ جانیے کہ خُدا کی طرف سے آنے والے پیغام اور نعمتوں کو کیسے پہچانا جاسکتا
ہے۔

آپ کا ایک دوست ہے جو آپ کی رہنمائی کرتا ہے

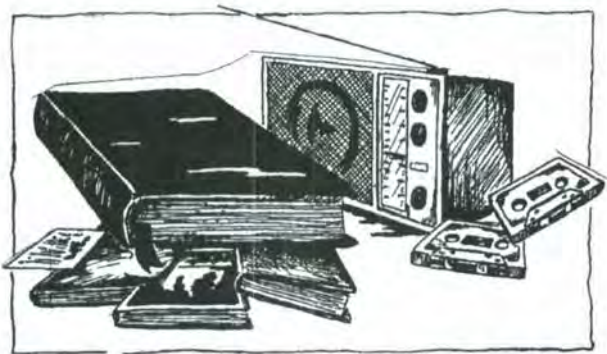
مقصد نمبر ۱: وجہ بتائیے کہ کیوں رُوح القدس آپ کی مدد کرنے کا اہل ہے۔
آپ اپنے دوستوں سے کتنی دفعہ پوچھ سکتے ہیں ”آپ کیا سوچتے ہیں مجھے کیا
کرنا چاہیے“ حتیٰ کہ کچھ لوگ زائچہ بنانے والوں اور قسمت کا حال بتانے والوں پر انحصار
کرتے ہیں۔ لیکن آپ کے پاس ان سب سے بہتر ایک موجود ہے آپ کا ایک دوست جو
مستقبل کو جانتا ہے وہ جانتا ہے کہ آپ کے لئے کیا اچھا ہے وہ آپ سے پیار کرتا ہے اور
آپ کے تمام فیصلوں میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے۔ وہ رُوح القدس ہے آپ کا مددگار
دوست۔

کلیتوں ۵: ۱۶، ۲۵ ”مگر میں یہ کہتا ہوں کہ رُوح کے موافق چلو تو جسم کی
خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے“ ”اگر ہم رُوح کے سبب سے زندہ ہیں تو رُوح کے موافق
چلنا بھی چاہیے“

آپ کے ذہن میں آئے گی اور آپ کو ہوشیار کر دے گی بائبل کہتی ہے ”تو وہ خدا ہے جو مجھے دیکھتا ہے“ پیدائش ۱۶:۱۳ بہت سے مسیحیوں کو آزمائش سے بچانے کے لئے رُوح القدس اس آیت کو اُن کے ذہن میں لایا۔

زبور ۱۱۹:۹ ”جو ان اپنی روش کس طرح پاک رکھے؟ تیرے کلام کے مطابق

اُس پر نگاہ رکھنے سے۔“



رُوح القدس بائبل کی تعلیمات کے ذریعے بھی آپ کے ساتھ کلام کرے گا۔ یہ آپ کی کلیسیا میں، منادی کرتے وقت، سکھاتے وقت، ریڈیو پر، بائبل کلب میں، انجیلی لٹریچر یا اس طرح کے مطالعاتی کورس میں ہو سکتا ہے۔ یہ وہ طریقے ہیں جو رُوح القدس آپ کی سچائی تک رہنمائی کے لئے چُن لیتا ہے۔ یوحنا ۱۶:۱۳ کو یاد رکھیے۔

مشق



یوحنا ۱۶:۱۳ کو زبانی دہرائیں۔

2

3 زور ۹:۱۱۸ زبانی یاد کریں۔

4 ذیل میں وہ سب طریقے بیان کئے گئے ہیں جن کو روح القدس آپ کی رہنمائی کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اُس طریقے کے نیچے لکیر لگائیں جن کی آپ کو اکثر ضرورت رہتی ہے۔

بائبل پڑھنا

بائبل کی آیات یاد کرنا

پیغامات سُنا

بائبل کلاسز میں شمولیت

اُن کتابوں کو پڑھنا جو بائبل کی سچائیاں بیان کرتی ہیں

بائبل کو ریسرچ کا مطالعہ کرنا

وہ کلیسیاء کے ذریعے آپ کی رہنمائی کرتا ہے

مقصد نمبر 3 جن لوگوں کو خُدا آپ کی تربیت کے لئے بھیجتا ہے اُن کا ادب کیجئے۔

ایک بچہ کس طرح چلنا، بولنا، بھاگنا، کھیلنا اور کام کرنا سیکھتا ہے؟ اپنے خاندان سے کیونکہ باپ، ماں، بھائی اور بہنیں تمام بچے کو سکھاتے ہیں کہ کیا کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے۔

جب آپ نئی پیدائش پاتے ہیں تو روح القدس آپ کو خُدا کے خاندان کا حصہ بنا دیتا ہے۔ یعنی خُداوند یسوع مسیح کی کلیسیاء کا۔ وہ آپ سے توقع رکھتا ہے کہ آپ اُس مدد کو قبول کریں جو مسیح میں آپ کے بہن بھائی آپ کے لیے کر سکتے ہیں۔ جب آپ مقامی کلیسیاء

میں شامل ہو جاتے ہیں تو وہاں آپ کو بہت سی رہنمائی، تعلیم اور مدد مینسٹر آئے گی۔ یقین کر لیجئے کہ یہ اس کے لئے ہے جو بائبل کی تعلیم کو اور رُوح القدس کے کام کو قبول کرتا ہے۔

مسیح یسوع نے کلیسیاء میں چرواہے (پاسٹر) اُستاد اور دوسرے رہنما مقرر کئے ہیں۔ رُوح القدس اُن کو خصوصی نعمتیں اور طاقت مہیا کرتا ہے تاکہ وہ اپنے کام کو اچھے طریقے سے سرانجام دے سکیں۔

انسٹیوٹ ۱۲:۴ ”تاکہ مقدس لوگ کا بل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے“

کلیسیاء کے ہر رکن کے لئے رُوح القدس کی معنوری درکار ہے۔ رُوح القدس کی رہنمائی میں رہنا اور ارکان مطابقت سے کام کر سکتے ہیں۔ ہر ایک خُدا کے منصوبے میں اپنا حصہ اپنا موثر انداز سے ادا کر سکے گا۔

مشق

اپنے پاسٹر اور دوسرے رہنماؤں کے لئے دُعا کریں کہ وہ مسلسل رُوح

5

القدس سے بھرے رہیں۔

وہ رُوح کی نعمتوں کے ذریعے سے آپ کی رہنمائی کرتا ہے

مقصد نمبر 4: رُوحانی نعمتوں کے ملنے کے پانچ درجات کی شناخت کریں۔

رُوح القدس ہر مسیحی کے لئے رُوحانی نعمتیں رکھتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ہم ان نعمتوں کو قبول کریں تاکہ ایک دوسرے کی مدد کر سکیں۔

۱۔ کرنٹیوں ۱۲:۴، ۷ ”نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر رُوح ایک ہی ہے۔“

”لیکن ہر شخص میں رُوح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے۔“

آپ ایمان، معجزات اور شفاء کی نعمتوں کے متعلق پڑھ چکے ہیں۔ یہاں پر کچھ دوسری روحانی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

۱۔ کرنتھیوں ۱۲: ۸، ۱۰، ”کیونکہ ایک کو رُوح کے وسیلہ سے حکمت کا کلام عنایت

ہوتا ہے اور دوسرے کو اسی رُوح کی مرضی کے موافق علمیت کا کلام۔“

”کسی کو معجزوں کی قدرت، کسی کو نبوت، کسی کو رُوحوں کا امتیاز، کسی کو

طرح طرح کی ذبائیں، کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا۔“

رُوح القدس آپ کے پاس یا کسی دوسرے رُوح سے معنور مسیحی کو آپ کی

ضرورت کے مطابق حکمت کا کلام یا علمیت کا کلام دے سکتا ہے۔ یا یہ کلام آپ کے باطن

میں بالواسطہ زبردست تحریک کے ذریعے آسکتا ہے۔ آپ اچانک سمجھ جائیں گے کہ خُدا کی

خاص حالات کے لئے کیا مرضی ہے۔ آپ کے اپنے دماغ میں بائبل کے کسی حوالے کے

متعلقہ مُکاشفہ اُبھرے گا کہ اس کا کیا مطلب ہے اور یہ آپ کی مُشکلات کے لئے کیسے

استعمال ہو سکتا ہے۔ خُدا آپ کو خاص الفاظ دے گا جو آپ کسی دوسرے کی مدد کے لئے

استعمال کر سکتے ہیں۔

جب آپ کسی شخص سے خُداوند کے متعلق بات کرتے ہیں یا کسی کو بائبل

کے متعلق سبق پڑھاتے ہیں تو آپ کو رُوح القدس سے رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

اپنے بچوں کو اچھی نصیحت کرنے کے لئے والدین کو خُدا سے حکمت کے کلام کی ضرورت ہے

رُوح القدس کا کام صرف نحران کے وقت ہی نہیں بلکہ روزمرہ کے عمل کے لئے ہے۔

۱۷: ۱ ”کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں

اپنی پہچان میں حکمت اور مُکاشفہ کی رُوح بخشنے۔“

خروج ۳۱:۳۵ ”اور اُس نے اُسے حکمت اور فہم اور دانش اور ہر طرح کی صنعت کے لئے رُوح اللہ سے معمور کیا ہے۔“

نبوت، رُبانوں میں پیغامات اور رُبانوں کا ترجمہ وہ طریقے ہیں جن

سے رُوح القدس کسی جماعت سے ہمکلام ہوتا ہے۔ نبوت خُدا کا وہ پیغام ہے جو بولنے والے کی رُبان میں ہوتا ہے۔ یہ مستقبل کے بارے میں پیش گوئی بھی ہو سکتی ہے یا یہ سامعین کیلئے محض نصیحت آمیز یا تسلی بخش پیغام پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ بعض دفعہ پیغام کسی اور رُبان میں آتا ہے پھر اُس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ یہ دونوں قسمیں نبوت کی نعمت کی مانند ہیں غلط پیغام سننے کی وجہ سے کچھ لوگ ان نعمتوں سے خائف ہیں۔ یہ اس طرح ہے کہ جیسے کوئی شخص محض اس وجہ سے کوئی رقم لینے سے انکار کر دے کہ کہیں اُس کو جعلی نوٹ نہ مل جائیں۔ اہلیس نے ہمیشہ خُدا کے کام کی نقل کر کے لوگوں کو پریشان کرنے کی کوشش کی ہے۔ بائبل کے زمانے میں بھی جھوٹے نبی تھے اور آج بھی ہیں۔ لیکن آپ کا دوست رُوح القدس نہیں چاہتا کہ آپ جعلی یا نقلی کام کے خوف کی وجہ سے اُس کی نعمتوں کو وصول کرنے سے انکار کر دیں۔ اور نہ خُدا یہ چاہتا ہے کہ اُس کے کام کی نقل سے دھوکہ کھا جائیں۔ اس لئے رُوح القدس کی نعمتیں واضح اور شفاف ہیں۔ یہ کلیسیاء کو بدروحوں کے کام اور لوگوں کے غلط نظریات سے بچاتی ہیں۔ کچھ لوگ اپنے غلط خیالات کو خُدا کے پیغامات سمجھتے ہیں۔ کچھ لوگ دوسروں کو اس طرح کے پیغامات سنا کر مشکلات پیدا کرتے ہیں مثلاً فلاں سے شادی کر لو، اس طرف جاؤ، بیٹوں کر لو وغیرہ اسی لئے خُدا بتاتا ہے کہ پیغامات کو پرکھو۔

۱۔ تھسلیکپیوں ۲۲:۱۹:۵ ”نبوتوں کی حقارت نہ کر دو۔“ ”ہر قسم کی بدی سے

بچے رہو۔“

رُوح القدس کی طرف سے دیئے گئے پیغامات کے یہ پانچ معیار ہوتے ہیں

1 پیغام مکمل طور پر کلام کے مطابق ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی کے لئے یہ پیغام کہ دوسرے کی بیوی لے لو ہرگز رُوح القدس کی طرف سے نہیں ہو سکتا۔ رُوح القدس خُدا کی تابعداری کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے ہرگز وہ کام کرنے کے لئے نہیں کہتا جو خُدا نے منع کیا ہے۔

خُدا کے کلام سے مطابقت سب سے زیادہ اور اہم پرکھ ہے۔

2 پیغام سچ پر مبنی ہونا چاہیے اگر جو کچھ کہا جا رہا ہو وہ سچ نہ ہو تو وہ ہرگز رُوح القدس کی طرف سے نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ سچائی کا رُوح ہے اور وہ نبوتیں جو خُدا کی طرف سے ہوتی ہیں پوری ہوتی ہیں۔

یرمیاہ ۲۸:۹ ”وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہے جب اُس نبی کا کلام پورا ہو جائے تو معلوم ہوگا کہ فی الحقیقت خُداوند نے اُسے بھیجا ہے۔“

استیلا ۲۱:۱۸-۲۲ ”اور اگر تُو اپنے دل میں کہے کہ جو بات خُداوند نے نہیں کہی ہے اُسے ہم کیونکر پہچانیں؟ تو پہچان یہ ہے کہ جب وہ نبی خُداوند کے نام سے کچھ کہے اور اُس کے کہے کے مطابق کچھ واقع یا پورا نہ ہو تو وہ بات خُداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اُس نبی نے وہ بات خود گستاخ بن کر کہی ہے تُو اُس سے خوف نہ کرنا۔“

یوحنا ۱۶:۱۳ ”لیکن جب وہ یعنی رُوح حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا، اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سُنے گا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔“

3- پیغام سے یسوع مسیح کو عزت ملے گی۔ خُدا کا رُوح اور مسیح کا رُوح باپ اور بیٹے کو عزت دیتا ہے۔

یوحنا ۱۶: ۱۳ ”وہ میرا جلال ظاہر کرے گا، اس لئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمہیں خبریں دے گا۔“

۱۔ کرنٹیوں ۱۲: ۳ ”پس میں تمہیں جانتا ہوں کہ جو کوئی خدا کے رُوح کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یسوع ملعون ہے اور نہ کوئی رُوح القدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسوع خداوند ہے۔“

4۔ پیغام برکت کا سبب ہوگا نہ کہ پریشانی کا۔

۱۔ کرنٹیوں ۱۲: ۳-۲۶ ”لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے۔ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسیاء کی ترقی کرتا ہے۔“ ”پس اے بھائیو! کیا کرنا چاہیے؟ جب تم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے دل میں مزمور یا تعلیم یا نکاشفہ یا بیگانہ زبان یا ترجمہ ہوتا ہے سب کچھ رُوحانی ترقی کے لئے ہونا چاہیے۔“

5۔ وہ جو پیغام دیتا ہے وہ ہر چیز کو ترتیب کے ساتھ کرنا جانتا ہے اور ذمہ دار ہے۔ کئی بار ابلیس رُوح القدس کے کام کی نقل کرتا ہے۔ رُوحانیت میں جب کسی پر کوئی دوسری رُوح آتی ہے تو معمول و جد میں چلا جاتا ہے اور وہ اپنے آپ سے بیگانہ ہو جاتا ہے۔ مگر جب رُوح القدس کسی شخص کے وسیلہ سے پیغام دیتا ہے وہ ہوش مندی سے اور اُس شخص کے تعاون سے پیغام دیتا ہے۔ وہ شخص انتخاب کر سکتا ہے کہ کب اُس نے بولنا اور خاموش رہنا ہے۔ اس طرح وہ اُس پیغام میں مداخلت سے بچا رہتا ہے جو پاسٹر یا کوئی دوسرا دے رہا ہو۔ پوسٹ نے (۱۔ کرنٹیوں ۱۲) میں بڑی صفائی سے اس کی تعلیم دی ہے۔ پاسٹر کو چاہیے کہ وہ رُوح کی نعمتوں کے استعمال کی مکمل طور پر حوصلہ افزائی کرے۔ مگر وہ اس چیز کا بھی ذمہ دار ہے کہ ہر چیز قرینے کے ساتھ ہو رہی ہو۔ اور کوئی پریشانی پیدا نہ ہو اور وہ جن کے پاس

رُوح القدس کی نعمتیں ہیں وہ پاسٹر کی رہنمائی پہچانیں اور اُس کی نصیحتوں کا بُرا نہ منائیں۔
 ۱۔ کرنتھیوں ۱۴: ۳۲-۳۳، ۴۰ اور نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ کیونکہ
 خُدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے، جیسا مُقدسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے۔ ”مگر
 سب باتیں شائستگی اور قرینہ کے ساتھ عمل میں آئیں۔“

مشق



۱۔ تحصیل کیوں ۵: ۱۹-۲۲ کو زبانی یاد کریں۔

6

آپ اُن پانچ معیارات کو پڑھ چکے ہیں جن کے استعمال سے آپ پرکھ سکتے
 ہیں کہ آیا یہ پیغام خُدا کی طرف سے ہے۔ اُس بیان یا لفظ کے سامنے والے
 حرف جہی پر دائرہ لگائیں جو ان معیارات کو ظاہر کرتا ہے۔ (یہ صرف پانچ ہوں
 گے)

7

الف: زیادہ تفصیل کے ساتھ لمبا پیغام

ب: یسوع مسیح کو عزت و مرتبہ دیتے ہوئے

ج: موثر، بلند اور با اختیار

د: بولنے والے کے اپنے اختیار میں

ر: سُننے والوں کے لئے برکت کا سبب

س: آنسوؤں کے ساتھ

ک: خُدا کے کلام کے مطابق

ل: سچا پیغام رکھتا ہو

وہ خواب اور رویا کے ذریعے سے آپ کی رہنمائی کرتا ہے

مقصد نمبر ۵: وہ طریقہ پہچانیے جس سے خُدا آپ کی رویا اور خواب میں رہنمائی کرتا ہے۔
 آپ نے بائبل میں پڑھا ہے کہ خُدا خواب اور رویا میں کیسے اپنے لوگوں سے
 کلام کرتا رہا۔ آج بھی رُوح القدس اسی طرح لوگوں سے کلام کرتا ہے۔ وہ نبوت جو یوایل
 نبی نے کی پوری ہو رہی ہے۔

اعمال ۲: ۱۷ "خُدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے رُوح
 میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے
 جوان رویا اور تمہارے بڑھے خواب دیکھیں گے۔"

۱۹۴۰ء میں بی. ٹی. بارڈ نے پکنگ میں رُوح القدس کے عجیب کاموں کے

مُتعلق لکھا۔

وہاں ملنا ہوں کا اقرار، غیر زُبانوں میں ترجمے کے ساتھ چھوٹے چھوٹے
 پیغامات، نبوتیں، رُوحانی خواب، مسیح اور ہر جلال شہر کے مُتعلق آسمانی رویا، الٰہی شفاء اور ان
 سے بڑھ کر پرستش اور دُعا کا رُوح تھا۔

کاؤپوٹو خُدا کی حُضوری کو چاہتی تھی مگر وہ ڈرتی تھی کہ اُس سے اس کا ظہور ہو
 یا کوئی اُس پر ہاتھ رکھے اچانک اُس نے یسوع کو رویا میں دیکھا جس نے اپنے سُورخ
 والے ہاتھ کو اُس کے اُوپر رکھا۔ اور وہ رُوح القدس کے اثر سے فرش پر گر گئی زُبانیں بولنے
 لگی جیسے رُوح نے اُسے بولنے کی طاقت بخشی۔

وہ خواب جو خُدا کی طرف سے ہوتا ہے بڑا واضح ہوتا ہے اور اُس شخص پر گہرا

اثر رکھتا ہے۔ بہت سے لوگ خواب میں گناہوں کو چھوڑنے اور یسوع کو بطور نجات دہندہ قبول کرنے کی تشبیہ پاتے ہیں۔ آپ کو خواب میں حوصلہ افزائی، برکت یا مدد حاصل ہو سکتی ہے۔ یا رُوح القدس کسی کے لئے دُعا کرنے یا کسی کو خطرے سے باخبر کرنے میں آپ کی رہنمائی کر سکتا ہے۔

اکثر خواب خُدا کی طرف سے کوئی نِکاشفہ نہیں رکھتے ہیں۔ سونے کے دوران آپ کی نیم شعوری کام کرتی ہے اور اس طرح آپ کے خیالات خواب کا رُوپ دھار لیتے ہیں۔ لیکن آپ ان خوابوں کو بھی اپنے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان خوابوں کو ان لوگوں کے لئے یاد دہانی کے طور پر استعمال کریں جن کے متعلق آپ نے خواب دیکھا ہے۔

مشق



8 اگر آپ نے کوئی ایسا خواب دیکھا ہے جس کا کوئی روحانی مطلب نکلتا ہے

تو خُدا سے درخواست کیجئے کہ وہ اس کا مطلب ظاہر کرے۔

وہ خیالات اور حالات کے ذریعے سے آپکی رہنمائی کرتا ہے

ایک مسیحی عورت کی وہ بس چھوٹ گئی جس پر وہ سوار ہونا چاہتی تھی۔ چار گھنٹے کے بعد اُس کو دوسری بس ملی تو وہ ایک ایسی عورت کے پاس بیٹھ گئی جس کو خُدا کی ضرورت تھی۔ اور وہ اُس کو مسیح کے پاس لانے کے قابل ہو سکی۔ رُوح القدس نے حالات کے ذریعے اُس کی رہنمائی کی۔

کیا آپ کے سامنے موقع حاصل کرنے کے دروازے بند ہو چکے ہیں؟

اردگرد کیسے شاید رُوح القدس آپ کے لئے بہتر موقع کا دروازہ کھول رہا ہے۔ ابتدائی مسیحیوں کے مُصلِق سوچنے جو اپنی زندگیاں بچانے کی خاطر یروشلیم سے بھاگ گئے۔ لیکن وہ جدھر بھی گئے انجیل کی مُنادی کی اور رُوحوں کو بچایا۔ قید خانہ میں پولس اپنے مشنری سفر کو جاری نہیں رکھ سکتا تھا۔ لیکن وہاں اُس نے اپنے چند نہایت اہم نملوط لکھے۔

کیا آپ کے اردگرد حالات خوفناک ہیں شائد خُدا نے آپ کو اسی لئے وہاں رکھا ہے کہ آپ اُن کے لئے کُچھ کر سکیں۔ رُوح القدس سے درخواست کریں کہ جو کُچھ آپ کر سکتے ہیں وہ آپ پر عیاں کرے تب اپنی آنکھیں کھلی رکھیں اور کام کرتے جائیں تاکہ حالات بہتر ہو جائیں۔ آپ خُدا کے چراغوں میں سے ایک ہیں تاریکی کی شکایت نہ کریں آپ جہاں بھی ہوں اپنے نُور کو چمکائیں۔

رُوح القدس اکثر اوقات میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔ جن معاملات میں آپ اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں جب آپ ایک کام کرنے کے بارے میں سوچتے ہیں تو آپ اُس کے اندر اطمینان کو محسوس کرتے ہیں لیکن جب آپ دوسرے مُمکنات کو سوچتے ہیں تو کُچھ مُشکل محسوس کرتے ہیں۔

ایک مسیحی کاروباری شخص نے جہاز کے لئے ٹکٹ لیا مگر وہ اپنے دل میں اطمینان نہیں پارہا تھا۔ لہذا اُس نے پرواز میں تبدیلی کرا لی۔ پہلے والے جہاز کو حادثہ پیش آ گیا اور اُس کے سارے مسافر مارے گئے رُوح القدس نے اُس کی جان بچائی۔

امثال ۱۶: ۹ ”آدمی کا دل اپنی راہ ٹھہراتا ہے پر خُداوند اُسکے قدموں کی

راہنمائی کرتا ہے۔“

ایک پاسٹر کو کہیں جانے کی جلدی تھی۔ اُس کے اپنے دل میں ایک احساس پیدا ہوا کہ رُک کر اس دروازے پر دستک دے اُس نے اس خیال کو نظر انداز کرنے کی کوشش کی

مگر یہ گہرا ہوتا گیا آخر وہ مُردہ اور اُس گھر کی طرف چل دیا۔ وہاں اُس کو ایک مسیحی ملا جس کو اُس کی مدد کی شدید ضرورت تھی۔

ایک مسیحی کے دل میں اچانک خیال اُٹھا کہ وہ اپنے ایک دوست کے گھر جائے۔ وہ گیا تو اُس نے دیکھا کہ اُس کا دوست خود کشی کے لئے بالٹل تیار تھا۔ اُس مسیحی نے اُس کی رہنمائی کی اور اُسے یسوع مسیح تک لے آیا۔

”خُدا نے مجھے یہ آپ کو دینے کے لئے کہا ہے“ ایک آدمی نے کھانے کی ٹوکری پاسر کو دیتے ہوئے کہا۔ پاسر اور اُس کی بیوی خُدا سے اپنی ضرورتوں کے لئے دُعا کر رہے تھے۔ کیونکہ اُن کے پاس نہ خوراک تھی اور نہ خوراک حاصل کرنے کے لئے رقم۔

جو نبی آپ رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں اور اُس رہنمائی میں چلنا سیکھ جاتے ہیں۔ زندگی آپ کے لئے عجائبات کا ایک سلسلہ بن جاتی ہے۔ وہ آپ کی زندگی کو برکات اور مُفادات کی طرف لے چلتا ہے۔



مشق



- 9 آپ نے حالات و واقعات کے ذریعے خُدا کی رہنمائی کی پانچ مختلف مثالوں کے متعلق پڑھا ہے۔ ان مثالوں کے مطابق یہ رہنمائی کی کون سی قسم ہوگی۔
- الف: یہ عام طور پر کسی چیز سے بچنے کے متعلق ہیں۔
- ب: یہ واضح ہے اور نتیجہ خُدا کو عزت دینا ہے۔
- ج: اس کو آسانی سے نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔
- د: یہ کسی کے پہلے سے بنائے ہوئے پروگرام کے عین مطابق ہیں۔

- 10 کیا آپ چاہتے ہیں کہ خُدا آپ کی رہنمائی کرے؟ ہر اُس جواب کے ساتھ "X" کا نشان لگائیں جو آپ کرتے ہیں تاکہ وہ "رُوح میں چلنے" میں آپ کی مدد کرے۔

----- بائبل کا مطالعہ

----- خُدا پرست رہنماؤں سے سُننا

----- رُوحانی نعمتوں کو پرکھنا اور جو حقیقی ہوں اُن کو قبول کرنا

----- خُدا کی آواز کو سُننا اگر وہ خواب یا رویا کو استعمال کرتا ہے

----- خُدا کی تشبیہ یا ہدایات پر عمل کرنا اگر وہ حالات و واقعات سے

رہنمائی کرتا ہے



اپنے جوابات کی پڑتال کریں

10 مجھے اُمید ہے آپ نے سب پر نشان لگایا ہے۔

1 مُستقبل، مُحبت۔

9 ب: یہ واضح ہے اور نتیجہ خُدا کو عزت دینا ہے۔

7 ب: یسوع مسیح کو عزت و مرتبہ دیتے ہوئے۔

و: بولنے والے کے اپنے اختیار میں۔

ر: سُننے والوں کے لئے برکت کا سبب۔

ک: خُدا کے کلام کے مطابق۔

ل: سچا پیغام رکھتا ہو۔



رُوح القدس آپ کو قوت دیتا ہے

آپ کہتے ہیں ”کیا ہم ابتدائی شاگردوں جیسی قوت حاصل کر سکتے ہیں؟“ میں کہتا ہوں ”ہاں“ کیونکہ میں بھی اُن کی طرح نااہل اور ضرورت مند ہوں میں نہیں سمجھتا کہ آج مُنادی کرنے والے نئے عہد نامہ کے مُنادی کرنے والوں سے بہتر ہیں اور اُن کو اس طاقت کی ضرورت تھی۔

اس کے مُعلق بات نہ کیجئے کہ کیا ہم آج یہ پتہ سمہ پا سکتے ہیں۔ ہم اس کے بغیر کسی کام کے نہیں۔ رُوح القدس کے بغیر مسیحیت کھوکھلی ہے، ایک خُو بصورت شکل مگر زندگی سے خالی، مُردہ ہے۔ صرف خُدا، پاک رُوح اس میں جلد بھڑکنے والی چنگاریاں پیدا کر سکتا ہے بھڑکنے والے شعلے

اگر مجھے اس طاقت کی شدید ضرورت ہے اور مجھے ایسی صورت حال کا سامنا ہے۔ تو کیا خُدا! سے روک لے گا؟ بائبل ایسے وعدوں اور نصیحتوں سے بھری ہوئی ہے تاکہ میری رسائی خُدا تک ہو سکے اور میں ایمان اور یقین کے ساتھ ان وعدوں کو حاصل کر سکوں کوئی بھی ایسا حصہ نہیں جہاں سے خُدا! سے روک لے گا۔

ہمارا مٹی اس بات کو یاد دلاتا ہے کہ وہ یہ نعمت ہمارے لئے خرید چکا ہے۔ یہ انجیل کا پورا متن ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب بھی ہمارے لئے ہے (روح القدس) نئے عہد نامہ کا کوئی اور حاصل نہیں ہے۔ یہ نعمت آپ کے بھی استعمال کے لئے ہے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

بہت سارے مقاصد کے لئے طاقت

طاقت کا وعدہ

پہنچنے پر وعدے کا پورا ہونا

تبدیلی کے بعد عام تجربہ

رُوح القدس کی طاقت کے نشانات

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ رُوح القدس کی طرف سے دی گئی طاقت کے مقصد کے لئے۔

☆ بیان کیجئے کہ رُوح القدس کے ہتھمہ کے مُتعلق بائبل کیا کہتی ہے۔

☆ اُن نشانات کو بیان کیجئے جو ایمانداروں کی زندگی میں رُوح القدس کی موجودگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

بہت سارے مقاصد کے لئے طاقت

مقصد نمبر 1: جب رُوح القدس کی طاقت کا مناسب استعمال کیا جاتا ہے تو اُس سے نکلنے والے نتیجے کی شناخت کرنا۔

سیکھیے طاقت کا استعمال کیسے کرنا ہے

سوچنے کی طریقوں سے بجلی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے لوگ شہروں کو روشن کرتے ہیں، پکاتے ہیں، گھروں کو روشن کرتے ہیں، کارخانے چلاتے ہیں اور ہر طرح کی مشینوں کو چلاتے ہیں۔ کیونکہ لوگ جان گئے ہیں کہ کس طرح بجلی کی طاقت کو استعمال کرنا ہے جو کچھ ممکن دکھائی دیتا ہے وہ کرتے ہیں حتیٰ کہ چاند پر بھی جاتے ہیں۔

رُوح القدس آپ کو بجلی کی طاقت سے بھی بڑی طاقت سے بھرنا چاہتا ہے۔

ایسی طاقت جس سے آپ ناممکن کو ممکن کر سکیں۔ لیکن آپ کو اسے استعمال کرنا آنا چاہیے۔ اس طاقت کا درست استعمال خُدا کو جلال دیتا ہے اور آپ کی زندگی کو برکتوں سے ممتور کر دیتا ہے۔ کسی بھی قسم کا غلط استعمال مسائل پیدا کرتا ہے۔

تین غلطیوں سے بچنا چاہیے۔

1 کچھ لوگ روح القدس کی طاقت کو کھلوانے کی طرح کھیلنے کے لئے استعمال

کرتے ہیں اور یہ مسئلہ کرتھس کی کلیسیاء کو درپیش تھا۔ وہ روح القدس کی طاقت کے ذریعے
زبانیں بولنے سے اتنے لطف اندوز ہوتے کہ وہ اپنی عبادتوں میں صرف اچھا وقت
گزارتے تھے۔ وہاں بہت بے ترتیبی تھی۔ باہر سے آنے والے اُن کو دیکھنا سمجھتے تھے۔

پولس نے انہیں بتایا کہ سب چیزوں کو اچھے طریقے اور قرینے سے ہونا چاہیے۔ انہیں سیکھنا
ہے کہ روح القدس روحوں کے بچانے کے لئے ہے نہ کہ اُن کو مسح سے دُور کرنے کے لئے۔

2 کچھ لوگ خُدا کے جلال کی بجائے اپنے آپ کو نمایاں کرنا چاہتے ہیں۔ اگر

روح القدس نے کسی کو بیماروں کو شفا بخشنے کے لئے ایمان عطا کیا ہے۔ اس کا مطلب یہ
نہیں ہے کہ وہ چلا اُٹھے کہ میری طرف دیکھو معجزات ہوتے ہیں۔ میرے پاس ایک بڑی
طاقت ہے یا اگر کسی کو خُدا انبوتی پیغام کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ
یہ کہے کہ بہتر ہے ہر کوئی میری بات سُنے میں نبی ہوں اگر آپ کو رہنمائی کی ضرورت ہے تو
میرے پاس آؤ ایسا غرور بہت سے مسائل پیدا کرتا ہے۔

3 کچھ لوگ روح القدس کی طاقت کو استعمال نہیں کرتے ہیں۔ یہ غلطی بہت عام

ہے کچھ لوگوں نے روح القدس کی طاقت کا غلط استعمال ہوتے یا نقل ہوتے دیکھا ہے۔ وہ
کسی بھی مافوق الفطرت چیز سے خوف زدہ ہیں۔ تھسٹلنکیوں کی کلیسیاء کا یہ مسئلہ تھا۔ پولس
نے اُن کو بتایا کہ وہ روحوں کو پرکھیں کہ آیا وہ خُدا کی طرف سے ہیں اور کبھی بھی جھوٹی نبوتوں
یا خُدا کے کلام کی نقل کو قبول نہ کریں۔ لیکن نقل کے ساتھ اصل کو کبھی رد نہ کریں۔

۱۔ تھسٹلنگٹون ۱۹:۵-۲۲ ”نبوتوں کی حقارت نہ کرو۔ سب باتوں کو آزماؤ، جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔“

روح القدس سے معمور ہو جانا ایسے ہے جیسے آپ کے گھر میں بجلی لگ جائے۔ یہ بجلی لگانا نہیں ہے کہ آپ اندھیرے میں بیٹھ کر کہتے ہیں ”آخر کار میں نے بجلی حاصل کر لی“، جی کو جلائیے طاقت کو استعمال کیجئے آپ کے لئے اعمال کی کتاب میں روح القدس کی طاقت کو درست استعمال کا طریقہ پایا جاتا ہے۔

آپ کے لئے یہ طریقہ ہے

ابتدائی مسیحیوں کی زندگی کو روح القدس کی طاقت نے جرائم اور بدی سے پاک کر دیا اور اُن کو مہذب بنا دیا۔ جب اُن کو مسیح کی خاطر مارا پھینکا جاتا یا قید خانوں میں ڈالا جاتا تو وہ باطنی خوشی کی وجہ سے خدا کی تعریف میں گاتے تھے۔ خدا کی محبت سے معمور ہو کر وہ اُن کو مُعاف کر دیتے اور اُن کے لئے دُعا کرتے جو اُن کو تکلیف پہنچاتے تھے۔ یہ ہے طاقت کا درست استعمال۔

اُن کے پاس زبردست پیغام تھا اور وہ زبردست طریقے سے ذاتی یقین کے ساتھ یہ پیغام دیتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ کس کے مُتعلق بات کرتے ہیں۔ ہر وہ شخص جو یسوع کے بغیر ہے تباہ ہو جاتا ہے مگر جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں یسوع مسیح اُن کو بچا لیتا ہے۔ وہ اپنی لیاقت سے بڑھ کر حکمت، منطق اور دلیری کے ساتھ بات کرتے تھے۔ ایک طاقت جو اُن کے سامعین کو سچائی کا یقین دلاتی اور اُن کو گناہ کے بارے میں قصور وار ٹھہراتی تھی۔

وہ ایک مضبوط ایمان رکھتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ خُدا اُن کے ساتھ ہے۔ لہذا اپنے وعدہ کے مطابق اُن کے وسیلہ سے کام کرے گا۔ اور وہ یسوع مسیح کے نام سے مفلوجوں کو چلنے کا حکم دیتے تھے اور وہ فوراً چلتے تھے۔ وہ دُعا کرتے اور معجزات ہوتے، بیمار ہٹا پاتے، قید خانہ کے دروازے کھل جاتے۔ لوگوں کے بھگم مٹنا ہوں سے توبہ کر کے خُدا کی طرف آجاتے۔

اس طاقت نے ابتدائی مسیحیوں کو گواہ بنا دیا۔ جیسے یسوع مسیح نے کہا تھا۔ وہ دلیری رکھتے تھے اور اپنے پڑوسیوں کو یسوع مسیح کے متعلق بتانے کے لئے بیتاب تھے۔ وہ مقصد کو حاصل کرنا چاہتے تھے۔ دلیری، محبت، ایک بڑی رو یا اور مسیح کے ساتھ مکمل وابستگی اُن کو شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ لے جاتی رہی۔ اُنہوں نے نجات کی خوش خبری کو اس دُنیا کے ہر مرد، عورت اور بچے تک پہنچانے کا تہیہ کر رکھا تھا۔

ابتدائی کلیسیاء میں یہ طاقت کے استعمال کا دُرست طریقہ تھا۔ اُن کی طاقت رُوح القدس کی طاقت تھی جس سے وہ معمور تھے۔ اور وہ طاقت اُن کے وسیلہ سے کام کرتی تھی۔ جو کچھ وہ کرتے تھے وہ رُوح سے معمور زندگی کی جھلک تھی۔ بائبل اس تجربے کو تفصیل سے بیان کرتی ہے۔ کیونکہ یہ آج کے مسیحیوں کے لئے ایک نمونہ ہے۔

مشق



1: ہر اُس نتیجے پر دائرہ لگائیں جو رُوح القدس کی طاقت سے ابتدائی مسیحیوں میں

پایا جاتا تھا۔

خوف	ایمان	پیغام
حیرانگی	دلیری	ہر و لعزیزی
شفاء	رویہ	رقم
تبدیلی	مُحبت	

طاقت کا وعدہ

مقصد نمبر 2: رُوح القدس کے متعلق بائبل کے بیانات کی شناخت کرنا۔
یوحنا پتسمہ دینے والے نے وعدہ کیا تھا کہ یسوع مسیح رُوح اور آگ سے
پتسمہ دے گا۔ یہ عام وعدہ تھا جو ان سب کے لئے تھا جنہوں نے تبدیل ہو کر اُس سے پانی
کا پتسمہ لیا۔

متی ۳: ۱۱ میں تو تم کو توبہ کے لئے پانی سے پتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے
بعد آتا ہے وہ مجھ سے زور آور ہے، میں اُس کی جوتیاں اٹھانے کے لائق نہیں، وہ تم کو رُوح
القدس اور آگ سے پتسمہ دے گا۔“

یسوع مسیح نے تمام زمانوں کے مسیحیوں کے لئے بہت کام کرنا تھا۔ وہ جانتا تھا
کہ وہ اپنی طاقت سے کچھ نہیں کر سکتے اس لئے اُس نے اپنے پیروکاروں سے کہا کہ انتظار
کرو جب تک تم رُوح القدس کی طاقت حاصل نہیں کر لیتے تاکہ گواہ بن سکو۔ یسوع مسیح کا
یہ وعدہ اور حکم اُس کے تمام پیروکاروں کے لئے ہے۔

لوقا ۲۴: ۴۹ اور دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تم پر

نازل کروں گا لیکن جب تک عالمِ بالا سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے اس شہر میں ٹھہرے رہو۔“

اعمال ۱: ۳-۸، ۵ اور اُن سے میل کر اُن کو حکم دیا کہ یہ یروشلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پورا ہونے کے مُنتظر رہو جس کا ذکر تم مجھ سے سُن چکے ہو۔ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد رُوح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔“
 ”لیکن جب رُوح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یہ یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔“

مشق



2 اعمال ۱: ۱۳-۱ اور ۳-۵ اور ۸ کو زبانی یاد کیجئے۔

3 لوقا ۲۴: ۴۹ کے مطابق رُوح القدس۔۔۔۔۔ کی طرح ہے

الف: شاگردوں کی دُعائیہ برکت۔

ب: پاک زندگی کا انعام۔

ج: وہ تحفہ جس کا باپ نے وعدہ کیا تھا۔

د: خاص رہنماؤں کے لئے مَنانہ کو پیچھے چھوڑنے کے لئے

4 آپ کیوں یہ سمجھتے ہیں کہ بائبل مقدس رُوح القدس کے بپتسمہ کو ایک نعمت

سمجھتی ہے۔

پینٹسٹ پر وعدے کا پورا ہونا

مقصد نمبر 3: اُس کتاب کا نام بتانا جو ابتدائی کلیسیاء میں رُوح القدس کے کاموں کو ظاہر کرتی ہے۔

یسوع مسیح کے شاگردوں نے رُوح القدس کے متعلق وعدے کو پانے کے لئے کیا کیا؟ اُن میں سے 120 لوگ دس دن تک انتظار، دُعا اور کچھ رُونما ہونے کی توقع کرتے رہے اور یہ ہوا! پینٹسٹ کے دن اُنہوں نے پایا جس کو پینٹسٹ کا تجربہ یا رُوح القدس کا ہنپسمہ کہتے ہیں۔

اعمال 1:13 ”یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دل ہو کر دُعا میں مشغول رہے۔“

اعمال 1:2-5، 8، 11، 13 ”جب عید پینٹسٹ کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ

جمع تھے۔ کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے ٹونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آٹھریں۔ اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خداترس یہودی یروشلمیم میں رہتے تھے۔“ ”اور سب حیران اور متعجب ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیسا بگلیلی نہیں۔؟ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہے۔“ ”مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سنتے ہیں۔“ ”اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا کہ یہ تو تازہ نئے کے نشہ میں ہیں۔“

اس سے پہلے پطرس تمسخر اُڑائے جانے سے ڈرتا تھا۔ رُوح القدس کی طاقت حاصل کرنے کے بعد اُس میں کیا تبدیلی رُو نما ہوئی۔ وہ کھڑا ہو گیا اور زبردست پیغام دیا۔ اُس نے وضاحت کی کہ جو کچھ وہ دیکھتے ہیں وہ خُدا کے وعدہ کا پورا ہونا ہے خُدا نے اپنا رُوح القدس نازل کیا ہے۔

اعمال ۲: ۱۳-۱۷، لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور اپنی آواز بلند کر کے لوگوں سے کہا اے یہودیو اور اے یروشلم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سُنو۔ کہ جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ وہ بات ہے



جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ۔ خُدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڑھے خواب دیکھیں گے۔“

”پس جن لوگوں نے اُس کا کلام قبول کیا انہوں نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مل گئے۔“

اُس وقت سے اعمال میں اندراج پایا جاتا ہے کہ رُوح القدس نے اُن مسیحیوں کے ذریعے کیسے کام کئے۔ اُس نے اُن کی گواہی دینے، انجیل پھیلانے اور مسیح کے لئے رُوحیں جیتنے میں مدد کی۔

مشق



5 کون سی کتاب بتاتی ہے کہ ابتدائی مسیحیوں کے ذریعے رُوح القدس نے کیسے کام کئے؟

6 اعمال ۲ باب پڑھیے۔

تبدیلی کے بعد عام تجربہ

مقصد نمبر 4: اُس عام نمونے کو جاننے کے لئے جو رُوح القدس کا بپتسمہ پانے کے لئے بائبل بتاتی ہے۔

رسول توقع رکھتے تھے کہ سب ایماندار توبہ کے بعد رُوح القدس سے بھر جائیں۔ پطرس نے اس کو بیان کیا۔

اعمال ۲: ۳۸-۳۹ ”پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے مَن ہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے لو تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن

کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا۔“

اگر کوئی مسیحی نئی توبہ کرنے والا روح القدس کا ہتسمہ نہیں پاتا تو کسی کو اُس کے لئے دُعا کرنی چاہیے تاکہ وہ روح القدس پائے۔

اعمال ۱۳:۸-۱۷ ”جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خُدا کا کلام قبول کر لیا تو پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا۔ اُنہوں نے جا کر اُن کے لئے دُعا کی کہ روح القدس پائیں۔ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا، اُنہوں نے صرف خُداوند یسوع کے نام پر ہتسمہ لیا تھا۔ پھر اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے روح القدس پایا۔“

جب ساؤل تبدیل ہوا تو خُداوند نے حنیاہ کو بھیجا کہ اُس کے لئے دُعا کرے۔
اعمال ۹:۱۷ ”پس حنیاہ جا کر اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اے بھائی ساؤل! خُداوند یعنی یسوع جو تجھ پر اُس راہ میں جس سے تُو آیا ظاہر ہوا تھا اسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تُو بینائی پائے اور روح القدس سے بھر جائے۔“

کرنیلیس اور اُس کے خاندان نے انجیل کو سنا، قبول کیا اور سچائی کو حاصل کر کے نجات پائی۔ اس سے پہلے کہ پطرس مُنادی ختم کرتا وہ روح القدس سے معمور ہو گئے۔ افسس کے ایمانداروں کا تجربہ فرق تھا۔ آج کے بہت سے مسیحیوں کی طرح اُنہوں نے سنا بھی نہ تھا کہ خُدا اُن کو روح القدس سے بھرنا چاہتا ہے۔ پولس نے اُن سے پوچھا

اعمال ۱۹:۳،۶ ”اُن سے کہا کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے۔“ ”پولس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازل ہوا۔“

ابتدائی کلیسیاء کے نمونہ کے مطابق خُدا اپنے فرزندوں کو روح القدس اور

قوت سے بھرنا چاہتا ہے۔ اُس وقت کس نے رُوح القدس پایا؟ امیر و غریب، مرد و خواتین بچے و بوڑھے، پڑھے لکھے اور ان پڑھ، مذہبی رہنما، عام و خاص اشخاص اور قوموں میں سے بہت سے لوگ گہرے گناہوں میں سے نکالے گئے۔ پطرس نے گریلیس نام رومی سپاہی کے گھر میں کہا!

اعمال ۱۰: ۳۳، ۳۷ ”پطرس نے زبان کھول کر کہا، اب مجھے پورا یقین ہو گیا کہ

خُدا کسی کا طرف دار نہیں۔“

”کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ پتھرم نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح

رُوح القدس پایا؟“

مشق



7 بائبل کے بیان کے مطابق رُوح القدس کا پتھرم ہے

الف: تبدیلی کے بعد ایک عام تجربہ۔

ب: اُن کے لئے جو بڑے عرصہ سے مسیحی ہیں۔

ج: خاص طور پر پڑھے لکھے لوگوں اور مسیحی رہنماؤں کے لئے۔

د: خُدا کے فرزندوں کے لئے خُدا کا تحفہ۔

ر: پانی کا پتھرم پانے سے پہلے ضروری ہے۔

رُوح القدس کی طاقت کے نشانات

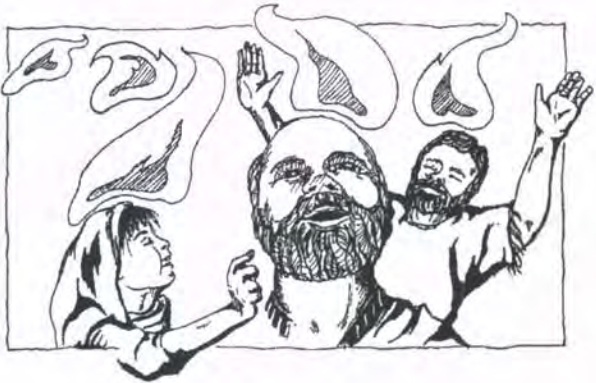
مقصد نمبر 5: رُوح القدس کی طاقت کے نشانات دیجئے۔

زبانیں بولنا:

پینٹسٹ کے موقع پر جب روح القدس نازل ہوا تو اُس کی طاقت کے کئی نشان ظاہر ہوئے۔ لوگوں نے زور کی آندھی کے سنائے کی آواز سنی۔ انہوں نے آگ کے شعلہ کی سی پھپھتی ہوئی زبانیں دیکھیں۔ انہوں نے وہ زبانیں بولیں جو انہوں نے کبھی نہ سیکھی تھیں۔ اعمال کی کتاب میں جب دوسرے لوگ روح القدس سے معمور ہوئے تو ان نشانات میں سے ایک ”زبانیں بولنا“ بار بار ملتا ہے۔ یہ اسی طرح ہے جیسے گرنیلینس اور اُس کے خاندان نے روح القدس پایا۔ اسی طرح کا نشان افسس کی کلیسیاء میں ظاہر ہوا۔ ان تجربات کا موازنہ کیجئے۔

اعمال ۲:۴ ”اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے انہیں بولنے کی طاقت بخشی۔“

اعمال ۱۰:۳۳-۳۷ ”پطرس یہ باتیں کہہ رہا تھا کہ روح القدس اُن سب پر نازل ہوا جو کلام سن رہے تھے۔ اور پطرس کے ساتھ چہنچہن مٹھون ایماندار آئے تھے وہ سب



حیران ہوئے کہ غیر قوموں پر بھی رُوح القدس کی بخشش جاری ہوئی۔ کیونکہ انہیں طرح طرح کی زبانیں بولنے اور خُدا کی تعجید کرتے سنا، پطرس نے جواب دیا۔ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ پتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوح القدس پایا؟“

اعمال ۱۹:۶ ”جب پولس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو رُوح القدس اُن پر نازل ہوا

اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔“

رُوح القدس کی طاقت سے غیر زبانیں بولنا ایک مافوق الفطرت نشان ہے جو خُدا نے یہ ظاہر کرنے کے لئے چننا ہے کہ کوئی شخص رُوح القدس سے بھر چکا ہے۔ یسوع مسیح اور پولس دونوں نے معجزات یا قوت کے طور پر زبانیں بولنے کا حوالہ دیا ہے۔

مرقس ۱۶:۱۷ ”اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے، وہ

میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے نئی نئی زبانیں بولیں گے۔“

۱۔ کرنٹیوں ۱۳:۲۲ ”پس بیگانہ زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے

ایمانوں کے لئے نشان ہیں اور نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لئے

نشان ہے۔“

پوری دنیا کے مسیحی رُوح القدس کے اس شاندار تحفے کا مسلسل تجربہ حاصل کر

رہے ہیں۔

عام طور پر اس زبان کو کوئی نہیں سمجھتا عام طور پر رُوح بولنے والے کے لئے

اجنبی زبان میں گفتگو کرتا ہے لیکن سامعین میں کوئی شخص سمجھ جاتا ہے جیسے پمپکسٹ کے دن

ہوا۔

طاقت کے دوسرے نشانات

آپ طاقت کے نشانات کے متعلق پڑھ چکے ہیں جو تب ظاہر ہوتے ہیں جب ہم رُوح القدس سے معمور رہتے ہیں۔ یہ نشانات پاک زندگی، خُدا کی حُبّت، مسیح کے لئے مکمل مخصوصیت، زوردار ایمان، زوردار دُعا، زوردار گواہی اور زوردار مُنادی میں نظر آتے ہیں۔ اور نتائج تبدیلی، شفاء، رُوح القدس کے ہتسمہ اور کلیسیاء کی بڑھوتری کی صورت میں نکلتے ہیں۔ بائبل میں افسس کے ایمانداروں کے لئے پولس کی دُعا درج ہے۔ آپ اپنے لئے یہ دُعا کر سکتے ہیں۔

افسیوں ۱۶:۳ ”کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے

کہ تم اُسکے رُوح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ۔“

جیسے ہی خُدا آپ کو اپنے رُوح کے وسیلہ سے مضبوط بنا دیتا ہے تو آپ بُرائی سے انکار کرنے، مُصیبتیں جھیلنے، خُداوند کی خدمت کرنے اور گواہی دینے کے لائق بن جاتے ہیں۔

مشق



8 آپ رُوح القدس کی طاقت کے بہت سے نشانات کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ ان میں سے کتنوں کے نام بتا سکتے ہیں؟ نیچے دی گئی جگہ پر لکھیں۔



اپنے جوابات کی پڑتال کریں

5 اعمال کی کتاب۔

1 آپ کو مندرجہ ذیل الفاظ پر نشان لگانا چاہیے
ایمان، شفاء، پیغام، دلیری، رویا، تبدیلی، محبت۔

7 دو بیانات درست ہیں۔

الف: تبدیلی کے بعد ایک عام تجربہ۔
د: خُدا کے فرزندوں کے لئے خُدا کا تحفہ۔

3 ج: وہ تحفہ جس کا باپ نے وعدہ کیا تھا

8 میں اُمید رکھتا ہوں آپ تین کا نام بتائیں گے جیسے

زُبا میں بولنا

خُدا کے لئے مخصوصیت

تبدیلی اور شفاء

4 آپ کا جواب میں کہوں گا۔ روح القدس یہ جاننے کے لئے ایک تحفہ ہے کہ ہم

اس کو حاصل کرنے کے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔ خُدا اس کو بھیجنے کا پہلے ہی وعدہ

کر چکا ہے۔ ہمارا کام اس کو حاصل کرنا ہے۔

رُوحِ الْقُدُسِ آپ کو معمور کرتا ہے

ہم سیکھ چکے ہیں کہ رُوحِ الْقُدُسِ ایک نعمت ہے۔ جب ہم یہ نعمت حاصل کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں تو اے ڈبلیو ٹوڈر۔ اپنی کتاب (Key to the Deeper Life) میں ہمیں جواب دیتا ہے سب سے پہلے وہ کہتا ہے ”ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ معموری کا تجربہ حقیقت میں ممکن ہے“، ہمیں یہ مان جانا چاہیے کہ یہ کوئی عجیب یا غیر معمولی نہیں ہے۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ خُدا کا خاص کام ہے یہ ہمیں بچانے کی خاطر مسیح کے کام کی وجہ سے نعمت ہے۔ اگر ہم پڑھیں اور مطالعہ کریں تو بائبل رُوحِ الْقُدُسِ کی معموری کے متعلق بتاتی ہے تو ہمارا یقین اور مضبوط ہو جاتا ہے۔

دوسری بات ٹوڈر کہتا ہے کہ ہمارے اندر رُوحِ الْقُدُسِ کی معموری کی خواہش ہونی چاہیے۔ وہ پوچھتا ہے کہ کیا آپ حقیقت میں خواہش مند ہیں کہ خُدا کا رُوحِ آپ کی زندگی کا خُداوند بن جائے؟ کیا آپ غرور، غرور، غرضی اور شیخی چھوڑنے کے لئے راضی ہیں؟ کیا آپ تحریری کلام کی تابعداری کے لئے تیار ہیں؟ کیا آپ نظم و ضبط اور بھروسہ رکھنے کے لئے تیار ہیں۔

اگر آپ کا جواب زوردار ”ہاں“ میں نہیں ہے تو اپنے محرکات کا جائزہ لیجئے۔
 شاید آپ صرف فتح مند قوت کو متحرک کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کر سکتے ہیں تو آپ رُوح
 القدس کی معموری کے لئے تیار ہیں۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....
 دوسرے معمور ہو رہے ہیں
 رُوح القدس کو خوش آمدید کہنا
 یقین رکھنا اور وصول کرنا
 اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے کریں
 یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

- ☆ یہ ماننے میں کہ رُوح القدس آج آپ کے لئے ہے۔
- ☆ رُوح القدس کے حصول کی راہ میں زکاؤٹوں پر غالب آتے ہیں۔
- ☆ یہ جاننے میں کہ آپ کیسے رُوح القدس وصول کر سکتے ہیں۔
- ☆ چار طریقوں کی وضاحت کرنے میں جن سے آپ اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے کر سکتے ہیں۔

دوسرے معمور ہو رہے ہیں

مقصد نمبر 1: بائبل کی آیات بیان کریں جو بتاتی ہیں کہ کون کون رُوح القدس سے معمور ہو سکتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ خُدا ”ہر فرد بشر پر اپنا رُوح نازل کر رہا ہے“ حتیٰ کہ پختلک کے دن سے بھی زیادہ۔ یوآیل نبی کی پیشین گوئی اب دُنیا کے طُول و عرض میں پوری ہو رہی ہے۔

اعمال ۲: ۱۷-۱۸ ”خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڑھے خواب دیکھیں گے۔ بلکہ میں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالوں گا اور وہ نبوت کریں گی۔“

۳۰۰ء سے لے کر ۱۹۰۰ء تک کچھ افراد اور گروہ رُوح القدس کا ہتھمہ پاتے رہے۔ اسٹینٹن، ڈویر، والدیسس، زین زینڈورف، فنے، اور بہت سارے ابتدائی میتھوڈسٹ اور کوئیکر نے پختلک کے تجربے کو حاصل کیا۔

۱۹۰۰ء میں خُدا نے پوری دُنیا میں اپنے رُوح القدس کو اپنے فرزندوں پر

نازل کرنا شروع کیا۔ تب سے لے کر پختلست کی بیداری بڑھتی جا رہی ہے۔ کیتھولک، لوتھرن، اپبی سکوپلین، پرسبیرین، میتھوڈسٹ اور پیپٹ کلیسیاؤں میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ رُوح القدس سے معمور ہو رہے ہیں۔ کسی نے اعداد و شمار کیا ہے کہ تقریباً پوری دُنیا میں ۱۱۰ ملین ہینتی کوشل ایماندار ہیں۔

کون رُوح القدس سے معمور ہو رہے ہیں؟ وہ جو خُدا کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔ کئی لوگ کھانے کی پرواہ کئے بغیر دُعا میں وقت گزارتے ہیں۔ رُوحوں کی بھوک کو جسم سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

زبور ۳۲: ۳۲ ”میری رُوح خُدا کی، زندہ خُدا کی پیاسی ہے میں کب جا کر خُدا کے حضور حاضر ہوں گا۔“

یوحنا ۷: ۳۷-۳۹ ”پھر عید کے آخری دن جو خاص دن ہے۔ یسوع کھڑا ہوا اور پکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پیئے۔ جو مجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔ اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازل نہ ہوا تھا اس لئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔“

رُوح القدس اُن کو معمور کرتا ہے جو یہ چاہتے ہیں کہ رُوح القدس اُن کی زندگیوں پر اختیار رکھے۔ وہ اپنے ذہن، جذبات اور جسم کو خُدا کے حوالے کر دیتے ہیں کہ جس طرح چاہے اُن کو استعمال کرے۔

مشق



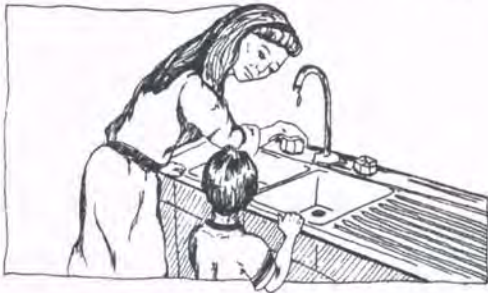
اعمال ۲: ۷ کو ذہنی یاد کریں۔

1

رُوح القدس کو خوش آمدید کہنا

مقصد نمبر 2: رُوح القدس کے حصول کے لئے عملی اقدام کیجئے۔

آپ کیا کرتے ہیں جب آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا کوئی پیارا دوست آپ سے ملنے آ رہا ہے۔ آپ یقیناً اپنے گھر کو صاف کرتے ہیں اور اسے خوش آمدید کہنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ آپ کا دوست رُوح القدس آپ کے پاس آنا چاہتا ہے اور آپ کو معمور کرنا چاہتا ہے۔ جزل ولیم بُو تھ جو مکتی فوج کے بانی ہیں لکھتے ہیں ”کہ اس سے پہلے کہ ہم آگ کا پتہ پانے کے لئے گھنٹوں کے بل ہوں جانچ لیجئے کہ آپ کی رُوح میں رُوح القدس جس کے آپ مُتلاشی ہیں کے مقصد اور مرضی کے مطابق ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ اس بات کا بھی خیال کر لیجئے کہ وہ رابطہ جس کے ذریعے آپ رُوح القدس کا پتہ پانے والے ہیں کھلا ہوا ہے۔ میں نے کچھ لوگوں کے متعلق سنا ہے جن کو پانی نہیں ملا تھا



انہوں نے ٹونٹی کوئی بار گھمایا مگر پانی نہیں نکلا۔ ذخیرہ میں کافی پانی موجود ہے پائپ اور ٹونٹی بھی ٹھیک ہے مگر پانی نہیں ملا۔ آخر کار انہوں نے پائپ کھولا تو پتہ چلا کہ اس میں پوہا پھنسا ہوا ہے۔ ٹونٹی گھمانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ دُعا کرنا، گانا اور حتیٰ کہ ایمان رکھنا بے

فائدہ ہے اگر آپ کے دل میں کچھ ہے اور آپ کرنے سے انکاری ہیں کچھ بُت ایسی چیزیں ہیں جن کو آپ سمجھتے ہیں کہ غلط ہیں لیکن آپ اُن کو چھوڑنے سے انکاری ہیں یہ وہ چیزیں ہیں جو پاپ میں پھنسی ہیں۔ اُن کو نکالنے اُن کو وقت مت دیجئے اُن رُکاوٹوں اور بُتوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیجئے۔ ان سب کو جانے دیجئے اور اس سے پہلے کہ آپ دُعا بند کریں آپ پر رُوح القدس کا سیلاب آجائے گا اور دُنیا اُس کی ثبوت کو محسوس کرے گی اور خُدا کو جلال ملے گا۔

مشق



2 کیا رُوح القدس کی راہ میں کچھ رُکاوٹیں خدانے آپ پر ظاہر کی ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ابھی اقرار کیجئے اور اُس کو خوش آمدید کہنے کا قدم اٹھائیے۔

یقین رکھنا اور وصول کرنا

مقصد نمبر 3: رُوح القدس کی نعمت کو ایمان سے مانگیں اور وصول کیجئے

آپ رُوح القدس کا ہتھمہ پاسکتے ہیں جیسے آپ نے نجات پائی ہے ایمان کے ذریعے۔ یہ ایسے ہے کہ آپ صرف خُدا کے وعدے پر ایمان رکھیں اور اُس نعمت کو قبول کریں جو وہ آپ کو پیش کرتا ہے۔ کچھ وعدے ایسے ہیں جو آپ کو یقین رکھنے اور وصول کرنے میں مدد کریں گے۔ یہ آپ کیلئے ہیں ان کو یاد کیجئے اور ان کو بار بار دہرائیے۔ جب آپ ان کی سچائی کو جان جائیں گے تو آپ کے لئے خُدا کے تحفے کو قبول کرنا آسان ہو جائے گا۔

لوقا ۱۱:۹-۱۳ ”پس میں تم سے کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائے گا، ڈھونڈو تو

پاؤ گے، دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔“

” تم میں سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈہ مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب تم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القدس کیوں نہ دے گا۔“

خُدا پر ایمان رکھنے اور مانگنے میں خوف زدہ نہ ہوں اور جب رُوح القدس کی قُوّت آپ پر آتی ہے تو خوف زدہ نہ ہوں۔ خُدا آپ سے پیار کرتا ہے آپ اُس کے فرزند ہیں جب آپ اُس سے رُوح القدس مانگتے ہیں تو وہ آپ کو کوئی نقصان دہ چیز نہ دے گا۔

اعمال ۲: ۳۸-۳۹ ”پطرس نے اُن سے کہا کہ تو بہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بنائے گا۔“

”اعمال ۵: ۳۲“ اور ہم ان باتوں کے گواہ ہیں اور رُوح القدس بھی جسے خُدا نے انہیں بخشا ہے جو اُس کا حکم مانتے ہیں۔“

کوئی تحفہ پانے کے لئے آپ یقین کرتے ہیں کہ یہ آپ کے لئے ہے دینے والے کا شکر یہ ادا کرتے ہیں اور وصول کرنے کے لئے اپنے ہاتھ بڑھا دیتے ہیں۔ اُس کو رکھ لیتے ہیں اور اپنا بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح آپ نے خُدا کے وعدے کا یقین کرنا ہے۔ آپ نے اُس کے پاس جانا ہے اور اُس سے اُس نعمت کو مانگنا ہے جس کی اُس نے پیشکش کی ہے آپ خُدا کا شکر کریں اور اپنے لئے اُس کو قبول کریں آپ ایمان رکھیں کہ رُوح القدس آپ کو معمور کرنے کے لئے آتا ہے۔ آپ اپنی مرضی، خواہشات اور مقاصد اُس کے تابع کر

دیں اور اُسے اپنی زندگی میں اول درجہ دیں۔ جو نبی آپ یہ کریں گے وہ آپ کو معذور کر دے گا اور آپ اُس کو جان جائیں گے۔

گلتیوں ۱۴:۲۰:۳ ”میں تم سے صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ تم نے

شریعت کے اعمال سے رُوح کو پایا یا ایمان کے پیغام سے۔؟“

”تا کہ مسیح یسوع میں ابرہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان

کے وسیلہ سے اُس رُوح کو حاصل کریں جس کا وعدہ ہوا ہے۔“

مشق



اعمال ۲:۳۸-۳۹، اعمال ۵:۳۲، لوقا ۱۱:۹، ۱۳:۱۱ زبانی یاد کیجئے

3

اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے کریں

مقصد نمبر 4: چار چیزوں کی مثالیں دیجئے جن کے ذریعے رُوح اُن کی زندگیوں میں کام کرتا ہے جو اپنی زندگیاں رُوح القدس کے حوالے کر دیتے ہیں۔

آپ رُوح القدس سے معذور ہونا چاہتے ہیں تاکہ وہ آپ کی رہنمائی کرے؟ آپ کے ذریعے دُعا کرے؟ آپ کو گواہی کے الفاظ عطا فرمائے؟ یقین کے لئے ایمان عطا فرمائے؟ اور اُس کی معجزات کرنے والی قوت کا یقین کرنے کے لئے ایمان عطا فرمائے؟ رُوح القدس کا ہتسمہ اس طرح کی زندگی کی جانب آپ کی پیش قدمی ہے۔ اس ہتسمہ میں آپ اس طرح کے کاموں کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ ایک دروازے کی طرح ہے جس کے ذریعے سے آپ رُوح سے معذور اور رُوح سے ہدایت یافتہ زندگی میں داخل ہوتے ہیں۔ جب آپ نئی زندگی میں داخل ہوتے ہیں تو آپ اپنے ذہن، جذبات، مرضی

اور جسم کو مکمل طور پر رُوح القدس کے حوالے کر دیتے ہیں۔

اکثر معموری کے لئے کی گئی دُعاؤں میں ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں۔ جن سے اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے کرنا اور زندگی کا اختیار حاصل کرنے کے لئے رُوح القدس کو دعوت دینا ظاہر ہوتا ہے۔ کچھ اُس وقت معمور ہو جاتے ہیں جب تابعداری کے گیت گائے جاتے ہیں۔

مشق



4 اُن چار چیزوں کے نام لکھئے جن کو رُوح القدس کے حوالے کر دینا چاہیے تاکہ وہ آپ کی زندگی میں آجائیں۔

اپنا ذہن حوالے کر دیں

رُوح القدس اِس لئے آتا ہے کہ وہ آپ کو گواہی دینے اور دُعا کرنے میں مدد فراہم کرے۔ تو آپ توقع رکھ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے ذہن میں اُن چیزوں کو ڈالے گا جن کے لئے دُعا کرنا یا خدا کی شکر گزاری کرنا ہے۔ رُوح القدس کی فرمانبرداری کیجئے۔ جو نبی آپ ایسا کریں گے وہ آپ کے ذریعے آپ کی زبان میں یا کسی اور زبان میں جس کا وہ انتخاب کرے گا دُعا کرے گا۔

اپنے جذبات حوالے کر دیں

آپ کے جذبات آپ کی فطرت کا حصہ ہیں۔ ان کو رُوح القدس کے حوالے کر دیں۔ اگر دُعا کے دوران آپ کو رونا آتا ہے تو اپنے آنسوؤں کو مت روکنے۔ رُوح القدس کو آپ کے اندر پائی جانے والی سختی، خُود اعتمادی، غرور، شک اور خُدا کیلئے مزاحمت کو توڑنے دیجئے۔ اُسے موقع دیجئے کہ وہ آپ کو قائل کرے، صاف کرے اور اپنی مرضی کے مطابق آپ کو بنائے۔ اپنے دوستوں اور عزیزوں کے لئے رویے جو گناہ میں کھوئے ہوئے ہیں اور لاکھوں لوگوں کے لئے رویے جنہوں نے کبھی انجیل نہیں سنی۔ یہ آپ کے اندر وحوں کی نجات کے لئے رُوح القدس کا کام ہے۔

جب رُوح القدس آپ کو بھردیتا ہے تو آپ ایسی مُحبت کر سکتے ہیں کہ آپ پورے دل اور پوری جان سے خُدا کی پُو جا اور حمد کر سکیں۔ یا آپ اتنے خُوش ہو جائیں کہ آپ کا دل تہقہ لگانے کو کرے آگے بڑھیں اور رُوح القدس کے ذریعے اپنی اس مُحبت کا اظہار کیجئے۔

۱۔ پطرس ۱: ۸ ”اُس سے تم بے دیکھے مُحبت رکھتے ہو اور اگرچہ اس وقت اُس کو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان لا کر ایسی خُوشی مناتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔“

رُومیوں ۱۴: ۱۷ ”کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خُوشی پر موقوف ہے جو رُوح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔“
یاد کیجئے۔ کس طرح خُدا کی برکات مُخْتَلِف وقتوں میں مُخْتَلِف لوگوں پر ہوئیں۔

کئی لوگ جب رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں تو اتنے زیادہ جذبات محسوس نہیں کرتے ہیں۔ اس لئے پریشان مت ہوں اور نہ ہی جذباتی انداز میں کام کرنے کی کوشش کریں

بینجمن اے. باور کہتے ہیں ”رُوح القدس کی قُوت کو آپ اپنے جذبات اور احساسات سے نہیں ماپ سکتے۔ لیکن ایمان سے جس کے آپ تابع ہیں رُوح القدس کی قُوت آپ کے اندر بغیر کسی عملی جذبات کے بڑا کام کر سکتی ہے۔ لیکن مردوزن جب رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں تو وہ ایمان اور محبت سے بھر جاتے ہیں۔“

اپنی مرضی حوالے کریں

آپ نے رُوح القدس کو دعوت دی ہے کہ وہ آئے اور آپ کی زندگی کا مکمل اختیار رکھے۔ اس معاملے پر اُس کو کوئی دلیل دینا نہ شروع کریں کہ وہ یہ کس طرح کرے۔ کسی اور کے تجربے کا اُس کے سامنے اصرار نہ کریں۔ جو کچھ وہ آپ کے لئے رکھتا ہے اُس کو قبول کیجئے۔ کئی لوگ خُدا کی قُوت کے خلاف محض اس لئے مُزاحمت کرتے ہیں کہ وہ بے وقوف دکھائی دیں گے۔ کیا ہوگا اگر لوگ آپ پر تنقید کریں گے۔ انہوں نے یسوع اور پطرس کو دیوانہ کہا اور پتھلست کے دن رُوح القدس سے معمور ایمانداروں کو نشہ میں کہا۔ اپنی مرضی کو چھوڑ دیجئے اور خُدا کو کام کرنے دیجئے۔

اپنے بدن کو حوالے کر دیجئے

رُوح القدس آپ کے رُوح اور جان کے ساتھ آپ کے بدن کو بھی معمور کرنا چاہتا ہے۔ آپ نے رُوح القدس کی قُوت کے لئے دُعا مانگی ہے۔ وہ ایسا کر سکتا ہے کہ آپ اُس طاقت کی حیثیت کو جان جائیں جس سے آپ شناسا ہوں گے۔



جسمانی طور پر رُوح القدس کی طاقت کا مختلف طرح سے ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں۔ زیادہ تر بائبل کے وقتوں کی طرح جیسے موسیٰ شدت سے تھر تھرانے لگا، دانی ایل مُردہ سا ہو کر گر پڑا، داؤد خوشی سے عہد کے صندوق کے سامنے ناپٹنے لگا، لیکٹرا آدمی شفا یاب ہو کر خوشی سے اُچھل پڑا۔ پینٹسٹ کے موقع پر جیسے ہی رُوح القدس نے لوگوں کی زُبانوں کو اپنے اختیار میں کیا اور انہیں الفاظ عطا کئے تو لوگ زُبانیں بولنے لگے۔

بائبل بتاتی ہے کہ ہمارے تمام ارکان کے لئے زُبان کو اختیار میں رکھنا مشکل ہے، ہم وہ چیزیں جلدی سے کہہ دیتے ہیں جو نہیں کہنی چاہیے اور وہ اپنی زُبانوں کو رُوح القدس کے حوالے کر دیتے ہیں اور اُس سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ انہیں خُدا کے جلال کے لئے استعمال کرے۔ وہ ان کو قبول کر لیتا ہے۔ اور ان کا اختیار سنبھال کر ہمیں ایک نئی زُبان عطا کرتا ہے۔ جس کے ذریعے ہم ذُعا کرتے ہیں اور خُدا کی تعریف کرتے ہیں۔ لوگ رُوح القدس کے اس کام کو مختلف طریقوں سے وصول کرتے ہیں۔ کچھ لوگ اچانک روانی سے بغیر کسی کوشش، مسئلے اور شک کے غیر زُبانیں بولنا شروع کر دیتے ہیں۔

وہ صرف اپنے صوتی اعضاء کو رُوح القدس کے تابع کر دیتے ہیں۔

اور کچھ آہستہ آہستہ رُوح القدس کے تابع ہوتے ہیں اور کچھ کی زبان رک جاتی ہے مگر وہ اپنی ہی زبان میں صاف صاف بولنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور کچھ بچوں کی طرح کرتے ہیں یعنی رُوح القدس جو الفاظ دیتا ہے اُن کو بار بار دہرانا پڑتا ہے۔ لیکن جیسے جیسے وہ رُوح القدس کی تابعداری سیکھتے جاتے ہیں وہ دُعا کرتے ہیں اور رُوح القدس اُن کی زبانوں کا اختیار لیتا جاتا ہے۔ اور اُن کے ذریعے صفائی سے بولتا ہے۔

دیگر رُوح القدس کی طرف سے کسی ایسے لفظ یا الفاظ کا زبردست خیال محسوس کرتے ہیں جن کو نہیں سمجھتے۔ ایمان سے وہ رُوح القدس کی اس رہنمائی کو قبول کر لیتے ہیں اور غیر زبان کے الفاظ بولتے ہیں۔ بونہی وہ یہ کرتے ہیں رُوح القدس اُس شخص کو اور زبان بولنے کے قابل بنا دیتا ہے اُن کے ذہن کے الفاظ سے نہیں بلکہ براہ راست مافوق الفطرت طاقت سے۔

رابرٹ ڈبلیو کیننگھم جب وہ بھارت میں پریسبیٹیرین مشنری تھے اُن کا تجربہ

درج ذیل ہے

میں خُدا کی تعریف کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا ”اے خُدا جلال تجھے ملے“ اچانک ایسے لگا جیسے وہ کہہ رہا ہو کہ تم حقیقت میں میری تعریف نہیں کر رہے اور نہ ہی میرے جلال کے لئے دُعا کر رہے ہو اور نہ ہی تم میرے جلال کے بارے میں فکر مند ہو۔ بلکہ تم اپنا پتہ سمہ چاہتے ہو۔ میں عبادت میں واپس آیا اور جیسے مجھے سکھایا گیا تھا ویسے ہی دُعا کی ”اے خُدا اس عبادت میں تیرے نام کو جلال ملے تیرے ہر ایک فرزند میں سے اور میرے وسیلہ سے بھی“

جب میں نے تخلص ہو کر یہ دُعا کی دُکھ اور غم کا رُوح کثرت سے مجھ پر چھا گیا

رُوح میں اپنے لئے نہیں بلکہ اس لئے رُوح لگا کہ خُدا کو وہ جلال نہ دیا گیا جس کے وہ لائق ہے۔

حق ادا کرنے والے رُوح کے بعد میرے اندر خُدا کو جلال دینے کی شدید خواہش، خُوشی اور آزادی نے جنم لیا۔ میں نے محسوس کیا کہ میں خُدا کی محبت میں شامل ہوں اور تمام بندھنوں سے آزاد ہوں۔ میں خُوشی سے تپتے لگانے لگا۔ اپنے شکوک، خوف اور اپنی رُوح کے دشمنوں پر ہنسنے لگا۔ بڑے عرصہ تک رُوح مجھے سکھاتا رہا کہ میں اُس کی پاکیزگی کے لئے، انصاف کے لئے، راست بازی کے لئے اور اُس کی اچھائی کے لئے اُس کی تعریف کروں۔ اور پھر اُس نے مجھے اپنے دل میں اپنی بادشاہی کی آمد کے بارے میں مجھے جذبات کے بارے میں سکھایا۔ آہ کاش ہم یہ جانتے کہ رُوح یسوع مسیح کو برسرِ اقتدار بادشاہ دیکھنے کا کتنا خواہش مند ہے۔

اگلا سبق جو اُس نے مجھے سکھایا وہ یہ تھا کہ خُدا کی شدید خواہش ہے کہ جیسے اُس کی مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ اُس نے میرے ساتھ شخص برتاؤ کرنا شروع کر دیا۔ اُس نے مجھے دکھایا کہ جسم اور اس کے تمام ارکان اُس کے جلال کے لئے بنے ہیں۔ اسی دوران ایک شدید قوت میرے بدن پر چھا گئی یہ قوت بڑی تھی اور لامحدود تھی۔

اُس وقت وہ ساری زور دار قوت میرے بدن پر آچکی تھی، قوت جو فہم رکھتی تھی قوت جو لامحدود تھی، پھر بھی میری مرضی کے بغیر اپنی خواہشات کو پورا کرنا نہیں چاہتی تھی۔

پھر اُس نے میرے لئے بڑا سادہ بنا دیا کہ میری زبان سے مسیح کو جلال دینے کے لئے مجھے مُشغلی کر دے۔ وہ چاہتا ہے کہ میں اُس مسیح کے جلال کے لئے اپنی زندگی دے دوں جو خُدا کا برہ ہے اور جو دُنیا کے گناہ اٹھالے جاتا ہے۔ جو شافی ہے اور رُوح اور آگ

سے بچتا ہے اور آنے والا بادشاہ ہے۔ پھر اُس نے مجھ پر ظاہر کر دیا کہ وہ میری زبان چاہتا ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے بول سکے پھر انداز، گفتگو دیا۔ جو نبی میں اُس کے تابع ہو گیا وہ مجھ میں سے ہو کر ایسی زبان میں بولا جو میں نہ جانتا تھا اور نہ سمجھ سکتا تھا کیوں؟ میں کچھ نہیں کہہ سکتا میں صرف یہ جانتا ہوں کہ اُس نے مجھے احساس دلا یا کہ رُوح القدس نے خُدا کے بھید بیان کرنے کے لئے میری زبان کو استعمال کیا۔ یہ حتمی طور پر طے پا چکا تھا کہ وہ اُس سیلابی بہاؤ کو قابو کرنے اور اپنی ہیکل کو بھرنے اور ایسی حمد و ثنا اور اُس زبان کا استعمال کرے اور ایسا انداز بیان بخشے جو میں اپنی دُعا میں اپنی مرضی سے نہیں بول سکتا۔

خُدا جس نے دوپتے بھی ہرگز ایک جیسے نہیں بنائے آپ کو اپنے انتخاب کردہ طریقے کے ذریعے رُوح القدس سے معمور کرے گا۔ کچھ لوگ اپنی تبدیلی کے فوراً بعد رُوح القدس سے معمور ہو جاتے ہیں اور کچھ کو طویل عرصہ تک معموری کے لئے دُعا کرنی پڑتی ہے کچھ لوگ جب عبادت گاہ میں (التار) کے سامنے گھٹنوں کے بل ہوتے ہیں تو رُوح القدس سے معمور ہو جاتے ہیں۔ کچھ بیٹھے یا کھڑے ہوتے ہوئے رُوح القدس سے معمور ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ دُعا گروپ میں اور کچھ اپنے گھروں میں رُوح القدس سے معمور ہو جاتے ہیں۔ کچھ لوگ گاتے ہوئے، بائبل پڑھتے ہوئے یا اپنے کام پر جاتے ہوئے اچانک زبردست طریقے سے خُدا کی محبت سے بھر جاتے ہیں۔ اور وہ زور سے اُس کی تعریف کرنا شروع کر دیتے ہیں اور رُوح القدس سے معمور ہو جاتے ہیں۔

مشق



رُوح القدس کی معموری کے بارے میں آپ نے چند مثالوں اور بائبل مقدس

5

کی آیات کا مطالعہ کیا ہے ان کی بنیاد پر خُدا کے رُوح القدس کی معموری کے

لئے کون سا طریقہ ہے؟

- الف: ہر کوئی ایک ہی طریقہ سے معمور ہوتا ہے۔
 ب: خدا ہر شخص کو اپنے انتخاب کردہ طریقے سے معمور کرتا ہے۔
 ج: خاص قسم کی رسم یا طریقہ کو اپنانا چاہیے۔

6

کیا آپ نے رُوح القدس کو اُن چار طریقوں سے کام کرتے ہوئے دیکھا ہے یا تجربہ کیا ہے جن کا مطالعہ کر چکے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ذیل میں دی گئی خالی جگہوں پر مختصر بیان لکھیے۔

- الف: ذہن -----
 ب: جذبات -----
 ج: مرضی -----
 د: جسم -----

شاید آپ معمور ہو چکے ہیں مگر اتنی معموری نہیں ہے جتنی آپ چاہتے ہیں۔ ابتدائی مسیحیوں کی طرح کیجئے اُس سے اتنا معمور ہو جائیں کہ آپ کے اندر سے بہاؤ شروع ہو جائے۔ ”رُوح سے معمور ہوتے جاؤ“

جیسا آپ دیکھتے ہیں کہ دوسرے رُوح القدس سے معمور ہوتے ہیں اور خیال کیجئے کہ خدا کسی کا طرف دار نہیں جو وہ دوسروں کے لئے کرتا ہے آپ کے لئے بھی کرے گا آپ کب سے تبدیل ہوئے ہیں۔ آپ کہاں ہیں یا آپ کیا کر رہے ہیں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ آپ کا رویہ، خدا کے لئے آپ کی بھوک اور پیاس، اُس کی تابعداری کے لئے رضامندی اور اُس کے وعدوں پر آپ کا ایمان زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ اپنا آپ اُس

کے حوالے کر دیں اور جہاں آپ ہیں اُس سے معمور ہوتے جائیں۔
جو کچھ آپ نے سیکھا ہے جب آپ اُس کو عمل میں لائیں گے تو یقیناً خُدا آپ کو برکت دے گا۔



مُکلسیوں ۱: ۹۔ ”اِس لئے جس دِن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ
دُعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ
اُس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ۔ تاکہ تمہارا چال چلن خُداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر
طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خُدا کی پہچان میں
بڑھتے جاؤ۔ اور اُس کے جلال کی قُدرت کے موافق ہر طرح کی قُوت سے قوی ہوتے
جاؤ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کر سکو۔“

مشق



7 اب دُعا کرنا شروع کریں اور اُن وعدوں کے حوالے دیجئے جو آپ کو یاد ہیں۔
 اُن کے لئے خُدا کا شکر کریں۔ رُوح القدس کو بھیجنے کے لئے اُس کا شکر کریں
 اور رُوح القدس کو دعوت دیجئے۔

اب آپ سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیے گئے سوالات کے جوابات دینے کے
 لئے تیار ہیں۔ یونٹ ۲ میں دیے گئے اسباق کی دھرائی کر لیں اور پھر سٹوڈنٹ رپورٹ میں
 دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ جب آپ اپنی جوانی کا پی اپنے اُستاد کو بھیجتے ہیں تو اُن سے
 مُطالعہ کرنے کے لئے دوسرا کورس طلب کیجئے۔



اپنے جوابات کی پڑتال کریں

- 6 آپ کے اپنے بیانات۔ اگر آپ نے ان جگہوں پر اپنے آپ کو رُوح القدس کے حوالے نہیں کیا تو ابھی کیجئے۔
- 4 ذہن، جذبات، مرضی اور جسم۔
- 5 ب: خُدا ہر شخص کو اپنے انتخاب کردہ طریقے سے معمور کرتا ہے۔

مبارک ہو! آپ نے اس کورس ”آپ کا مددگار دوست“ کا مطالعہ ختم کر لیا ہے۔ میں اُمید رکھتا ہوں کہ ان اسباق نے ”رُوح القدس کون ہے آپ کی زندگی میں اُس کے کام“ کو سمجھنے میں آپ کی مدد کی ہے۔ جو نہیں آپ رُوح القدس کی معموری اور رہنمائی کو حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرتے ہیں تو یقیناً خُدا آپ کو برکت دے گا۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جنہیں آپ کی فکر ہے۔ وہ لوگ مبارک ہیں جنہیں ان سوالوں اور کئی مسائل کے جواب ملے ہیں جو دنیا میں ہر شخص کو پریشان کرتے ہیں۔ ان مبارک لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا اُن سے یہ چاہتا ہے کہ وہ جو جوابات انہیں ملیں ہیں وہ انکے بارے میں دوسروں کو بھی بتائیں۔ انہیں یقین ہے کہ آپ کو اپنے سوالوں اور مسائل کے جواب کیلئے اور زندگی کا بہترین راستہ پانے کیلئے چند معلومات کی ضرورت ہے۔

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپ کو یہ معلومات فراہم کی جاسکیں۔

اس کتاب کی بنیاد مندرجہ ذیل بنیادی سچائیوں پر ہے:

- 1 آپ کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ رومیوں ۳:۲۳؛ حزقی ایل ۱۸:۱۸ پڑھیں۔
- 2 آپ اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے۔ ۱۔ تیمتھیس ۲:۵؛ یوحنا ۶:۱۳ پڑھیں۔
- 3 خدا چاہتا ہے کہ دُنیا نجات پائے۔ یوحنا ۳:۱۶۔ ۷ پڑھیں۔
- 4 خدا نے یسوع کو بھیجا تاکہ آپ ان سب کو نجات دیں جو آپ پر ایمان لاتے ہیں۔ گلتیوں ۴:۴۔ ۵؛ ۱ پطرس ۳:۱۸ پڑھیں۔
- 5 بائبل مقدس نجات کی راہ اور مسیحی زندگی میں ترقی کا طریقہ بتاتی ہے۔ یوحنا ۱۵:۵؛ یوحنا ۱۰:۱۰؛ ۲ پطرس ۱۸:۳ پڑھیں۔
- 6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ کرتے ہیں۔ لوقا ۱۳:۱۰۔ ۵؛ متی ۱۰:۳۲۔ ۳۳؛ یوحنا ۳:۳۵۔ ۳۶ پڑھیں۔

کتاب ہذا آپ کو بتاتی ہے کہ آپ اپنی منزل کا فیصلہ کس طرح کر سکتے ہیں۔ نیز یہ آپ کو اپنے فیصلہ کے اظہار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ اسکے علاوہ یہ کتاب دوسری کتابوں سے مختلف ہے کیونکہ یہ آپ کو ان لوگوں سے ملنے کا موقع فراہم کرتی ہے جنہوں نے اسے تیار کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور جذبات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب ہذا کے آخر میں ایک کارڈ دیا گیا ہے جسے ”فیصلہ کارڈ اور درخواست کا کارڈ“ کہا گیا ہے۔ جب آپ فیصلہ کر چکیں تو کارڈ مکمل کر کے اسے دیئے گئے پتے پر ارسال کر دیں۔ تب آپ کو مزید مدد دی جائے گی۔ آپ اس کارڈ کو سوالات پوچھنے یا دعایا مزید معلومات کی درخواست کرنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپ کو شخصی طور پر جواب بھیجے گا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمتِ محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپکی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں کا مطالعہ بائبل مقدس کے مطالعہ کا ایک با ترتیب طریقہ ہے اور روحانی سچائی کی بہتر سمجھ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

بادشاہی، قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

مسیحی کلیسیائی خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔

آپ کا مددگار دوست

سٹوڈنٹ رپورٹ

اور جوانی کا پی

سٹوڈنٹ رپورٹ کے لیے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پُر کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کاپی مکمل کر لینے پر اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پتہ پر ارسال کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱-۳ اسباق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس رپورٹ کے حصہ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصہ کے جوابات دینے کیلئے اس حصہ کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے اُستاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطوں والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مندرجہ ذیل مثال میں سے جواب منتخب کرنے اور جوابی صفحہ پر نشان لگانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ جوابی کاپی میں اپنے انتخاب کے حرف تہجی کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

1 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف کم عمر ہونا۔

ب المسیح کو نجات دہندہ قبول کرنا۔

ج ایک نئے سال کا آغاز کرنا۔

ب ”المسیح کو نجات دہندہ قبول کرنا“ درست جواب ہے اسلئے آپ ذیل میں
بیان کے طریقہ کے مطابق (ب) کی خالی جگہ کو سیاہ کریں گے۔

ج		الف
---	--	-----

اب سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔ اور الف، ب یا ج میں سے درست جواب کی خالی جگہ سیاہ کر دیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کا یقین کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہ آسمان پر جاتا ہے تاکہ تمہارے لئے دوسرا مددگار بھیجے۔

الف: جہاں بھی وہ ہوں ان کے ساتھ رہے۔

ب: یسوع سے بڑے کام کریں۔

ج: عقل مند، مضبوط اور اچھے نہیں۔

2 یونانی لفظ "پیرا کلیٹ" کا مطلب

الف: جو مدد کے لئے ساتھ کھڑا ہے۔

ب: جو زندگی دے۔

ج: جو حکمت دے۔

3 رومیوں ۸: ۵-۶ کے مطابق رُوح القدس تابع ذہن ----- کا سبب

بنتا ہے

الف: ایمان

ب: زندگی اور امن۔

ج: روحانی نعمتوں۔

4 مُقدس کا مطلب۔۔۔۔۔ الگ کیا ہوا ہے

الف: زندگی کی عام سرگرمیوں سے۔

ب: دوسرے لوگوں سے۔

ج: گناہ اور خُدا کے لئے وقت دینے سے۔

5 سچائی کے رُوح کی طرح رُوح القدس مدد کرے گا

الف: آپ کے کاروبار کی کامیابی میں۔

ب: آپ کی زندگی سے تمام مسائل دُور کرنے میں۔

ج: بائبل مُقدس کو سمجھنے میں۔

6 جب رُوح القدس آپ کی رہنمائی کرتا ہے کہ آپ کے لئے کیا بہتر ہے تو وہ

بطور۔۔۔۔۔ کام کرتا ہے

الف: سچائی کا رُوح۔

ب: حکمت کا رُوح۔

ج: وعدوں کا رُوح۔

7 رُوح القدس۔۔۔۔۔ کو جلال دیتا ہے

الف: اپنے آپ کو۔

ب: یسوع کو۔

ج: کلیسیا کو۔

کبیر سمہ کا مطلب ہے

8

الف: تبدیل ہوتا ہے۔

ب: انسانی قابلیت۔

ج: مافوق الفطرت۔

رُوح القدس مدد کرتا ہے کہ ہم محبت کریں

9

الف: خاندان، دوستوں، دوسرے مسیحیوں اور حتیٰ کہ اپنے دشمنوں

سے۔

ب: صرف اُن سے جو ہمارے گرجا گھر آتے ہیں۔

ج: اپنے پُرانے رہن سہن سے۔

زندگی کے رُوح کی حیثیت سے پاک رُوح کا مقصد

10

الف: آپ کو جینے کا نیا مقصد دیتا ہے۔

ب: آپ کے خُحرکات پر کوئی اثر نہیں ہے۔

ج: آپ کے اندر مرنے کی خواہش پیدا کرتا ہے تاکہ آپ آسمان

پر چلے جائیں۔

جب زندگی کا رُوح ہمیں مُردوں سے جلائے گا تو ہم پائیں گے

11

- الف: بالکل کوئی جسم نہیں۔
 ب: ایک تبدیل شدہ جسم جو ہر کمزوری سے آزاد ہوگا۔
 ج: اسی طرح کا جسم اسی طرح کی حدود کے ساتھ۔

12 کوئی بھی خدا کا فرزند نہیں بن سکتا — تجربہ کئے بغیر

- الف: مُصمم ارادہ۔
 ب: تبدیلی۔
 ج: قیامت یا جی اٹھنا۔

13 ----- میں رُوح القدس آپ کی مسیح تک رہنمائی کرتا ہے اور آپ پر

سے گناہ کے اختیار کو توڑتا ہے

- الف: قیامت۔
 ب: تبدیلی۔
 ج: عشائے ربانی۔

14 آپ ----- کے ذریعے سے اپنی زندگی میں مقصد رکھ سکتے ہیں

- الف: رُوح القدس کو رہنمائی کی اجازت دینے۔
 ب: اپنی زندگی کے اہداف کو مقرر کرنے۔
 ج: اپنی ضرورتوں کے حصول کو مرموز کرنے۔

15 ہم اپنی عبادت کی دلکشی زیادہ وقت صرف کر کے بڑھا سکتے ہیں

- الف: چیزیں مانگنے میں۔

ب: ہر روز ایک طرح کی دُعا کرنے میں۔

ج: خُداوند کی حمد و ثناء کرنے میں۔

16 ۴۵ ازبُور۔۔۔۔۔ کے بارے میں بتاتا ہے

الف: خُدا کی عظمت۔

ب: دُعا کی اہمیت۔

ج: رُوح القدس کے مقاصد۔

17 روزانہ ایک زبُور پڑھنا آپ کی مدد کرے گا

الف: دُوسروں کی مدد کرنے کے لئے سوچنے کے بارے میں۔

ب: خُدا کی زیادہ شُکر گزاری کرنے میں۔

ج: دُوسرے آداب پر زیادہ اعتماد کرنے میں۔

18 رُوح القدس مدد کر کے آپ کی دُعاؤں کی راہ میں حائل زُکاؤٹوں کو دُور کرنے

میں مدد کرتا ہے

الف: مُننا ہوں کے بھولنے میں۔

ب: آپ کے مُننا ہوں کے بارے میں دُوسروں سے بات چیت

کرنے میں۔

ج: خُدا کے سامنے مُننا ہوں کا اقرار کرنے میں۔

19 گلو سولائیہ کا مطلب ہے

الف: غیر زُبانوں میں بولنا یا دُعا کرنا۔

ب: نجات کی نعمت۔

ج: پانی کا پتہ۔

20 فلیپیوں ۶:۴ بتاتی ہے

الف: اپنے گناہوں کی فکر کرنا۔

ب: ہر وقت زبانوں میں دُعا کرنا۔

ج: حُد سے اپنی ضرورت کو مانگنا۔

یونٹ نمبر 1 کا مطالعہ مکمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکھیں اور پہلے یونٹ نمبر 1 کی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کا یقین کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 رُوح القدس اس قابل ہے کہ آپ کی رہنمائی کرے کیونکہ وہ جانتا ہے
الف: مُستقبل۔

ب: حال۔

ج: ماضی۔

2 کلام یاد کرنا ممکن بناتا ہے

الف: کچھ دنوں کے لئے بائبل پڑھنے سے بچ جانا۔

ب: لوگوں کو اپنے علم سے متاثر کرنے میں۔

ج: تاکہ ضرورت کے وقت رُوح القدس آپ کے ذہن میں

لا سکے۔

3 رُوح القدس بائبل استعمال کر کے ہماری مدد کرتا ہے

الف: مُشکل پیرا گراف سمجھنے کے لئے مدد کرنے میں۔

ب: ہماری توجہ آسمان پر مرکوز کرنے میں۔

ج: مُختلف آیات کے ذریعے ہمارے ساتھ ہمکلام ہونے میں۔

4 رُوح القدس آپ کی رہنمائی کر سکتا ہے

الف: آپ کی کلیسیاء کے ارکان کے ذریعے۔

ب: رُوحوں کے عمل کے ذریعے۔

ج: آپ کے زانچے کے ذریعے۔

5 رُوح القدس کلیسیاء کو ہماری رہنمائی کے لئے استعمال کرتا ہے

الف: مسیحی عبادت کے لئے تیار کر کے۔

ب: رہنمائی اور تعلیم فراہم کر کے۔

ج: خُدا کے خاندان کے ربط پر زور دے کر۔

6 رُبانوں اور ترجمے کی نعمت ----- ہیں۔

الف: نبوت کی نعمت کے برابر۔

ب: علم اور حکمت کے برابر۔

ج: بہت اہم نعمتیں۔

7 رُوحوں کا امتیاز دیا جاتا ہے

الف: دوسروں کے کاموں کی عدالت کرنے کے لئے۔

ب: غلط رویوں کی نشاندہی کرنے کے لئے۔

ج: کلیسیاء کو غلط پیغامات سے بچانے کے لئے۔

8 خُدا کا پیغام ہمیشہ

الف: پاسٹر کے ذریعے دیا جاتا ہے۔

ب: خُدا کے کلام کے عین مطابق ہوتا ہے۔

ج: رُبانوں اور ترجمے کے ساتھ ہوتا ہے۔

9 اگرچہ تمام خواب خدا کی طرف سے مکاشفہ نہیں ہوتے مگر آپ ان خوابوں کو کارآمد بنا سکتے ہیں

- الف: اُن سب کیلئے دُعا کر کے جن کو آپ خواب میں دیکھتے ہیں۔
 ب: اس بات کا خیال کر کے کہ اُن کا کوئی رُوحانی مطلب ہے۔
 ج: اُن کو مکمل نظر انداز کر کے۔

10 ابتدائی کلیسیاء نے بھرپور استفادہ حاصل کیا کیونکہ

- الف: اُن کے پاس اُتم حکمت تھی۔
 ب: اُنہوں نے یسوع کے زمینی کام کو دیکھا تھا۔
 ج: وہ رُوح القدس کی قُوت سے معمور تھے۔

11 رُوح القدس کا ہتھمہ ہمیں دیتا ہے

- الف: اطمینان۔
 ب: قُوت۔
 ج: علم۔

12 اعمال ۱: ۲-۱۳ ہمیں عطا کرتی ہے

- الف: نعمتوں کے استعمال کے لئے ہدایات۔
 ب: رُوح القدس کے کثرت کے ساتھ بہاؤ کا ابتدائی اندراج۔
 ج: رُوح القدس کی نعمتوں کے مقاصد۔

13 اعمال ۱: ۳-۸ میں یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا

الف: مُنادی کے لئے دلیری کا۔

ب: گواہی کے لئے قوت کا۔

ج: حکمت اور سمجھ کا۔

14 رُوح القدس کا ہتسمہ حاصل کرنے کیلئے بائبل مقدس ایک سادہ نمونہ بتاتی ہے

الف: تمام نئے ایمانداروں نے پایا۔

ب: صرف رسولوں نے پایا۔

ج: کچھ نے وصول کر لیا اور کچھ نے انکار کر دیا۔

15 رُوح القدس کی معموری کے لئے مافوق الفطرت نشان جو خُدا نے پُنا

الف: آگ۔

ب: زور کی آندھی کا سناٹا۔

ج: غیر ژبائیں بولنا۔

16 آج کون سے لوگ رُوح سے معمور ہو رہے ہیں؟

الف: جو عرصہ دراز سے نجات پا چکے ہیں۔ -

ب: وہ جو خُدا کے لئے بھوک اور پیاس رکھتے ہیں۔

ج: وہ جو کامل دیانتدار زندگی بسر کرتے ہیں۔

17 رُوح القدس کی معموری پانے کی تیاری کے لئے آپ کو ضرورت ہے

الف: رُوح القدس کے متعلق تمام حوالہ جات کو یاد کرنا۔

ب: خدمت کا کام کرنا۔

ج: اپنی زندگی میں تمام گناہوں کا اقرار کرنا۔

18 رُوح القدس ہم اسی طرح حاصل کر سکتے ہیں جس طرح ہم نے نجات حاصل کی

الف: ایمان سے۔

ب: کاموں سے۔

ج: مطالعہ سے۔

19 رُوح القدس سے معمور ہونے کے لئے ہر شخص کو

الف: سخت معیار کے مطابق زندگی بسر کرنی ہے۔

ب: لمبے عرصہ تک دُعا کرنا ہے۔

ج: اپنے ذہن، جذبات، مرضی اور بدن کو خدا کے تابع کرنا ہے۔

20 چار چیزوں کو رُوح القدس کے تابع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہماری

زندگیوں میں اپنے کام کو پورا کر سکے۔ اپنا ذہن، جذبات، مرضی اور

الف: دوست۔

ب: خاندان۔

ج: بدن۔

یونٹ نمبر ۳ کیلئے شرائط کو پورا کیجیے۔ اور مہربانی سے اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ نمبر ۳ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو ارسال کر دیجیے۔ اب جبکہ آپ نے اپنے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔ تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو مطالعہ کے لئے نیا کورس تجویز کرے۔

آپ کا مددگار دوست

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

حصہ اول کے اسباق کا مطالعہ ختم کرنے پر ہم آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

..... نام

..... گلوبل یونیورسٹی سٹوڈنٹ نمبر

(اگر آپ کو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

..... پتہ

..... شہر

..... عمر

..... جنس

..... پیشہ

..... کیا آپ شادی شدہ ہیں؟..... آپ کے خاندان میں کتنے فرد ہیں؟

..... آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے؟

..... کیا آپ کسی کلیسیا کے رکن ہیں؟

..... کلیسیا میں آپکی ذمہ داری کیا ہے؟

..... آپ اس کورس کا مطالعہ کس طرح کر رہے ہیں۔ کیا اکیلے؟

..... جماعتی صورت میں؟

..... آپ نے گلوبل یونیورسٹی کے کون سے دوسرے کورسوں کا مطالعہ کیا ہے؟



یونٹ نمبر 1 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

الف	ب	ج	15	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	1
الف	ب	ج	16	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	2
الف	ب	ج	17	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	3
الف	ب	ج	18	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	4
الف	ب	ج	19	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	5
الف	ب	ج	20	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	6
الف	ب	ج		الف	ب	ج	14	الف	ب	ج	7

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

.....

.....

.....

اب سٹوڈنٹ رپورٹ کے اس جوابی صفحہ کو پھر سے دیکھیں اور یقین کر لیں کہ آپ نے تمام سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ اسکے بعد یہ صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کو ارسال کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ پر موجود ہونا چاہیے۔

صرف دفتری استعمال کیلئے

تاریخ حاصل کردہ نمبر

مستی زندگی پروگرام



آپ کا مددگار دوست

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ حصہ دوم کے اسباق کے مطالعہ سے لطف اندوز ہوئے ہونگے۔
برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام.....
گلوبل یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ نمبر.....
(اگر آپ کو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ.....
شہر.....ملک.....

معلومات کیلئے درخواست

آپ کے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کا دفتر گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں اور ان کی قیمت کے متعلق معلومات بھیجنے میں خوشی محسوس کریگا۔ آپ ان معلومات کے لئے ذیل کی خالی جگہ میں درخواست کر سکتے ہیں

.....
.....
.....



یونٹ نمبر 2 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

الف	ب	ج	15	الف	ب	ج	8	الف	ب	ج	1
الف	ب	ج	16	الف	ب	ج	9	الف	ب	ج	2
الف	ب	ج	17	الف	ب	ج	10	الف	ب	ج	3
الف	ب	ج	18	الف	ب	ج	11	الف	ب	ج	4
الف	ب	ج	19	الف	ب	ج	12	الف	ب	ج	5
الف	ب	ج	20	الف	ب	ج	13	الف	ب	ج	6
الف	ب	ج		الف	ب	ج	14	الف	ب	ج	7

اگر آپ اس حصہ سے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے استاد سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

.....

.....

.....

مبارکباد!

آپ ”مسیحی زندگی پروگرام“ کے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ ہمارے ہاں آپکا سٹوڈنٹ ہونا ہمارے لئے باعث مسرت رہا ہے اور ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ گلوبل یونیورسٹی کی مزید کتب کا مطالعہ کریں گے۔ سٹوڈنٹ کی حصہ دار رپورٹ کا یہ جوابی صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو یا اپنے علاقے میں موجود دفتر کو ارسال کر دیں تاکہ آپکو آپ کا نتیجہ سٹوڈنٹ کے نتیجہ فارم پر اس کورس کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ بھیجا جاسکے۔



ذیل میں اپنا نام اسی طرح تحریر کریں جس طرح آپ اسے اپنے سرٹیفکیٹ پر دیکھنا چاہتے ہیں

..... نام

صرف گلوبل یونیورسٹی کے دفتری استعمال کیلئے

..... تاریخ..... حاصل کردہ نمبر.....



سچی زندگی کا پروگرام
آپ کا مددگار دوست CL3230
فیصلہ کی رپورٹ اور درخواست کا کارڈ

اس کورس کے مطالعہ کے بعد، میں اس کے اپنے خداوند اور نجات دہندہ کی حیثیت سے ایمان لایا ہوں۔ میں یہ کارڈ اپنے دستخط اور پتے کے ہمراہ دو (۲) وجوہات کی بنا پر ارسال کر رہا ہوں۔ اول: اس کے ساتھ اپنے وعدہ کی گواہی دوں۔ دوم: اپنی روحانی زندگی میں ترقی کیلئے مزید مواد کے متعلق معلومات کی درخواست کر سکوں۔

نام

پتہ

دکھنا



آپ کا مددگار دوست

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں۔۔۔

☆ کیسے روح القدس آپ کا دوست ہے؟

☆ کیوں کچھ لوگ ”غیر زبانیں بولتے ہیں“؟

☆ کون روح القدس سے بھر سکتا ہے؟

اگر ایسا ہے تو ”آپ کا مددگار دوست“ خاص طور پر آپ کے لئے لکھی گئی ہے۔ ہزاروں کتاب ہذا کا مطالعہ کرنے سے لطف آندوز ہوئے ہیں۔ ان کی زندگیاں روحانی طور پر مالا مال ہو گئی ہیں۔ ہم آپ کے لئے بھی یہی امید رکھتے ہیں۔ کتاب ہذا میں خود سے سیکھنے کا دلچسپ طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو سیکھنے کے عمل کو آسان بناتا ہے۔ ہدایات کی پیروی کریں اور اپنا امتحان خود لیں۔

یہ نشان مطالعاتی ترتیب میں رہنمائی کیلئے ہے۔ مسیحی زندگی کے سلسلے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ چھ کورسوں پر مشتمل ہے۔ ”آپ کا مددگار دوست“ حصہ دوم کا تیسرا کورس ہے۔ اگر آپ اس سلسلے کا مناسب ترتیب سے مطالعہ کریں تو زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں گے۔